رہنمائے اساتذہ

۵

معاشرتی علوم اور ہم

مسرّت حیدری

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس

تعارف

یہ رہنمائے اساتذہ ''معاشرتی علوم اور ہم'' کے استاد کے لیے ایک قیمتی اثاثے کی حیثیت رکھتی ہے۔ نصابی کتاب کا بہترین استعمال کرنے کے ضمن میں یہ رہنمائے اساتذہ درجہ بہ درجہ رہنمائی فراہم کرتی ہے تاکہ طلبا کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچایا جاسکے۔ اس کے ساتھ ہی یہ آپ کا کام بھی آسان کردیتی ہے۔

معاشرتی علوم کو عام طور پر نہایت خشک مضمون سمجھا جاتا ہے۔ اپنے طلبا کو اس مضمون میں اس طرح دلچسپی لینے پر مجبور کر دینا کہ وہ معاشرتی علوم کے ہر پیریڈ کے منتظر رہنے لگیں، آپ کے لیے ایک امتحان ثابت ہوگا۔ سبق کا آغاز ایک تعارفی سرگرمی سے کرنا اچھی تجویز ہے۔ اس سے طلبا سبق پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو جاتے ہیں، ان میں موضوع سے متعلق دلچسپی پیدا ہوتی ہے اور سبق پر توجہ مرکوز رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ رہنمائے اساتذہ ہر سبق کے آغاز پر تعارفی سرگرمی کے لیے تجاویز بھی فراہم کرتی ہے۔

معاشرتی علوم میں تاریخ، جغرافیہ، معاشیات، اور ماحولیات کے علاوہ شہریات کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ ازراہِ کرم اپنی کلاس میں بچوں کے کردار کی تعمیر اور ان میں شہری شعور پیدا کرنے پر زور دیجیے۔ بچوں کی تربیت کے ان پہلوؤں کو عام طور پر نظرانداز کر دیا جاتا ہے جو قابلِ افسوس ہے۔ بحیثیت مجموعی ہمارے معاشرے میں ہر طرح کے شہری شعور کی کمی پائی جاتی ہے۔ اس مضمون کے ماہر کی حیثیت سے کمرۂ جماعت میں بچوں کی تربیت کے ان پہلوؤں پر کماحقہ توجہ دینا آپ کی ذمہ داری بن جاتی ہے۔

طلبا میں سبق سے متعلق دلچسپی پیدا کرنے اور موضوع کی وضاحت کے لیے کتاب میں دیے گئے رنگین خاکوں اور تصاویر کا استعمال کیجیے۔ لے آؤٹ رنگین ہونے کے ساتھ ساتھ دیدہ زیب بھی ہے جو یقینی طور پر طلبا کی توجہ حاصل کرے گا۔

آپ کی سہولت کے لیے بیشتر سوالات کے جوابات رہنمائے اساتذہ میں دیے گئے ہیں۔ جہاں وقت اجازت دے، وہاں ازراہِ کرم عکسی نقول بنا کر ورک شیٹس کا استعمال کیجیے۔ امید ہے کہ آپ اس رہنمائے اساتذہ کو ایک قابلِ قدر اثاثہ پائیں گے۔

فہرست

صفحہ نمبر

باب ۱: طبعی خطے ۱

باب ۲: نقشے اور گلوب ۶

باب ۳: آب و ہوائی خطے ۱۳

باب ۴: قیامِ پاکستان ۱۸

باب ۵: پاکستان۔ماضی اور حال ۲۲

باب ۶: اہم عالمی واقعات اور ان کے اثرات ۲۵

باب ۷: عظیم رہنما ۲۸

باب ۸: پاکستانی ثقافت ۳۱

باب ۹: کیلنڈر ۳۴

باب ۱۰: مہم جو اور مہمات ۳۶

باب ۱۱: نظامِ حکومت ۳۹

باب ۱۲: معلومات کے ذرائع ۴۴

باب ۱۳: تجارت کی اہمیت ۴۸

باب ۱۰: زر اور بینکاری ۵۲

ورک شیٹس ۵۶

ممکنہ جوابات ۶۶

اضافی سوالات ۸۰

باب ۱: طبعی خطے

تدریسی مقاصد:

- 'خطہ' کی اصطلاح کی تعریف کرنا اور مثالیں دینا۔
- پاکستان کے بڑے طبعی خطوں کو شناخت کرنا۔
- پاکستان کے ہر طبعی خطے کے مخصوص خد و خال بیان کرنا۔
- یکساں یا مشابہ خدوخال رکھنے والے طبعی خطوں کی دنیا کے نقشے پر نشان دہی کرنا۔
- پاکستان کے طبعی خطوں میں رہنے والے لوگوں کے رہن سہن کا دوسرے ممالک کے ایسے ہی خطوں میں رہائش پذیر لوگوں کے طرزِ زندگی سے موازنہ کرنا۔
- پاکستان کے سیاحتی مقامات سے متعلق معلومات کی نشان دہی، تشریح کرتے ہوئے انھیں ٹورسٹ گائیڈ بک کی صورت میں پیش کرنا۔

تدریس کا دورانیہ: دو پیریڈ

امدادی اشیا

نصابی کتاب، پاکستان کا طبعی اور سیاسی نقشہ، براعظم ایشیا کا نقشہ، دنیا کا طبعی نقشہ

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

طلبا کو نئے سیشن میں معاشرتی علوم کی پہلی کلاس میں خوش آمدید کہیں۔ انھیں بتایئے وہ دنیا کے کئی دلچسپ حقائق کے بارے میں پڑھیں گے۔ دیوار یا بورڈ پر پاکستان کا طبعی نقشہ اور ایشیا کا نقشہ آویزاں کر دیجیے۔

طلبا سے کہیے اپنی کتاب کے باب اوّل کا پہلا صفحہ کھولیں۔ پہلا پیراگراف پڑھیے اور اس کی تشریح کرتے ہوئے طلبا کو بتایئے کہ 'خطہ' کی اصطلاح سے مراد ایک وسیع قطعۂ زمین ہے جس کے خدوخال یا قدرتی خصوصیات یکساں ہوں۔ لہٰذا طبعی یا قدرتی خطوں سے مراد وہ قطعاتِ زمین ہیں جنھیں ان کے طبعی خدوخال یا خصوصیات جیسے پہاڑ، صحرا، دریا وغیرہ کی بنیاد پر گروہ بند کیا جاتا ہے۔

طلبا سے کہیے کہ ایشیا کے نقشے پر غور کریں اور چھڑی کی مدد سے اس پر پاکستان کی نشان دہی کیجیے۔ طلبا کی حوصلہ افزائی کیجیے کہ وہ نقشے کو بغور دیکھنے کے لیے چار چار کے گروپوں میں آئیں۔ ان سے کہیے آپ کو کچھ دوسرے ایشیائی ممالک کے بھی نام بتائیں۔

تدریج

ایک طالب علم کو دوسرا پیراگراف صفحے کے اختتام تک پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔ بورڈ پر ایک قطب نما کی شکل بنائیے۔
اب طلبا پر واضح کیجیے چونکہ ایشیا دنیا کا سب سے بڑا براعظم ہے لہٰذا اسے چھ خطوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ بورڈ پر قطب نما کے جنوب مشرقی حصے کو گہرا کر دیجیے تا کہ طلبا جان سکیں کہ پاکستان اس خطے میں واقع ہے۔
اب صفحہ ۲ پر 'پاکستان کے طبعی خطے' پڑھیے اور طلبا کو بتائیے کہ پاکستان مختلف زمینی خدوخال یا بناوٹوں کا حامل ہے جیسے پہاڑ، میدان، صحرا، سطح مرتفع، اور ساحلی علاقے۔ طلبا سے ان کے گردوپیش سے متعلق گفتگو کیجیے اور یہ جاننے میں ان کی مدد کیجیے کہ وہ کس طبعی خطے میں رہتے ہیں۔ استفسار کیجیے کیا وہ کبھی کسی ایسی جگہ پر گئے ہیں جس کا گردوپیش اس مقام سے مختلف ہو جہاں وہ رہتے ہیں۔ (مثال کے طور پر مری، یا کوئی گاؤں، یا پھر ساحل سمندر)۔
ایک طالب علم کو 'پہاڑ' کے ابتدائی دو پیراگراف پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔ پاکستان کے طبعی نقشے میں انھیں دکھائیے کہ پہاڑ پاکستان کے شمالی حصے میں ہیں۔ طلبا کو بتائیے کہ مختلف خطوں میں رہنے والے لوگوں کا رہن سہن مختلف ہوتا ہے۔ تاہم ایک جیسے طبعی خطوں میں بسنے والے لوگوں کا طرز زندگی بھی یکساں ہوتا ہے، چاہے وہ الگ الگ ملکوں میں ہی کیوں نہ رہائش پذیر ہوں۔ ایشیا کے نقشے پر کوہ ہمالیہ کی جانب اشارہ کیجیے اور بتائیے کہ یہ پہاڑی سلسلہ نیپال، بھارت، پاکستان، بھوٹان، چین، اور افغانستان سے گزرتا ہے۔ طلبا سے کہیے وہ دنیا کے طبعی نقشے میں کچھ اور پہاڑی سلسلوں کی نشان دہی کریں۔ ان کی حوصلہ افزائی کیجیے کہ مختلف طبعی خدوخال کو رنگوں کی مدد سے شناخت کریں۔ پہاڑوں کو عام طور پر گہرے بھورے رنگ سے ظاہر کیا جاتا ہے۔
جنوبی امریکا میں واقع انڈیز کا پہاڑی سلسلہ، کوہ ہمالیہ جیسے سلسلہ کوہ کی ایک مثال ہے۔ دونوں پہاڑی سلسلوں میں بسنے والے لوگوں کا رہن سہن کئی صورتوں میں ایک جیسا ہے۔ پہاڑوں میں رہنے والوں کے لیے دوسرے علاقوں سے اشیائے خوردونوش کی ترسیل دشوار ہوتی ہے، لہٰذا لوگ موزوں مقامات، پہاڑی ڈھلوانوں پر غذائی فصلیں اُگاتے ہیں اور جانوروں کو سواری و باربرداری کے لیے استعمال کرتے ہیں۔
ایک اور طالب علم کو صفحہ ۳ سے اس سبق کے بقیہ پیراگراف پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔ طلبا کو بتائیے کہ پہاڑی علاقوں میں قدرتی گزرگاہیں ہوتی ہیں جنھیں لوگ قدیم زمانے سے استعمال کرتے آ رہے ہیں۔ تاہم، موجودہ زمانے میں، انسان کی بنائی ہوئی سڑکوں اور شاہراہوں کی بدولت سفر کرنا ماضی کی نسبت آسان اور تیز تر ہو گیا ہے۔ انھیں یہ بھی بتائیے کہ سرما میں، جب پہاڑ برف سے ڈھکے ہوتے ہیں، بیشتر پہاڑی سلسلے باقی دنیا سے کٹ جاتے ہیں، کیوں کہ سڑکیں برفباری کے نتیجے میں بند ہو جاتی ہیں۔ طلبا سے پہاڑی علاقوں کے باسیوں کے طرز زندگی، جیسے لباس، خوراک اور ان کے پیشوں وغیرہ کے بارے میں گفتگو کیجیے۔ اس بات کو زیر بحث لائیے کہ مختلف طبعی خطوں کے باشندوں کے پیشے کیسے ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔ پہاڑی علاقوں میں بسنے والے موسم گرما میں بھیڑ بکریاں پالتے اور فصلیں اُگاتے ہیں، جب کہ میدانی علاقوں میں لوگ سال بھر فصلیں کاشت کرتے ہیں۔ ساحلی علاقوں کے باسیوں کا پیشہ ماہی گیری ہوتا ہے۔ صحراؤں میں رہنے والے

مویشی اور مرغیاں وغیرہ پالتے ہیں جن سے انھیں گوشت ، انڈے اور دودھ حاصل ہوتا ہے۔
طلبا سے پوچھیے کیا وہ سیاحوں کی راہنمائی کرنے والے کردار (ٹورسٹ گائیڈ) سے واقف ہیں۔ بیان کیجیے کہ ٹورسٹ گائیڈ لوگوں کو کسی مخصوص مقام کے بارے میں تاریخی اور ثقافتی معلومات فراہم کرتا ہے۔ جب بھی لوگ کسی نئی جگہ کی سیر کے لیے جاتے ہیں تو عام طور پر وہ ٹورسٹ گائیڈ کی خدمات حاصل کرتے ہیں۔ طلبا کو ہدایت کیجیے کہ شاہراہ قراقرم کے بارے میں معلومات جمع کریں مثلاً یہ کب تعمیر ہوئی ، سطح سمندر سے بلندی ، لمبائی اور اہمیت وغیرہ اور پھر ان معلومات کی مدد سے گھر کے کام کی سرگرمی ۲ مکمل کریں۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیے گئے سوال ۱ (i) تا (iii) کروائیے۔

گھر کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیے گئے سوال ۲ (i) تا (v) ؛ سرگرمی ۲ کروائیے۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

طلبا کو بتائیے اس پیریڈ میں وہ پاکستان کے کچھ دوسرے طبعی خطوں کے بارے میں پڑھیں گے۔ ان سے پہاڑی سلسلوں کے بارے میں مختصراً پوچھیے جن کے متعلق وہ پچھلے پیریڈ میں پڑھ چکے ہیں۔ ان سے پاکستان اور دنیا کی بلند ترین پہاڑی چوٹیوں اور دنیا کی بلند ترین شاہراہ کے نام دریافت کیجیے۔

تدریج

صفحہ ۳ سے 'سطح ہائے مرتفع' کا متن پڑھیے۔ سطح مرتفع ہموار زمین کا اُبھرا ہوا حصہ ہوتا ہے۔ یہ میدانوں سے اونچا مگر پہاڑوں سے نیچا ہوتا ہے۔
طلبا کو بتائیے کہ مختلف طبعی خطوں کی سطح سمندر سے بلندی مختلف ہوتی ہے۔ طلبا سے کہیے صفحہ ۲ تا ۴ پر دی گئی پہاڑی خطوں اور سطح ہائے مرتفع کی تصاویر کا موازنہ کریں۔ ایک طالب علم کو سبق 'سطح ہائے مرتفع پوٹھوہار و بلوچستان' پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔ طلبا کو بتائیے کہ سیاحتی مقامات سے کیا مراد ہے۔ انھیں سطح مرتفع پوٹھوہار میں واقع کھیوڑہ کے نمک کے پہاڑی سلسلے کی مثال دیجیے ، جو دنیا کی دوسری سب سے بڑی نمک کی کان ہے۔ سطح مرتفع بلوچستان میں واقع زیارت کی مثال بھی دیجیے جو سیاحوں کی دلچسپی کا ایک اور مقام ، اور قائداعظمؒ کی رہائش گاہ ہے جہاں انھوں نے زندگی کے آخری ایام گزارے تھے۔

زیارت میں جونیپر (صنوبری جھاڑی) کا، دنیا کا دوسرا سب سے بڑا جنگل بھی ہے۔طلبا سے پوچھیے کیا ان میں سے کوئی ان جگہوں یا پاکستان کے دوسرے سیاحتی مقامات پر گیا ہے۔

پاکستان اور ایران میں سطح ہائے مرتفع میں رہنے والے باشندوں کا رہن سہن کئی لحاظ سے یکساں ہے۔گرم وخشک آب و ہوا ہونے کی وجہ سے زرعی اراضی کو زیرزمین ذخیرہ کیے گئے پانی سے سیراب کیا جاتا ہے۔سطح مرتفع بلوچستان میں کوئلے، سطح مرتفع پوٹھوہار میں نمک، اور سطح مرتفع ایران میں تانبے کی کانوں کی وجہ سے کان کنی ان خطوں میں رہنے والے لوگوں کا اہم پیشہ بن چکی ہے۔

ایک طالب علم کو 'میدانی علاقے' کا متن پڑھنے کی ہدایت کیجیے اور بورڈ پر بنائی گئی اشکال کی مدد سے طلبا کو بتایئے کہ میدانی علاقوں سے مراد زمین کے زرخیز اور کاشت کاری کے لیے موزوں علاقے ہیں۔ میدانی علاقوں میں گندم اور کپاس جیسی فصلیں اُگائی جاتی ہیں۔ پاکستان کا شمار سب سے زیادہ کپاس پیدا کرنے والے دس ممالک میں ہوتا ہے۔

صفحہ 4 اور 5 پر دی گئی میدانی علاقوں کی تصاویر کا حوالہ دیتے ہوئے طلبا کو بتایئے کہ جنوب مشرقی ایشیا میں ہمارے پڑوسی ممالک میں بھی اسی طرح کے طبعی خطے پائے جاتے ہیں۔ بعدازاں دنیا کے طبعی نقشے پر مغربی سائبیریا اور شمالی یورپ کے میدانی علاقوں کی نشان دہی کیجیے۔طلبا کو بتایئے کہ دریاؤں اور ندی نالوں کی لائی ہوئی مٹی پاکستان کے میدانی علاقوں کو زرخیز بناتی ہے ۔ زراعت ان علاقوں میں بسنے والوں کا اہم پیشہ ہے۔ اسی طرح شمالی یورپ کے میدانی علاقوں کے باشندوں کا پیشہ بھی زراعت ہے، کیوں کہ یہاں بھی زمین بے حد زرخیز ہے۔ ان خطوں میں وسیع پیمانے پر ہونے والی زراعت یہاں دوسری صنعتوں کی ترقی کا سبب بنتی ہے۔

صفحہ ۵ پر 'ساحلی علاقے' کی سرخی کے تحت دیا گیا متن پڑھیے اور طلبا کو بتایئے کہ ساحلی پٹی ہمارے ملک کے دفاع اور دیگر ممالک کے ساتھ تجارتی سرگرمیاں انجام دینے کے لیے بہت اہم ہے۔طبعی نقشے پر پاکستان کی ساحلی پٹی کی طرف اشارہ کیجیے اور پھر چند دیگر ممالک جیسے بنگلادیش، تھائی لینڈ، سری لنکا وغیرہ کے ساحلی علاقوں کی نشان دہی کیجیے۔ انھیں بتایئے کہ پاکستان، بنگلا دیش اور تھائی لینڈ کے ساحلی علاقوں کے باشندوں کا طرز زندگی یکساں ہے۔گزربسر کے لیے ان کا انحصار ماہی گیری پر ہے۔ ان کے مکان گھاس پھوس، گارے اور لکڑی کے بنے ہوتے ہیں۔نقل وحمل کے لیے یہ کشتیاں استعمال کرتے ہیں۔

طاس 'ڈیلٹائی علاقے' کے تحت دیا گیا متن پڑھیے اور پھر بیان کیجیے کہ ڈیلٹا ایک تکونی علاقہ ہوتا ہے جو ایک بڑے دریا کے سمندر میں گرنے سے قبل، اس کے دہانے سے مختلف سمتوں میں پھوٹنے والی شاخوں کے درمیان وجود میں آتا ہے۔طلبا کو بتایئے کہ دریائے سندھ ہمالیہ، قراقرم اور ہندوکش کے پہاڑی سلسلوں سے نکلتا ہے، اور پھر میدانی علاقوں سے گزرتا ہوا بحیرۂ عرب میں جا گرتا ہے۔ میدانی علاقوں میں پہنچنے کے بعد اس کی رفتار دھیمی پڑ جاتی ہے اور اس کی لائی ہوئی مٹی یہاں بیٹھ جاتی ہے۔ سال بہ سال مٹی کی تہ میں ہونے والا اضافہ ڈیلٹا تشکیل دیتا ہے۔

مصر میں دریائے نیل بھی ڈیلٹا بناتا ہے جو نیل کا ڈیلٹا کہلاتا ہے۔ ڈیلٹائی خطوں میں رہنے والے لوگ عام طور پر ماہی گیر یا

کسان ہوتے ہیں۔ ڈیلٹائی علاقے زرخیز ہوتے ہیں مگر یہاں کے باسیوں کو مستقل سیلابوں کے خطرے کا سامنا رہتا ہے۔
ایک تصویری خاکے کی مدد سے واضح کرنے کی کوشش کیجیے کہ ڈیلٹا کیسے بنتا ہے جیسا کہ ذیل میں دکھایا گیا ہے۔ دریا کا دہانہ مختلف شاخوں میں تقسیم ہونے لگتا ہے جو سب کی سب سمندر میں جا گرتی ہیں۔ سبز علاقہ زمین کو، نیلا علاقہ بہتے دریا کو، اور نیلی وریدوں جیسی لکیریں دریا کی شاخوں کو ظاہر کرتی ہیں۔
اب 'صحرا' کا متن پڑھیے اور طلبا سے کہیے کہ اپنی نصابی کتابوں کے صفحہ ۶ پر دی گئی تصاویر پر غور کریں۔ انھیں بتائیے کہ صحرائے تھر میں ریت کے ٹیلے پائے جاتے ہیں جو جگہ بدلتے رہتے ہیں۔ ہوا ریت کو مسلسل اُڑاتی رہتی ہے جس کے نتیجے میں ٹیلے جگہ بدلتے رہتے ہیں۔ یہ اس وجہ سے ہوتا ہے کہ ریت کے ڈھیر بڑھتے بڑھتے ٹیلے میں بدل جاتے ہیں۔ ہوا پھر ریت کو اُڑاتی ہے نتیجتاً ٹیلہ اپنے اصل مقام سے دوسری جگہ پر منتقل ہو جاتا ہے۔ صحرائے تھر میں کھارے پانی کی کئی جھیلیں ہیں مگر یہ پانی پینے کے قابل نہیں ہے۔ اب دنیا کے طبعی نقشے کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے اس پر صحرائے گوبی اور صحرائے صحارا کی نشان دہی کیجیے۔ صحرا کے باشندوں کو پانی اور خوراک کی قلت کا سامنا ہوتا ہے۔ یہ لوگ خیموں یا پھر گھاس پھوس اور گارے سے بنی ہوئی گول یا کروی شکل کی جھونپڑیوں میں رہتے ہیں۔ صحرائی باشندے پانی کی تلاش میں اکثر نقل مکانی کرتے ہیں۔
مینگرووکیا ہوتے ہیں؟ کا متن پڑھیے اور طلبا کو بتائیے کہ جنگلات اور درختوں کو تحفظ دینا بہت اہم ہے کیوں کہ یہ پودوں اور جانوروں کو مسکن مہیا کرتے ہیں۔ مینگروو کے جنگلات زمین کو کٹاؤ سے بھی بچاتے ہیں۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیے گئے سوال ۲ (vi) تا (x) اور سوال ۳ کروائیے۔

گھر کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیے گئے سوال ۱ (iv)، (v)، اور سرگرمی ۱ کروائیے۔

باب ۲ : نقشے اور گلوب

تدریسی مقاصد:

- واضح کرنا کہ عالمی نقشے اور ایک گلوب پر طول البلد اور عرض البلد کے مرکزی خطوط کی نشان دہی کیسے کی جائے۔
- نقشے کی مختلف اقسام کی شناخت کرنا۔
- بیان کرنا کہ نقشے پر فاصلے کی پیمائش کے لیے نقشے کے پیمانے یا اسکیل کا استعمال کیسے کیا جائے۔

تدریس کا دورانیہ : چار پیریڈ

امدادی اشیا

نصابی کتاب ،گلوب ، دنیا اور پاکستان کے طبعی اور سیاسی نقشے ،نقشوں کی کتاب (اٹلس)

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

طلبا پچھلی کلاس میں اس موضوع سے متعارف ہو چکے ہیں ، تاہم اس موقع پر نقشوں اور گلوب کا ہلکا پھلکا تعارف کروانا ایک اچھا خیال ہوگا ، تاکہ اس موضوع کے بارے میں طلبا نے جو کچھ پڑھا تھا وہ ان کے ذہنوں میں تازہ ہو جائے۔
ٹیچر کلاس میں ایک گلوب لاکر طلبا سے پوچھ سکتے ہیں : ''کیا کوئی اس گول کرے کا نام جانتا ہے؟''، ''یہ ہمیں کیا بتاتا ہے؟'' اس عمل سے نئے باب کے بارے میں طلبا میں دلچسپی پیدا ہوگی۔طلبا کے جواب سننے کے بعد انھیں بتایئے کہ یہ شے 'گلوب' کہلاتی ہے۔ اس کی ہیئت گول ہے کیوں کہ یہ زمین کو ظاہر کرتی ہے جو کروی یا گول ہے۔ آپ طلبا سے کہہ سکتے ہیں کہ وہ جوڑیوں میں یا چار چار کے گروپوں میں آ کر گلوب کا قریب سے مشاہدہ کریں۔ انھیں سمندر اور براعظم دکھایئے اور بتایئے کہ سبز رنگ خشکی اور نیلا رنگ پانی کو ظاہر کر رہا ہے۔طلبا کی حوصلہ افزائی کیجیے کہ گلوب میں جو کچھ انھیں دکھائی دے رہا ہے وہ اس کے بارے میں سوال کر سکتے ہیں۔ اب دیوار یا بورڈ پر دنیا کا طبعی اور سیاسی نقشہ لٹکا دیجیے اور نصابی کتاب میں سے باب پڑھنا شروع کیجیے۔

تدریج

تعارفی پیراگراف اور نقشوں کی اقسام (عام حوالہ جاتی نقشے ،خصوصی یا موضوعی نقشے ، سیاسی نقشے ، اور طبعی نقشے) پڑھنے کے بعد بیان کیجیے کہ مجموعی طور پر انھیں دو اہم گروپوں میں تقسیم کیا جاتا ہے : عمومی حوالہ جاتی نقشے اور خصوصی یا موضوعی نقشے۔

عمومی حوالہ جاتی نقشے ظاہر کرتے ہیں کہ کیسے ہماری زمین قدرتی اور انسانی ساختہ طبعی خدوخال میں بٹی ہوئی ہے۔ طلبا سے کہیے کہ صفحہ ۱۰ پر عمومی حوالہ جاتی نقشے کی طرف رجوع کریں اور اس میں بحرِ ہند، بحرِ منجمد شمالی، بحرالکاہل، اور سطح مرتفع تبت وغیرہ کی نشان دہی کریں۔

بعدازاں ان سے کہیے کہ صفحہ ۱۰ پر دیے گئے خصوصی یا موضوعی نقشے پر غور کریں۔ واضح کیجیے کہ یہ نقشہ پاکستان کے مختلف حصوں میں آب و ہوا کی مختلف اقسام کو ظاہر کرتا ہے۔ اس نقشے میں مختلف رنگ مختلف آب و ہوا کے حامل خطوں کو ظاہر کرتے ہیں۔ خصوصی یا موضوعی نقشے کئی قسم کے ہوتے ہیں۔ ہر نقشے کا ایک خاص مقصد ہوتا ہے۔ یہ آبادی، یا بارش کی شرح، یا جنگلات وغیرہ سے متعلق ہوسکتا ہے۔

اب دنیا کے سیاسی نقشے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے، جو آپ نے پہلے ہی بورڈ پر آویزاں کر رکھا ہے، بیان کیجیے کہ یہ نقشے ملکوں اور ان کی بین الاقوامی سرحدوں کو ظاہر کرتے ہیں۔ نقشے پر کسی ایک ملک کو منتخب کرتے ہوئے اس کے ہمسایہ ممالک کے نام پڑھیے۔ طلبا سے پوچھیے کیا وہ 'بین الاقوامی سرحد' کی اصطلاح کا مطلب سمجھتے ہیں؟ اگر کسی بھی طالب علم کو معلوم نہ ہو کہ یہ کیا ہے تو انھیں بتائیے کسی ملک کی بین الاقوامی سرحد سے مراد وہ سرحد ہے جو اس کے ہمسایہ ممالک کے ساتھ ملتی ہے۔ پاکستان کی مثال دیجیے جس کی بین الاقوامی سرحدیں افغانستان، انڈیا، ایران اور چین سے ملتی ہیں۔ پوچھیے کہ کیا ان میں سے کوئی طالب علم واہگہ بارڈر کے بارے میں جانتا ہے جو انڈیا اور پاکستان کے درمیان ہے۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیے گئے سوال ۴ (i)، (ii) اور (iv) کروائیے۔

گھر کا کام

ورک شیٹ 1 کروائی جائے گی۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

دنیا کے دونوں نقشے (طبعی اور سیاسی) دیوار پر آویزاں کردیجیے اور نقشے کی مختلف اقسام، سمندروں کے نام وغیرہ پر مبنی مختصر سوال پوچھیے۔ چھڑی کی مدد سے نقشوں کی کلید (key) اور اسکیل کی طرف اشارہ کیجیے اور واضح کیجیے کہ خطوط، الفاظ، علامات اور رنگوں کے مخصوص معانی ہوتے ہیں اور یہ مختلف خدوخال یا خصوصیات جیسے پہاڑوں، سڑکوں، دریاؤں اور ملکوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔

تدریج

صفحہ ۱۱ سے سبق 'نقشوں کی زبان' پڑھنا شروع کیجیے اور اسکیل تک پڑھ لینے کے بعد وقفہ دیجیے۔ طلبا کو بتائیے کہ حقیقی زندگی کی پیمائشیں اپنی اصل پیمائش کے ساتھ کاغذ پر نہیں بنائی جاسکتیں۔ انھیں ان کے کمرۂ جماعت کی مثال دیجیے کہ وہ اسے اصل پیمائشوں کے ساتھ کاغذ کے ٹکڑے پر نہیں بنا سکتے۔ فرض کیا کہ کمرۂ جماعت کا رقبہ ۱۴ x ۱۴ فٹ ہے۔ اسے کاغذ پر بنانے کے لیے انھیں اس کی جسامت کم کرنی ہوگی۔ اس مقصد کے لیے نقشوں پر ایک خصوصی اصطلاح 'اسکیل یا پیمانہ' استعمال کی جاتی ہے جس کی مدد سے ہم نقشے پر اصل فاصلہ کا تخمینہ لگا سکتے ہیں۔ عملی مظاہرہ کے ذریعے دکھایئے کہ بورڈ پر کمرۂ جماعت کا پیمائشی خاکہ کیسے بنایا جائے۔ لکھیے:

اسکیل 1 فٹ = 1 سینٹی میٹر۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ بورڈ پر ایک سینٹی میٹر کی لائن یا خط کمرۂ جماعت کی ایک فٹ لمبائی کو ظاہر کرے گا۔ ایک اسکیل کی مدد سے بورڈ پر ۱۴ x ۱۴ سینٹی میٹر کا چوکور بنا دیجیے۔ طلبا کی حوصلہ افزائی کیجیے کہ وہ اپنے کمرۂ جماعت کی پیمائشی خاکہ اپنی کاپیوں میں بنائیں۔ اب ان سے کہیے کہ صفحہ ۱۰ پر دیے گئے نقشے کو دیکھیں۔ انھیں بتائیے کہ اس نقشے کا اسکیل 1 سینٹی میٹر = ۲۰۰ کلومیٹر ہے۔

ایک طالب علم کو ہدایت کیجیے کہ صفحہ ۱۲ پر دی گئی اگلی اصطلاحات ''کلید اور علامات'' پڑھے۔ طلبا پر واضح کیجیے کہ ایک نقشے پر دی گئی کلید (key) علامات کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ علامات دنیا میں موجود حقیقی اشیاء کی نمائندگی کرتی ہیں۔ طلبا سے کہیے صفحہ ۱۲ پر سب سے اوپر موجود نقشے پر توجہ دیں اور واضح کیجیے کہ سبز چوکور ایک علامت ہے جو میدانی علاقوں کو ظاہر کرتی ہے؛ جب کہ زرد چوکور پاکستان کے صحراؤں کو ظاہر کرتا ہے۔ استفسار کیجیے کہ کیا وہ ان علامات کی مدد سے نقشے پر میدانوں اور صحراؤں کی نشان دہی کر سکتے ہیں۔

طلبا کی حوصلہ افزائی کیجیے کہ وہ کلید اور علامات سے کام لیتے ہوئے نقشے پر پہاڑوں، دریاؤں اور پاکستان کی صوبائی اور بین الاقوامی سرحدوں کی نشان دہی کریں۔

ایک طالب علم کو 'رنگ' اور 'جغرافیائی جالی' پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔ بیان کیجیے کہ ایک سیاسی نقشے پر رنگ ملکوں کو، جب کہ طبعی نقشے پر رنگ مختلف زمینی خدوخال کو ظاہر کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر نیلا رنگ عام طور پر دریاؤں، بحروں، سمندروں اور جھیلوں کو ظاہر کرتا ہے۔

طلبا سے کہیے اب صفحہ ۱۲ کے نچلے حصے میں موجود نقشے پر دھیان دیں۔ بورڈ پر ''خطوط عرض البلد'' تحریر کیجیے اور پانچ افقی خطوط کھینچیے۔ اب ''خطوط طول البلد'' لکھیے اور پانچ عمودی خطوط کھینچیے، اس طرح کہ ایک جالی سی بن جائے۔

'نقشے ہماری مدد کس طرح کرتے ہیں' پڑھنے سے قبل طلبا سے پوچھیے ان کے خیال میں نقشے مفید ہوتے ہیں یا نہیں؛ نیز یہ کہ نقشوں کی مدد سے وہ دنیا کے مختلف ممالک کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں یا نہیں۔ ان کے جوابات سننے کے بعد ایک طالب علم کو سبق پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔

صفحہ ۱۳ سے نقشے پر 'فاصلوں کی پیمائش کیسے کی جاتی ہے؟' پڑھیے۔ بورڈ پر ایک خم دار سڑک بنا کر اس کی مدد سے موضوع کو بیان کرنے کی کوشش کیجیے۔ ایک دھاگا لیجیے اور عملی مظاہرے کے ذریعے دکھائیے کہ دھاگا سڑک پر کیسے بچھایا جائے۔ سڑک کے اختتام پر پہنچنے کے بعد دھاگے پر اس جگہ نشان لگا دیجیے۔ اب دھاگے کو اس کے سرے سے لے کر نشان تک ناپ لیجیے۔ فرض کیا دھاگے کی لمبائی ۱۲ سینٹی میٹر ہے۔ اب نقشے کے اسکیل کی مدد سے سڑک کی اصل لمبائی معلوم کیجیے۔ آپ نقشے کا وہی اسکیل استعمال کرسکتے ہیں جو صفحہ ۱۲ پر دیا گیا ہے (1 سم = ۲۰۰ کلومیٹر) حسابی عمل بورڈ پر کیجیے تاکہ طلبا سیکھ جائیں کہ خود یہ حسابی عمل کیسے کیا جائے گا۔ اس صورت میں سڑک کی اصل لمبائی ۲۰۰ x ۱۲ = ۲۴۰۰ کلومیٹر ہوگی۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیے گئے سوال ۴ (iii) اور (v) کروائے جائیں گے۔

گھر کا کام

ورک شیٹ ۲ کروائی جائے گی۔

سبق کی منصوبہ بندی (تیسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

طلبا کو نصف کرے کے تصور سے متعارف کروایئے۔ اگر ممکن ہو تو دو مالٹے اور دو سیب کلاس میں لے کر آیئے اور طلبا کو بتایئے کہ اب آپ انھیں دکھائیں گے کہ زمین کو کیسے نصف کروں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ مالٹے یا سیب کے بالائی حصے یا سرے (جہاں سے یہ شاخ سے جڑا ہوتا ہے) کی طرف اشارہ کیجیے اور طلبا سے کہیے وہ اسے زمین کا قطب شمالی تصور کرلیں۔ اب اس کے نچلے سرے کی جانب اشارہ کرتے ہوئے، جو عین اس کے نیچے ہے، طلبا سے کہیے کہ وہ اسے جنوبی قطب تصور کرلیں۔ اب مالٹے/ سیب کو درمیان میں سے افقی انداز سے کاٹیے اور طلبا کو بتایئے زمین اس طرح دو نصف کروں: شمالی نصف کرہ اور جنوبی نصف کرہ میں تقسیم کی گئی ہے۔ انھیں یہ بھی بتایئے جو خطوط مالٹے/ سیب کو دو حصوں میں علیحدہ کرتے ہیں ان کا موازنہ خط استوا سے کیا جا سکتا ہے۔ قطب شمالی کا حامل نصف مالٹا شمالی نصف کرہ، اور قطب جنوبی کا حامل دوسرا حصہ جنوبی نصف کرہ کہلاتا ہے۔

اب دوسرے مالٹے/سیب کو عموداً کاٹیے اس طرح کہ یہ بالائی سرے سے لے کر نچلے سرے تک دو حصوں میں تقسیم ہو جائے۔ اور بیان کیجیے کہ زمین کو مشرقی اور مغربی نصف کرے میں بھی تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ بتایئے کہ وہ غیر مرئی خط جو زمین کو عموداً تقسیم کرتا ہے نصف النہار اوّل کہلاتا ہے۔

تدریج

ایک طالب علم سے کہیے صفحہ ۱۳ اور ۱۴ پر 'نصف کرے' کے عنوان سے دیا گیا متن پڑھے۔
یہ اصطلاحات بورڈ پر درج کر دیجیے : قطب شمالی ، قطب جنوبی ، خط استوا ، شمالی نصف کرہ ، جنوبی نصف کرہ ، مشرقی نصف کرہ ، مغربی نصف کرہ ، اور نصف النہار اوّل۔
طلبا سے کہیے کہ چار چار کے گروپ بنا کر آئیں اور گلوب کا قریب سے بغور مشاہدہ کریں۔ شمالی اور جنوب قطبین ، شمالی اور جنوبی نصف کرے ، خط استوا ، اور مشرقی ومغربی نصف کروں ، اور نصف النہار اوّل کی نشان دہی کیجیے۔
اسی دوران صفحہ ۱۴ کی جانب توجہ مبذول کروائیے اور ہر گروپ کے طلبا سے کہیے کہ وہ اس صفحے پر مذکور سوالوں میں سے کچھ کے جواب دیں۔ اس سرگرمی میں کچھ وقت صرف ہوگا کیوں کہ آپ کو ہر طالب علم سے سوال جواب کرنے ہوں گے۔
طلبا سے پوچھیے کیا وہ بتا سکتے ہیں پاکستان کس نصف کرے میں واقع ہے۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیا گیا سوال ۵ ، سرگرمی 1 کروائیے۔

گھر کا کام

ورک شیٹ ۳ کروائیے۔

سبق کی منصوبہ بندی (چوتھا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

یہ اصطلاحات: خطوط عرض البلد اور خطوط طول البلد ، درج کر دیجیے اور بورڈ پر ایک جالی بنا لیجیے۔ طلبا سے پوچھیے کیا کسی کو خطوط عرض البلد اور طول البلد یاد ہیں۔ اگر انھیں پچھلا سبق یاد نہ آئے تو بتائیے کہ افقی لائنیں خطوط عرض البلد اور عمودی لائنیں خطوط طول البلد ہیں۔

تدریج

ایک طالب علم کو صفحہ ۱۴ تا ۱۶ سے 'خطوط عرض البلد ، خطوط طول البلد اور نصف النہار اوّل' پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔
نقشوں اور گلوب کی مدد سے طلبا کو دکھائیے کہ یہ خطوط نقشے اور گلوب پر الگ الگ انداز سے ظاہر ہوتے ہیں۔ نقشے پر خطوط عرض البلد سیدھے نظر آتے ہیں جب کہ گلوب پر یہ دائروں کی صورت میں ظاہر ہوتے ہیں۔ خطوط عرض البلد خط استوا کے متوازی چلتے ہیں اور ایک دوسرے سے یکساں فاصلے پر ہوتے ہیں۔ خطوط طول البلد نصف النہار بھی کہلاتے ہیں مگر یہ خطوط

ایک دوسرے کے متوازی نہیں ہوتے۔ نصف النہار اوّل ایک فرضی خط ہے جو شمالی اور جنوب قطبین کے بیچ میں سے گزرتا ہوا گلوب کو مغربی اور مشرقی نصف کروں میں تقسیم کرتا ہے۔ تمام نصف النہار شمالی اور جنوب قطب پر نصف النہار اوّل کو قطع کرتے ہیں۔

ایک طالب علم کو ہدایت کیجیے کہ صفحہ ۱۶ سے 'وقت اور وقت کے منطقے' پڑھے۔

طلبا کو مختلف ٹائم زونز سے آگاہ کرنے سے قبل ان سے پوچھیے کیا ان کے خیال میں تمام ممالک میں وہی وقت ہوتا ہے جو پاکستان کا ہے؟ پوچھیے کیا انھوں نے کبھی غور کیا ہے کہ دوسرے ممالک مثلاً آسٹریلیا یا انگلینڈ میں کھیلے جانے والے کرکٹ میچوں کی براہ راست نشریات کے دوران دکھایا جانے والا دن/رات کا وقت ہمارے وقت سے مختلف ہوتا ہے۔ انھیں مثال دیجیے کہ اگر انگلینڈ میں ایک کرکٹ میچ صبح آٹھ بجے شروع ہو تو پاکستان میں اس کی براہ راست نشریات سہ پہر ایک بجے دیکھی جائیں گی۔ طلبا کو بتائیے وقت کے اس فرق کا سبب پاکستان اور انگلینڈ کا مختلف منطقہ وقت یا ٹائم زون میں واقع ہونا ہے۔

انھیں بتائیے کہ نصف النہار اوّل گرین وچ سے گزرتا ہے۔ یہ جگہ انگلینڈ میں واقع ہے۔ معیاری وقت کا تعین کرنے کے لیے دنیا کو ۲۴ ٹائم زون میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جس ٹائم زون سے نصف النہار اوّل گزرتا ہے اس کے وقت کو معیاری وقت مانا گیا ہے۔

طلبا سے کہیے کہ صفحہ ۱۶ پر دیے گئے نقشے پر غور کرتے ہوئے پاکستان کا ٹائم زون تلاش کریں۔ یہ (GMT +5) ٹائم زون میں واقع ہے۔ طلبا کو بتائیے اس کا مطلب یہ ہے کہ پاکستان کا مقامی وقت، معیاری وقت سے پانچ گھنٹے آگے ہے۔ یہی وجہ ہے جب ایک میچ انگلینڈ میں صبح آٹھ بجے کھیلا جا رہا ہے اور ہم اسے سہ پہر ایک بجے دیکھتے ہیں۔ طلبا سے کہیے کہ صبح آٹھ بجے سے لے کر سہ پہر ایک بجے تک گھنٹے شمار کریں۔ انھیں وقت کا فرق معلوم کرنے دیجیے اور پھر پوچھیے اگر آسٹریلیا میں سہ پہر کا ایک بجا ہو تو پاکستان میں کیا وقت ہوگا۔

ایک طالب علم سے کہیے صفحہ ۱۷ سے 'کسی نقشے یا گلوب پر محل وقوع اور بنیادی و ثانوی سمتیں' پڑھے۔

طلبا سے استفسار کیجیے وہ اپنے گھر کا پتا کیسے معلوم کرتے ہیں۔ وہ آپ کو اس قسم کے جواب دے سکتے ہیں جیسے ''گلی کے نمبر کی مدد سے''، ''گھر کے نمبر کے ذریعے''، ''علاقے کا نام'' وغیرہ۔ انھیں بتائیے کہ نقشے یا گلوب پر بھی کسی جگہ کا محل وقوع معلوم کرنے کا طریقہ موجود ہے۔ زمین پر ہر جگہ کا عرض بلد اور طول بلد الگ ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر پاکستان کا عرض البلد اور طول البلد اندازاً ° ۳۳ ڈگری N اور ° ۷۰ ڈگری E ہے۔

ایک طالب کو ہدایت کیجیے کہ صفحہ ۱۷ سے 'اشاریہ' پڑھے۔ طلبا کو یہ دکھانے کے لیے آپ کو اٹلس کی ضرورت ہوگی کہ اشاریہ اٹلس کی پشت پر ہوتا ہے۔ طلبا کو ہدایت کیجیے کہ چار چار کے گروپوں میں آگے آئیں۔ پھر ہر گروپ کو دکھائیے کہ اٹلس کے اشاریے میں دنیا کی ہر جگہ کے بارے میں مکمل معلومات موجود ہوتی ہیں۔ اشاریے میں دریائے سندھ یا کوہِ قراقرم یا پھر پاکستان کے اہم شہروں کے عرض البلد اور طول البلد معلوم کرنے میں ان کی مدد کیجیے۔ پھر نقشے میں ان کی نشان دہی کرنے میں ان کی راہنمائی کیجیے۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیا گیا سوال 1 کروائیے۔

گھر کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیے گئے سوال ۲ اور ۳، سرگرمی ۲ کروائی جائے گی۔

باب ۳: آب و ہوائی خطے

تدریسی مقاصد:

- آب و ہوا کی تعریف بیان کرنا۔
- آب و ہوا اور موسم کی صورت حال کے درمیان فرق بیان کرنا۔
- آب و ہوا کی مختلف اقسام بیان کرنا۔
- بیان کرنا کہ آب و ہوا کے لحاظ سے دنیا کو چار خطوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔
- پاکستان کے مختلف طبعی خطوں کی آب و ہوا کو بیان کرنا۔
- پاکستانی باشندوں کی زندگیوں پر آب و ہوا کے اثرات کو بیان کرنا ۔
- آب و ہوا پر انسانی سرگرمیوں کے مضر اثرات کو واضح کرنا۔
- 'سبز مکانی اثر' اور 'عالمی گرماؤ' کی اصطلاحات کی تعریف کرنا۔

تدریس کا دورانیہ: تین پیریڈ

امدادی اشیا

نصابی کتاب، اٹلس، دنیا کا نقشہ

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

بورڈ پر 'موسم' (Weather) کی اصطلاح درج کر دیجیے، اور طلبا سے پوچھیے آج موسم کیسا ہے۔ وہ کہہ سکتے ہیں کہ دھوپ نکلی ہوئی ہے، بارش ہو رہی ہے، یا پھر موسم گرم یا سرد ہو سکتا ہے۔ اگر انھیں یاد ہو تو ان سے پوچھیے پچھلے ہفتے موسم کیسا تھا۔ انھیں بتائیے کہ ہم سب اپنے مشاہدات کے مطابق موسم کی پیش گوئی کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر ہمیں بجلی کی کڑک سنائی دے، یا ہم سرمئی بادل دیکھیں تو پیش گوئی کر سکتے ہیں کہ بارش ہوگی۔ ماہرین موسمیات کی پیش گوئیاں ہوا کی سمت، فضائی دباؤ، ترسیب، درجۂ حرارت، ہوا میں نمی کی مقدار وغیرہ جیسے عوامل کے مشاہدات اور حسابی عمل پر مبنی ہوتی ہیں۔

تدریج

اب ایک طالب علم کو صفحہ ۲۰ پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔ طلبا پر واضح کیجیے کہ موسم سے مراد مختصر دورانیے کے لیے فضا کی صورت حال ہے ؛ جب کہ طویل مدت کے لیے کسی خطے کی اوسط موسمی صورتحال کو آب و ہوا (Climate) کہتے ہیں۔ مثال کے طور پر پاکستان کے شمالی علاقوں کی آب و ہوا سرد ہے ، مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہاں ہر وقت سردی پڑتی ہے۔ وہاں روشن اور گرم دن بھی آتے ہیں۔

صفحہ ۲۱ پر موسمی صورت حال کی پیمائش میں استعمال ہونے والے آلات کے بارے میں پڑھیے اور طلبا کو بتائیے کہ موسم کی پیش گوئی سے ہمیں طوفان ، سیلاب کی آمد یا شدید بارش کا امکان جیسی اہم معلومات ملتی ہیں جنھیں مدنظر رکھتے ہوئے لوگ احتیاطی اور حفاظتی تدابیر اختیار کر سکتے ہیں۔ انھیں ایک مثال دیجیے کہ اگر کسی علاقے میں سیلاب کے آنے کی پیش گوئی ہو تو لوگ محفوظ پر مقام پر منتقل ہو کر اپنی جانیں اور پالتو جانوروں کو بچا سکتے ہیں۔

ایک طالب علم سے کہیے کہ صفحہ ۲۱ سے ' آب و ہوا مختلف قسم کی ہوسکتی ہے' اور 'عرض البلد کا فرق' پڑھے۔ انھیں بتایئے کہ کسی ملک کا جغرافیائی محل وقوع اس کی آب و ہوا کا تعین بھی کرتا ہے۔ کچھ ممالک کا محل وقوع اس طرح کا ہوتا ہے کہ وہاں سال بھر دھوپ پڑتی ہے ، جب کہ کچھ ممالک میں کم دھوپ پڑتی ہے۔

ایک چھڑی کی مدد سے نقشے پر خط سرطان یا منطقہ حارہ اور خط جدی کے درمیان واقع ممالک کی نشان دہی کیجیے اور طلبا کو بتایئے کہ ان ممالک کی آب و ہوا معتدل سے گرم ہوتی ہے کیوں کہ یہاں سورج کی شعاعیں براہ راست پڑتی ہیں۔ اب قطب شمالی اور قطب جنوبی کے قریب واقع ممالک کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بتایئے کہ ان ممالک میں دھوپ نہیں پڑتی لہٰذا یہاں آب و ہوا سخت سرد ہوتی ہے۔

ایک طالب علم کو 'سطح سمندر سے بلندی' ے پڑھنے کی ہدایت کیجے اور طلبا سے پوچھیے کہ لوگوں کی بڑی تعداد گرما کی تعطیلات میں پہاڑی مقامات پر کیوں جانا چاہتی ہے۔ ان کے جوابات مختلف ہو سکتے ہیں۔ طلبا کے جوابات تحمل سے سنیے اور انھیں بتایئے کہ جیسے جیسے ہم سطح سمندر سے بلندی کی طرف جاتے ہیں ، درجۂ حرارت میں کمی واقع ہوتی ہے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ سطح سمندر کے قریب ہوا کثیف ہوتی ہے اور اس میں سورج کی تپش کا اثر باقی رہتا ہے۔ جیسے جیسے ہم سطح سمندر سے بلندی کی طرف جاتے ہیں ہوا لطیف یا ہلکی ہونے لگتی ہے اور دھوپ اس میں سے ، بغیر اسے گرم کیے گزر جاتی ہے۔ طلبا کو مری اور زیارت کی مثالیں دیجیے جو خاص طور پر گرمیوں میں مشہور و معروف پہاڑی تفریحی مقامات ہیں۔ بالخصوص گرمیوں میں لوگ بڑی تعداد میں یہاں آتے ہیں۔

ایک اور طالب علم سے کہیے کہ 'سمندر سے فاصلہ' پڑھے۔ انھیں سمندر کے قریبی علاقوں کی آب و ہوا کے بارے میں مختصراً بتا دیجیے۔ بورڈ پر سمندر کے قریب ایک قطعۂ اراضی کی شکل بنائیے جیسا کہ ذیل میں دکھایا گیا ہے۔

طلبا پر واضح کیجیے کہ گرم ہوا اوپر اُٹھتی ہے اور اس کی جگہ لینے کے لیے سمندر کی جانب سے ہوا تیز رفتاری سے آتی ہے۔ سمندر کی طرف سے چلنے والی بادِ نسیم ساحلی علاقوں کو ان علاقوں کے مقابلے میں سرد تر رکھتی ہے جو سمندر سے دُور واقع ہیں۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیے گئے سوال ۱ (i) اور (ii) کروائے جائیں۔

گھر کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دی گئی سرگرمی 1 کروائیے۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

دیوار پر دنیا کا نقشہ آویزاں کر دیجیے اور بورڈ پر 'مختلف آب و ہوائی خطے' تحریر کر دیجیے۔ طلبا کو شائستگی کے ساتھ یاد دلائیے کہ باب اوّل میں وہ خطوں کے بارے میں پہلے ہی پڑھ چکے ہیں۔ ان سے پوچھیے کیا کوئی طالب علم 'خطہ' کی اصطلاح کی تعریف بیان کر سکتا ہے۔ طلبا کے جوابات سننے کے بعد انھیں بتائیے کہ خطے وسیع و عریض قطعات زمین ہوتے ہیں جن کی کسی مشترک قدر کی بنیاد پر انھیں ایک ہی گروپ میں شامل کر لیا جاتا ہے۔ ان خطوں کی گروپ بندی ان کی آب و ہوا کے لحاظ سے کی جاتی ہے۔ ہماری دنیا آب و ہوا کے لحاظ سے تین خطوں میں منقسم ہے۔ ان خطوں کے نام بورڈ پر تحریر کر دیجیے یعنی منطقہ حارہ یا استوائی خطے، معتدل خطے اور قطبی خطہ۔

تدریج

ایک طالب علم کو صفحہ ۲۳ پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔ چھڑی کی مدد سے طلبا کو خط استوا، خط سرطان، اور خط جدی دکھائیے۔ درج ذیل شکل بورڈ پر بنا دیجیے۔

بیان کیجیے کہ زمین کے جس حصے پر سورج کی شعاعیں براہ راست پڑتی ہیں، خط استوا یا اس کے قریب واقع ممالک کی طرح وہاں کی آب و ہوا بھی سال بھر گرم رہتی ہے۔ ایک طالب علم کو صفحہ ۲۴ پڑھنے کی ہدایت کیجیے اور اسی تصویری خاکے کی مدد سے، جو آپ بورڈ پر پہلے بنا چکے ہیں، معتدل آب و ہوا کے حامل خطوں (۴۵° زاویے پر واقع) اور قطبی خطوں (۳۰° کے زاویے پر واقع) کی طرف اشارہ کیجیے۔ ''منطقہ حارہ کے برساتی جنگلات'' کے بارے میں پڑھیے اور طلبا کو بتائیے کہ برساتی جنگلات فضا میں پائی جانے والی آکسیجن گیس کے سب سے بڑے پیداکار ہیں۔ نقشے پر دنیا کے منطقہ حارہ میں واقع خطوں کی اشارہ کرتے ہوئے طلبا کو بتائیے کہ بارانی جنگلات ان خطوں میں اُگتے ہیں۔

طلبا سے کہیے یکے بعد دیگرے ''پاکستان کے طبعی خطوں کی آب و ہوا''، ''پہاڑی خطے''، ''سطح مرتفع کے علاقے''، اور ''میدانی خطے'' پڑھیں۔ ان سے کہیے کہ سبق کی پڑھائی کے دوران تصاویر پر توجہ دیں۔ سوالات پوچھیے جیسے آپ کس خطے

میں رہتے ہیں اور وہاں کی آب و ہوا کیسی ہے؟ گرمیوں میں وہاں موسم معتدل ہوتا ہے یا گرم؟ سرما میں ٹھنڈ ہوتی ہے یا سخت سردی پڑتی ہے؟ بارش کتنی بار ہوتی ہے؟ کبھی کبھار یا اکثر و بیشتر؟ بعدازاں طلبا سے کہیے صفحہ ۲۶ پڑھیں۔ پھر انھیں بتائیے کہ سال کے دوران موسموں کا دورانیہ یکساں نہیں ہوتا۔ پاکستان میں کچھ علاقوں میں گرمیوں کا موسم طویل اور سردیاں مختصر ہوتی ہیں؛ جب کہ دیگر حصوں میں سردیوں کا موسم طویل اور گرمیاں مختصر ہوتی ہیں۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیے گئے سوال ۱ (iii)، (iv)، اور سوال ۲ کروائیے۔

گھر کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دی گئی سرگرمی ۲ کروائی جائے گی۔

سبق کی منصوبہ بندی (تیسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

طلبا کو گفتگو میں شریک کرتے ہوئے کلاس کا آغاز کیجیے کہ وہ کیسا لباس پہنتے ہیں: جس روز بارش ہو رہی ہو، یا گرمی پڑ رہی ہو، یا جب موسم سرد ہو۔ یہ بھی پوچھیے کہ گرمیوں اور سردیوں میں وہ کس قسم کی خوراک پسند کرتے ہیں۔ پوچھیے کہ سردیوں میں وہ گھر کے اندر کھیلنا پسند کرتے ہیں یا باہر۔ ان کے جوابات سننے کے بعد ایک طالب علم سے کہیے کہ صفحہ ۲۷ پڑھے۔

تدریج

واضح کیجیے کہ آب وہوا ہمارے لباس، کھانے پینے، سفر کرنے کے انداز اور روزی کمانے کے طریقوں کو متاثر کرتی ہے۔ طلبا سے استفسار کیجیے کیا وہ جانتے ہیں کہ خانہ بدوش کون ہیں؟ اگر جواب نہ دے پائیں تو انھیں بتائیے کہ خانہ بدوش وہ لوگ ہوتے ہیں جو کسی ایک جگہ پر نہیں رہتے۔ خانہ بدوش عام طور پر شدید آب وہوا کے حامل خطوں میں رہتے ہیں۔ وہ کچھ عرصے کے لیے کسی مخصوص جگہ پر قیام پذیر ہوتے ہیں، پھر جیسے جیسے موسم شدید سرد یا گرم ہونے لگتا ہے تو یہ دوسری جگہ کی طرف نقل مکانی کر جاتے ہیں جہاں آب و ہوا معتدل ہوتی ہے۔

ایک طالب علم سے کہیے صفحہ ۲۸ پڑھے، اور طلبا کو بتائیے کہ انسانی سرگرمیاں بھی آب و ہوا کو متاثر کرتی ہیں۔ آلودگی بڑے بڑے موسمی تغیرات کا سبب بنی ہے جس کے نتیجے میں پہلے سے زیادہ سیلاب اور طوفان آرہے ہیں، گلیشیئر پگھل رہے ہیں وغیرہ۔ ''اوزون کی تہ'' کے بارے میں پڑھیے۔

ایک طالب علم کو ''سبز مکانی اثر'' اور ''عالمی حدت'' کے موضوعات پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔ طلبا کو بتائیے کہ عالمی حدت یا

عالمی درجۂ حرارت میں اضافہ دنیا کی آب و ہوا کو دائمی طور پر بدل سکتا ہے جس سے زمین پر رہنے والے تمام جاندار متاثر ہوں گے۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیا گیا سوال ۱ (v) کروایا جائے۔

گھر کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دی گئی سرگرمی ۳ کروایئے۔

باب ۴ : قیامِ پاکستان

تدریسی مقاصد:

- ان تاریخی واقعات کو بیان کرنا جو قیام پاکستان کا سبب بنے۔
- بیان کرنا کہ ان تاریخی واقعات کو تاریخ (ماہ و سال) کے اعتبار سے کیسے ترتیب دیا جائے جو قیام پاکستان کا سبب بنے۔
- واضح کرنا کہ اہم تاریخی واقعات کی ترتیب بلحاظِ ماہ و سال (Timelines) کی تشریح کیسے کی جائے۔
- بیان کرنا کہ مخصوص انفرادی شخصیات ،تصورات ، واقعات ، اور فیصلے تاریخ پر گہرے اثرات مرتب کرتے ہیں۔

تدریس کا دورانیہ : دو پیریڈ

امدادی اشیا

نصابی کتاب ، برصغیر یا غیرمنقسم ہندوستان کا نقشہ

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

طلبا کو بتایئے کہ معاشرتی علوم کا مضمون دو وسیع مضامین ؛ جغرافیہ اور تاریخ کا احاطہ کرتا ہے اور یہ باب تاریخ کے بارے میں ہے۔ بورڈ پر سبق کا عنوان ''قیامِ پاکستان'' لکھ دیجیے اور طلبا کو بتایئے کہ ماضی میں جو کچھ ہو چکا تاریخ اس کے بارے میں ہمیں اصل حقائق سے آگاہ کرتی ہے۔ انھیں بتایئے کہ ہر ملک کی اپنی تاریخ ہوتی ہے ، اورجب ہم پاکستان کی تاریخ پڑھتے ہیں تو بہت سی باتیں ہمارے علم میں آتی ہیں مثلاً یہ کیسے وجود میں آیا ؛ نیز ہمیں ان راہنماؤں کے بارے میں پتا چلتا ہے جنھیں نے تخلیقِ پاکستان کو ممکن بنایا۔ انھیں بتایئے کہ اہم تاریخی واقعات کے رونما ہونے کی تاریخ اور سال یاد رکھنا ضروری ہے۔ ان تاریخوں کو یاد رکھنے کا ایک طریقہ اہم تاریخی واقعات کو ماہ و سال کے لحاظ سے ترتیب دینا یعنی ان کی Timeline تشکیل دینا ہے۔

تدریج

برصغیر کا نقشہ آویزاں کر دیجیے اور ایک طالب علم سے کہیے کہ صفحہ ۳۱ پڑھے۔ بورڈ پر ''نوآبادی'' کی اصطلاح درج کر دیجیے اور طلبا کو بتایئے کہ کالونی یا نوآبادی سے مراد وہ علاقہ ہے جس پر کسی دوسرے ملک کی حکومت رہی ہو۔ انھیں بتایئے کہ پاکستان بننے سے پہلے یہ سرزمین برصغیر کا حصہ تھی جس پر برطانیہ حکمران تھا۔ لہٰذا برصغیر پاک وہند برطانوی نوآبادی تھا جسے

'برٹش انڈیا' بھی کہا جاتا ہے۔لیکن پرتگالی وہ سب سے پہلے یورپی تھے جنھوں نے ہندوستان کو فتح کیا۔ ان کے بعد ہالینڈ کے باشندوں نے یہاں اپنا تسلط قائم کیا تھا۔
اب بورڈ پر تاریخی واقعات اور ان کی وقوع پذیری کا سال لکھ کر ٹائم لائن بنایئے۔ مثال کے طور پر،

برطانوی ایسٹ انڈیا کمپنی ۱۶۰۰ء

طلبا کو بتایئے کہ انگریز برصغیر میں تجارت کی غرض سے آئے تھے۔ انھوں نے یہاں ایک تجارتی کمپنی قائم کی۔ بتدریج اس کمپنی نے خود کو مستحکم کیا اور ہندوستان کی چھوٹی اور کمزور ریاستوں کو فتح کرنے لگی۔ آخرکار ہندوستان کے باشندے برطانیہ کے خلاف متحد ہوگئے اور انگریزوں سے جنگ لڑی جو ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی کہلاتی ہے۔ اب بورڈ پر یہ تاریخ درج کر دیجیے:

جنگ آزادی ۱۸۵۷ء

اب ایک طالب علم کو صفحہ ۳۲ سے ''۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی اور اِس جنگ کی وجوہات'' پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔ پھر برصغیر کے نقشے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اس میں ان جگہوں کی نشان دہی کیجیے جن کا ذکر ان صفحات میں کیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر بمبئی، مدراس اور کلکتہ جہاں ایسٹ انڈیا کمپنی نے اپنے تجارتی مراکز قائم کیے تھے۔طلبا کو نقشے پر دکھایئے کہ بندرگاہیں ہونے کی وجہ سے یہ تمام جگہیں یا شہر بہت اہمیت رکھتے تھے۔ اب انھیں نقشے پر پنجاب، سندھ اور اودھ (اودھ موجودہ ہندوستان کے صوبے اترپردیش کا پرانا نام تھا) دکھایئے جنھیں ایسٹ انڈیا کمپنی نے فتح کیا تھا۔ بعدازاں نقشے پر کانپور، لکھنؤ اور جھانسی کی نشان دہی کیجیے اور دکھایئے کہ یہ وہ جگہیں ہیں جہاں انگریزوں کے خلاف ہندوستان کے باشندوں نے بغاوت کا علم بلند کر دیا تھا۔
ایک طالب علم سے کہیے کہ ''ایسٹ انڈیا کمپنی کا خاتمہ'' پڑھے، اور ساتھ ہی ٹائم لائن میں تیسری اہم تاریخ درج کر دیجیے جو آپ بورڈ پر بنا رہے ہیں:

ایسٹ انڈیا کمپنی کا خاتمہ ۱۸۵۸ء

طلبا سے کہیے کہ اس ٹائم لائن کو اپنی کاپیوں میں نقل کرلیں اور اگلے پیریڈ کے دوران اس میں اہم تاریخی واقعات کے رونما ہونے کی تاریخوں کا اضافہ کرتے رہیں۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیے گئے سوال ۱ (i) تا (v) کروائے جائیں گے۔

گھر کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیے گئے سوال ۱ (iv) اور (v) کروائے جائیں۔
ورک شیٹ ۴ کروائیے۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

پچھلے پیریڈ میں برطانیہ کے بارے میں جو کچھ پڑھایا گیا تھا اس کا خلاصہ بیان کیجیے کہ کیسے انگریز ۱۶۰۰ء میں تجارت کی غرض سے برصغیر میں آئے اور بتدریج اس خطے پر اپنا تسلط قائم کرلیا یہاں تک کہ ۱۸۵۷ء میں ان کے خلاف ہندوستانی باشندوں نے بغاوت کر دی۔ ۱۸۵۸ء میں ملکہ برطانیہ نے ہندوستان کو برطانوی راج کے تحت لانے کا اعلان کیا۔

تدریج

ایک طالب علم سے کہیے کہ صفحہ ۳۳ تا ۳۴ سے ''قیامِ پاکستان کا سفر'' پڑھے۔ طلبا سے پوچھیے کہ جنگ آزادی کے بعد برصغیر کے عوام نے کس قسم کے مسائل کا سامنا کیا ہوگا۔ جوابات سنیے اور پھر انھیں بتائیے کہ ہندوستان کے عوام جنگ میں شکست کے بعد سخت مایوس اور پریشان تھے۔ ان کے برطانوی حکمراں انھیں طرح طرح سے سزائیں دینے لگے تھے۔ ان کی زندگیاں پہلے جیسی نہیں رہی تھیں۔ طلبا سے پوچھیے جب وہ افسردہ یا غمزدہ ہوں، یا انھیں کسی مشکل کا سامنا ہوتو وہ کیا کرتے ہیں۔ استفسار کیجیے کہ وہ رہنمائی، مدد، صلاح مشورے، اور سہارے کے لیے کس کے پاس جائیں گے۔ جواباً وہ کہہ سکتے ہیں کہ اپنے والدین یا ٹیچر کے پاس جائیں گے۔

بورڈ پر سرسید احمد خان لکھ دیجیے اور طلبا کو بتائیے کہ سرسید احمد خان نے، جو اپنے وقت کے بڑے عالم تھے، برصغیر کے مسلمانوں کی رہنمائی کی اور انھیں سہارا دیا۔ انھوں نے مسلمانوں پر زور دیا کہ تعلیم حاصل کریں۔ اس مقصد کے لیے انھوں نے محمڈن اینگلو اورینٹل کالج قائم کیا جو آگے چل کر علیگڑھ مسلم یونیورسٹی بن گیا۔

طلبا سے کہیے کہ وہ پرانی ٹائم لائن میں اضافہ کرتے رہیں گے۔ ان سے کہیے کہ وہ ذیل میں دیے گئے واقعات کو تاریخ کے ساتھ اپنی کاپیوں میں نقل کرلیں:

- محمڈن اینگلو اورینٹل کالج، علی گڑھ ۱۸۷۵ء
- آل انڈیا مسلم لیگ ۱۹۰۶ء
- قائداعظم کی مسلم لیگ میں شمولیت ۱۹۱۳ء
- علیگڑھ مسلم یونیورسٹی ۱۹۲۰ء

بورڈ پر ''دوقومی نظریہ'' کی سرخی لگا دیجیے اور طلبا کو بتائیے یہ نظریہ ہندوستان کی تقسیم کی بنیاد بنا۔ اس نظریے کے مطابق ہندو اور مسلمان دو علیٰحدہ علیٰحدہ قوم تھے اور ہر ایک کو ایک الگ ملک کی ضرورت تھی جہاں وہ اپنے اپنے مذہب کے مطابق زندگی بسر کرسکیں۔

ایک طالب علم کو ''قرارداد پاکستان'' پڑھنے کی ہدایت کیجیے اور ٹائم لائن میں درج کر دیجیے:

قرارداد پاکستان ۱۹۴۰ء

طلبا سے پوچھیے کہ کیا ان میں سے کوئی لاہور گیا ہے اور مینار پاکستان کی سیر کی ہے یا پھر انھوں نے ٹیلی ویژن پر مینار پاکستان دیکھا ہے۔ ایک طالب علم کو ''قیامِ پاکستان'' پڑھنے کی ہدایت کیجیے اور بورڈ پر تحریر کیجیے:

قیام پاکستان ۱۹۴۷ء

طلبا کو بتائیے کہ پاکستان قائداعظم کی رہبری میں ایک طویل جدوجہد کے بعد وجود میں آیا۔ طلبا سے پوچھیے کیا وہ قیام پاکستان میں اہم کردار ادا کرنے والے دیگر رہنماؤں کے نام تلاش کر سکتے ہیں جن کا اس باب میں ذکر کیا گیا ہے۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیے گئے سوال ۱ (vi) (vii) اور سوال ۲ کروائیے۔

گھر کا کام

ورک شیٹ ۵ کروائی جائے۔

باب ۵ : پاکستان۔ماضی اور حال

تدریسی مقاصد:

- آزادی کے بعد نوزائیدہ مملکت کو درپیش مسائل بیان کرنا۔
- ان شعبوں کو زیر بحث لانا جن میں بہتری آئی ہے اور ترقی ہوئی ہے۔
- آزادی کے وقت پاکستانیوں کے عمومی حالات کو بیان کرنا۔
- آزادی کے فوراً بعد پاکستان کے حالات کا موجودہ حالات سے موازنہ کرنا۔

تدریس کا دورانیہ : دو پیریڈ

امدادی اشیا

نصابی کتاب

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

یہ باب پاکستان میں ۱۹۴۷ء میں اپنے قیام سے لے کر آج تک ہونے والی بہتری و ترقی کے بارے میں ہے۔ یہ بیان کرتے ہوئے کلاس میں گفتگو کا آغاز کیجیے کہ چند مقررہ معیارات مثلاً تعلیمی ادارے، صنعتیں، سڑکیں، ریلوے، تعمیرات، بجلی وغیرہ کی بنیاد پر ہم کسی ملک میں ہونے والی پیش رفت اور ترقی کو جانچ سکتے ہیں۔

تدریج

ایک طالب علم کو صفحہ ۳۶ پڑھنے کی ہدایت کیجیے اور طلبا کو بتائیے کہ آزادی کے وقت پاکستان کو درپیش سب سے اہم مسئلہ رقم یا فنڈز کی قلت کا تھا۔ نوزائیدہ مملکت میں لاکھوں کروڑوں مہاجرین کو رہائش اور روزگار درکار تھا۔ ملک کو مؤثر طور پر چلانے کے لیے فوج، بینکوں اور سرکاری دفاتر کا قیام ناگزیر تھا۔ پاکستان کے رہنماؤں اور عوام نے ملک کو مستحکم کرنے کی جدوجہد کے ابتدائی برسوں کے دوران سخت محنت کی۔ اس کے نتیجے میں پاکستان نے بہتری کی جانب پیش رفت کی اور متعدد صنعتوں کے قیام کے علاوہ سرحدوں کے دفاع کے لیے ایک مضبوط فوج بھی تشکیل دی گئی۔
ایک اور طالب علم کو صفحہ ۳۷ پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔ بیان کیجیے کہ پاکستان اپنی زرعی مصنوعات کی دوسرے ممالک کو فروخت سے آمدنی (رقم) حاصل کرتا ہے۔ بورڈ پر ''درآمد'' اور ''برآمد'' کی اصطلاحات درج کر دیجیے۔ طلبا کو ان

اصطلاحات کا مطلب بتائیے کہ برآمد سے مراد اشیاء دوسرے ممالک کو فروخت کرنا ہے ، جب کہ درآمد کا مطلب دوسرے ملکوں سے اشیاء خریدنا ہے۔ انھیں بتائیے کہ ایک ملک اپنی اشیاء یا مصنوعات دوسرے ممالک کو برآمد کرکے آمدنی یا رقم کماتا ہے۔ طلبا کو بتائیے کہ اب پاکستان میں دنیا کے چند بہترین تعلیمی ادارے موجود ہیں کیوں کہ کوئی ملک اپنے شہریوں کو تعلیم سے بہرہ مند کیے بغیر ترقی نہیں کرسکتا۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیا گیا سوال ۱ (i) کروایا جائے۔

گھر کا م کام

ورک شیٹ ۶ کروائیے۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

پاکستان کی ابتدائی مشکلات جیسے مہاجرین کی آبادکاری ، مالی بحران ، سڑکوں اور ریلوے کی بری حالت ، اور بجلی کی قلت کا ذکر کرتے ہوئے گزشتہ سبق کا خلاصہ بیان کیجیے۔ طلبا کو درآمدات اور برآمدات کا تصور بھی ذہن نشین کرائیے اور انھیں بتائیے کہ زیادہ آمدنی حاصل کرنے کے لیے پاکستان نے اپنی برآمدات میں اضافہ کیا ہے۔ پاکستانی صنعتوں میں تجارتی اشیاء تیار کی جا رہی ہیں تا کہ دوسرے ممالک سے درآمدات نہ کرنی پڑیں۔

تدریج

چند طلبا سے کہیے کہ ایک ایک کرکے صفحہ ۳۸ اور ۳۹ پر دیے گئے نکات پڑھیں۔ انھیں بتائیے کہ ڈیم اہمیت رکھتے ہیں کیوں کہ ان میں پانی ذخیرہ کیا جاتا ہے جو بجلی پیدا کرنے اور کاشت کاری میں استعمال ہوتا ہے ، پانی کی ذخیرہ کاری کے ذریعے ڈیم سیلاب کا راستہ بھی روکتے ہیں ، وغیرہ وغیرہ۔ دریائے سندھ پر تعمیر تربیلا ڈیم اور دریائے جہلم پر بنے ہوئے منگلا ڈیم کا شمار دنیا کے چند بڑے ڈیموں میں ہوتا ہے۔ مگر بجلی کے بحران پر قابو پانے اور سیلابوں سے بچاؤ کے لیے ہمیں مزید ڈیموں کی ضرورت ہے۔

طلبا کو بتائیے کہ پاکستانیوں کی بڑی تعداد دوسرے ممالک جیسے دبئ ، امریکا ، برطانیہ وغیرہ میں کام کرتی ہے۔ یہ لوگ پاکستان میں مقیم اپنے خاندانوں کو رقم بھیجتے ہیں ، اس طرح پاکستان کو غیرملکی زرمبادلہ حاصل ہوتا ہے۔ پاکستان اب تک زیادہ ترقی نہیں کرسکا۔ یہ اسی صورت میں ممکن ہوگا جب ہم سب مل جُل کر اپنے اپنے شعبوں میں کام کریں۔ پاکستان کی

ترقی میں طلبا کو بھی اہم کردار ادا کرنا ہے۔محنت سے تعلیم حاصل کرکے اور اچھے شہری بن کر طلبا اپنے ملک کی تعمیر و ترقی میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیا گیا سوال ا (ii) کروائیے۔

گھر کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دی گئی سرگرمی کروائی جائے۔

باب ٦ : اہم عالمی واقعات اور ان کے اثرات

تدریسی مقاصد:

- بیان کرنا کہ دنیا کے مختلف حصوں میں رونما ہونے والے واقعات ایک دوسرے پر اثر ڈالتے ہیں۔
- واضح کرنا کہ عالمی جنگوں کی ابتدا کیسے ہوئی تھی۔
- بیان کرنا کہ دنیا پر ان جنگوں نے کیا اثرات مرتب کیے۔
- عالمی جنگوں کے دوران ہونے والی دریافتوں اور ایجادات کو زیرِ بحث لانا۔

تدریس کا دورانیہ : دو پیریڈ

امدادی اشیا

نصابی کتاب ، دنیا کا سیاسی نقشہ

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

یہ باب دو عالمی جنگوں اور دنیا پر ان کے اثرات کے بارے میں ہے۔
بورڈ پر دنیا کا سیاسی نقشہ آویزاں کر دیجیے اور ممالک کے درمیان جنگوں کے موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے باب کا آغاز کیجیے۔ ''عالمی جنگ'' کی اصطلاح متعارف کرائیے اور اس کی تشریح کیجیے کہ جب جنگ میں کئی طاقتور ممالک شامل ہو جائیں تو یہ عالمی جنگ کہلاتی ہے۔ طلبا سے پوچھیے کیا وہ جانتے ہیں کہ اب تک کتنی عالمی جنگیں لڑی جا چکی ہیں۔ اگر وہ جواب نہ دے پائیں تو انھیں بتائیے کہ اب تک دو عالمی جنگیں لڑی گئی ہیں ، اور بورڈ پر ''۱۹۱۴ء ۔۱۹۱۸ء'' (جنگ عظیم اوّل) اور ''۱۹۳۹ء ۔۱۹۴۵ء'' (جنگ عظیم دوم) لکھ دیجیے۔
طلبا سے کہیے حساب لگائیں کہ جنگ عظیم اوّل اور جنگ عظیم دوم کتنی مدت تک جاری رہی تھیں۔ اگر وہ جواب نہ دے پائیں تو بتائیے کہ پہلی جنگ عظیم تقریباً چار سال اور دوسری جنگ عظیم چھ سال جاری رہی تھی۔
آپ اس بارے میں بھی گفتگو کر سکتے ہیں کہ جنگیں کیسے تباہی و بربادی اور انسانی جانوں کے زیاں کا باعث بنتی ہیں۔ ملکوں کے درمیان مختلف وجوہات کی بنا پر جنگیں لڑی گئی ہیں، مگر باہمی مسائل کو حل کرنے کا طریقہ یہ نہیں ہے۔ دونوں عالمی جنگوں میں انسانی جانوں کا اتنے وسیع پیمانے پر زیاں ہوا کہ جنگ عظیم دوم کے اختتام پر ایک تنظیم کا قیام عمل میں لایا گیا جو ''اقوام متحدہ'' کہلاتی ہے۔ اس کا بنیادی مقصد دنیا کو ایک اور عالمی جنگ سے بچانا تھا۔ یہ تنظیم تمام ممالک کو قریب لے کر آئی کہ وہ تنازعات

طے کرنے کے لیے کام کریں۔

تدریج

صفحہ ۴۰ پڑھیے اور بورڈ پر لفظ ''اتحاد'' تحریر کر دیجیے۔ طلبا کو بتائیے کہ اس کا مطلب چند ممالک کا متحد ہونا ہے۔ جنگ عظیم اوّل کے دوران دو اتحاد تشکیل دیے گئے: اتحادی قوتیں اور مرکزی طاقتیں۔ اب بورڈ پر ایک طرف ''اتحادی قوتیں'' لکھ دیجیے اور پھر اس اتحاد میں شامل ممالک کے نام درج کیجیے، مثلاً فرانس، برطانیہ، اٹلی، روس اور امریکا۔ پھر بورڈ کی دوسری جانب ''مرکزی طاقتیں'' لکھیے اور پھر اس اتحاد میں شامل ممالک کے نام درج کر دیجیے، جیسے آسٹریا، جرمنی، اور ترکی۔
ایک چھڑی کی مدد سے دنیا کے سیاسی نقشے پر ان ممالک کے محل وقوع کی نشان دہی کیجیے۔
صفحہ ۴۱ پر سے ''جنگ عظیم اوّل'' کے باقی پیراگراف پڑھیے اور طلبا کو بتائیے کہ پہلی عالمی جنگ کے اختتام پر دنیا کا نقشہ بدل گیا تھا۔ مرکزی طاقتوں کو شکست ہوئی تھی اور جرمنی کو اس جنگ کے آغاز کا ذمہ دار ٹھہرایا گیا تھا۔ طلبا سے پوچھیے کیا وہ ایڈولف ہٹلر کے نام سے واقف ہیں۔ ان کے جوابات سنیے اور پھر بتائیے کہ ایڈولف ہٹلر نے نوجوان جرمن سپاہی کی حیثیت سے پہلی جنگ عظیم میں حصہ لیا تھا۔ جنگ عظیم کے بعد اس نے اقتدار حاصل کیا اور انسانی تاریخ کا سب سے طاقتور آمر بن گیا۔
ایک طالب علم کو ''جنگ عظیم اوّل اور برصغیر پاک و ہند'' پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔ طلبا سے پوچھیے کہ ہندوستانی سپاہی کس فوج کا حصہ تھے۔ ان کے جوابات سنیے اور پھر بتائیے کہ برصغیر پاک وہند پر انگریزوں کی حکمرانی کے باعث ہندوستانی سپاہیوں کو برطانوی فوج میں خدمات انجام دینی پڑتی تھی۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کیسے عالمی واقعات دوسرے ممالک پر اثرانداز ہوتے ہیں۔ دنیا کے نقشے پر برصغیر پاک و ہند کے محل وقوع کی نشان دہی کیجیے اور پھر فرانس کی طرف اشارہ کیجیے جہاں ہندوستانی سپاہی جنگ لڑنے کے لیے بھیجے گئے تھے۔ طلبا سے پوچھیے کہ ہندوستان سے فرانس تک سپاہیوں نے سفر کیسے کیا ہوگا۔ اگر وہ جواب دینے سے قاصر رہیں تو انھیں بتائیے کہ اُس زمانے میں لوگ خشکی اور بحری راستوں سے سفر کرتے تھے۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیا گیا سوال ۱ (i) کروائیے۔

گھر کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دی گئی سرگرمی ۱ کرائی جائے گی۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

پہلی جنگ عظیم کا خلاصہ بیان کرتے ہوئے کلاس کا آغاز کیجیے۔ طلبا سے پوچھیے کہ یہ جنگ کس نے جیتی تھی؟ ان کے جوابات سنیے اور پھر بتائیے کہ دوسری جنگ عظیم جرمنی نے چھیڑی تھی۔ بعدازاں صفحہ ۴۱ اور ۴۲ سے یہ موضوع پڑھیے۔

تدریج

بورڈ پر ایک جانب ''اتحادی'' اور دوسری جانب ''محوری طاقتیں'' لکھ دیجیے۔ پھر ہر گروپ میں شامل اہم ممالک کے نام درج کیجیے۔

اتحادی : برطانیہ، فرانس ، امریکا ، سوویت یونین

محوری : جرمنی ، اٹلی ، جاپان

طلبا سے کہیے یکے بعد دیگرے وہ اس سبق کے باقی پیراگراف پڑھیں۔ انھیں بتائیے کہ برصغیر پاک و ہند کی سیاسی صورتحال پر اس جنگ نے بڑا اثر ڈالا تھا۔ دوسری جنگ عظیم ۱۹۴۵ء میں اختتام پذیر ہوئی تھی۔ اس جنگ نے دنیا کا نقشہ بدل دیا تھا کیوں کہ متعدد یورپی اور ایشیائی نوآبادیوں کو آزادی حاصل ہوئی اور یہ برطانوی تسلط سے نجات پانے والے پاکستان اور انڈیا کی طرح نئی مملکتوں کے طور پر اُبھریں۔

اس جنگ کے دوران متعدد سائنسی دریافتیں بھی ہوئیں کیوں کہ حریف اقوام بہتر ٹیکنالوجی کے ذریعے جنگ میں فتح حاصل کرنا چاہتی تھیں۔ طب و ادویہ سازی میں بھی پیش رفت ہوئی۔ بنی نوع انسان کو اس بات کا بھی ادراک ہوا کہ جنگ، اقوام عالم کے باہمی تنازعات کو طے کرنے کا راستہ نہیں ہے۔ لوگ ابھی تک ۱۹۴۵ء میں اتحادیوں کی جانب سے ہیروشیما اور ناگاساکی پر گرائے جانے والے ایٹم بموں سے پھیلنے والی تباہی نہیں بھول سکے۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیے گئے سوال ۱ (ii) تا (iv) کروائیے۔

گھر کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دی گئی سرگرمی ۲ کروائی جائے۔

باب ۷ : عظیم رہنما

تدریسی مقاصد:

- تاریخ کے اہم مرد وخواتین کے حالات زندگی سے اچھے کردار کی مثالیں تلاش کرنا۔
- مخصوص شخصیات ،تصورات ، واقعات ، اور فیصلوں کو بیان کرنا جنھوں نے تاریخ پر گہرا اثر چھوڑا ہو۔
- قائداعظمؒ ،بیگم شائستہ اکرام اللہ اور چوہدری رحمت علی کی سیاسی زندگی اور خدمات کو بیان کرنا۔

تدریس کا دورانیہ : دو پیریڈ

امدادی اشیا

نصابی کتاب

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

باب کی پڑھائی شروع کرنے سے قبل طلبا سے پوچھیے کہ وہ کون سی خوبیاں ہیں جو کسی مرد یا عورت کو لیڈر یعنی راہنما بناتی ہیں۔ ان کے جوابات سنیے اور بورڈ پر راہنماؤں کی کچھ خوبیاں تحریر کر دیجیے جیسے : ذہانت ، جرأت و بہادری ، مضبوطی ، متحرک کرنے کی اہلیت ،عزم وغیرہ۔

تدریج

طلبا کو بتائیے کہ تحریک پاکستان اس لیے کامیابی سے ہمکنار ہوئی کہ ہمارے راہبروں نے عوام کی درست سمت میں راہنمائی کی۔قوم کی تعمیر و ترقی کا انحصار اس کے راہنماؤں پر ہوتا ہے۔طلبا باب ۴ میں سرسید احمد خان کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔ پوچھیے کیا انھیں یاد ہے کہ سرسید احمد خان نے مسلمانوں کوتحریک دی تھی کہ بطور قوم ترقی کرنے کے لیے انگریزی اور سائنس کی تعلیم حاصل کریں۔ اگر انھوں نے اس وقت برصغیر کے مسلمانوں کی راہنمائی نہ کی ہوتی تو شائد ہماری تاریخ مختلف ہوتی ۔

چند طلبا سے کہیے کہ قائد اعظمؒ کے بارے میں باری باری پڑھیں۔ اس دوران متن میں مذکور اہم تواریخ اور واقعات کی ٹائم لائن بنالیں ۔طلبا سے کہیے کہ ان تواریخ سے جڑے واقعات اور تاریخیں ذہن نشین کرلیں۔ بورڈ پر لکھیے :

قائداعظمؒ

تاریخ پیدائش	۲۵ دسمبر ۱۸۷۶ء
لنکن اِن میں شمولیت	۱۸۹۳ء
بیرسٹر	۱۸۹۶ء
ہندوستان واپسی اور ممبئ ہائی کورٹ سے وابستگی	۱۸۹۶ء

ان کی وفات تک ٹائم لائن مکمل کیجیے۔ آپ طلبا کو بھی ہدایت کر سکتے ہیں کہ وہ ہوم ورک کی کاپیوں میں ٹائم لائن مکمل کریں۔ طلبا کو بتایئے کہ قائداعظمؒ ایک کامیاب وکیل تھے مگر انھوں نے ہندوستان کے مسلمانوں کے لیے سرگرمی سے جدوجہد کرنے کی خاطر اپنے پیشے کو خیرباد کہہ دیا تھا۔ وہ اعلیٰ تعلیم یافتہ شخص تھے۔ انھوں نے مسلمانوں کے لیے ایک علیٰحدہ وطن حاصل کرنے کی خاطر انگریز حاکموں کے خلاف جدوجہد کی۔ پاکستان کا پہلا گورنر جنرل بن جانے کے باوجود انھوں نے اپنی ذاتی ضروریات کے لیے کبھی سرکاری خزانے یا اختیارات کا غلط استعمال نہیں کیا۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیے گئے سوال ۱ (i)، (ii) اور (iii) کروائے جائیں۔

گھر کا کام

ورک شیٹ ۷ کروایئے۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

طلبا سے تحریک پاکستان میں حصہ لینے والی مشہور خاتون راہنما کا نام پوچھتے ہوئے کلاس کا آغاز کیجیے۔ وہ آپ کو قائداعظمؒ کی ہمشیرہ فاطمہ جناحؒ کا نام بتا سکتے ہیں۔ انھیں بتایئے کہ تحریک پاکستان میں سرگرم کردار ادا کرنے والی مشہور خواتین راہنماؤں میں بیگم رعنا لیاقت علی خان اور بیگم شائستہ اکرام اللہ شامل ہیں۔ ان خواتین نے قیام پاکستان کی خاطر سخت جدوجہد کی تھی۔

تدریج

چند طلبا کو باری باری صفحہ ۴۶ سے پیراگراف پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔ انھیں بتایئے کہ اُس زمانے میں جب کہ خواتین کالج تک بھی بمشکل پہنچ پاتی تھیں، بیگم اکرام اللہ نے لندن یونیورسٹی سے ڈاکٹریٹ کی سند حاصل کی تھی۔ انھوں نے قیام پاکستان

سے پہلے اور بعد میں سیاست میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ وہ ایک ماہر لکھاری بھی تھیں۔

اب چند طلبا کو سبق پڑھنے کی ہدایت کیجیے جو چوہدری رحمت علی کے بارے میں ہے۔ انھوں نے برصغیر کے لوگوں کو اپنی تحریروں سے بہت متاثر کیا تھا۔ جب طلبا باب پڑھ چکیں تو پوچھیے کہ یہ راہنما کن مشترک خوبیوں کے حامل تھے۔ وہ آپ کو مختلف جواب دے سکتے ہیں۔ ان کے جواب سنیے اور پھر بتائیے کہ یہ تینوں راہنما اعلیٰ تعلیم یافتہ، متحرک ، اور محنتی تھے اور معاشرے میں تبدیلی لانا چاہتے تھے جس کا وہ خود بھی حصہ تھے۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیے گئے سوال ا (iv) تا (vi) کروائیے۔

گھر کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیے گئے سوال ا (vii) تا (ix) کروائے جائیں۔

باب ۸ : پاکستانی ثقافت

تدریسی مقاصد:

- ثقافت کی اصطلاح کی تعریف بیان کرنا۔
- پاکستان کی علاقائی ثقافتوں اور ان کی مشترک باتوں یا خصوصیات کو زیرِ بحث لانا۔
- بیان کرنا کہ وقت گزرنے کے ساتھ ثقافت کیسے تبدیل ہوتی ہے۔

تدریس کا دورانیہ : دو پیریڈ

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

باب کی پڑھائی شروع کرنے سے پہلے طلبا کے ساتھ 'ثقافت' کی اصطلاح پر گفتگو کیجیے۔ یہ وضاحت کرتے ہوئے انھیں اس اصطلاح سے متعارف کروائیے کہ ثقافت سے مراد لوگوں کا رہن سہن اور طرزِ زندگی ہے۔ ثقافت کا اظہار لباس، خوراک اور خوشیاں وغیرہ منانے کے انداز سے ہوتا ہے۔ پاکستان کے ہر خطے کی اپنی ثقافت ہے۔ اور ہر ثقافت کا احترام کیا جانا چاہیے۔ اگر طلبا پاکستان کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھتے ہیں تو آپ ان سے کہہ سکتے ہیں کہ اپنی ثقافت کے بارے میں بتائیں، مثال کے طور پر اپنے علاقائی ملبوسات اور گھروں میں بولی جانے والی زبانوں کے بارے میں کچھ بیان کریں۔

تدریج

ایک طالب علم سے کہیے کہ ''ثقافت کیا ہوتی ہے؟'' پڑھے۔ طلبا کو بتائیے ہمارے مذہبی عقائد بھی ثقافت کی تشکیل کرتے ہیں۔ شادی اور بچوں کی پیدائش کے مواقع پر خوشی کے اظہار کا طریقہ اور مذہبی تہوار وغیرہ منانے کا انداز ثقافت کہلاتا ہے۔ ایک اور طالب علم کو ''مختلف ثقافتوں کے مشترک انداز'' پڑھنے کی ہدایت کیجیے اور پوچھیے کیا وہ جانتے ہیں کہ ثقافتی آرٹ کیا ہوتا ہے۔ طلبا کی حوصلہ افزائی کیجیے کہ وہ اپنے ثقافتی آرٹ جیسے سندھی اجرک، بلوچی کشیدہ کاری، قالین بافی، شیشے کا کام، دستکاریوں، بارہ دوزی وغیرہ پر لب کشائی کریں۔ انھیں بتائیے کہ ہر ثقافت کی اپنی لوک موسیقی، رقص، اور روایتی قصے کہانیاں ہوتی ہیں۔ لوگ اپنی ثقافتی اقدار ایک نسل سے اگلی نسل کو منتقل کرتے ہیں کیوں کہ ثقافت کو زندہ رکھنے کا صرف یہی طریقہ ہے۔ چند طلبا سے کہیے باری باری صفحہ ۵۰ پڑھیں۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیے گئے سوال ۱ (i) تا (iii) کروائیے۔

گھر کا کام

ورک شیٹ ۸ کروائی جائے۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

ثقافت کا خلاصہ بیان کرتے ہوئے کلاس شروع کیجیے۔ آپ طلبا سے پاکستان کے چند ثقافتی آرٹ کے نام یا پھر پاکستان میں بولی جانے والی کچھ زبانیں پوچھ سکتے ہیں۔ بعدازاں ایک طالب علم کو ''خوراک اور لباس'' پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔

تدریج

طلبا سے کہیے کہ صفحہ ۵۱ پر دی گئی تصویر پر غور کریں جس میں بچے مختلف علاقائی لباس زیب تن کیے ہوئے ہیں، اور بتائیں کہ ہر لباس کس ثقافت کی نمائندگی کرتا ہے۔ طلبا کو ہدایت کیجیے کہ وہ ان علاقائی ملبوسات میں فرق اور مشابہت تلاش کریں اور ہر علاقائی لباس سے متعلق جوتوں اور پگڑی، ٹوپی وغیرہ پر غور کریں۔ انھیں بتائیے کہ مختلف ثقافتوں کے پکوان بھی مختلف ہوتے ہیں۔ لوگ دوسری ثقافتوں کے پکوان چکھنا پسند کرتے ہیں، اور اگر کبھی انھیں پاکستان کے دوسرے علاقوں کا سفر کرنے کا موقع ملے تو انھیں ان علاقوں کی روایتی خوراک کھانا اچھا لگے گا۔

اب ایک اور طالب علم کو صفحہ ۵۱ پر سے ''قومی تہوار'' پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔ انھیں بتائیے کہ پاکستان میں تمام علاقائی ثقافتیں ایک قومی جذبے کے تحت ایک دوسرے سے جڑی ہوئی ہیں۔ تمام ثقافتیں مل کر ایک قوم تشکیل دیتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہم اپنے قومی تہوار جوش وخروش کے ساتھ مناتے ہیں۔ بورڈ پر ''کثیر ثقافتی معاشرہ'' کی اصطلاح درج کر دیجیے اور طلبا سے پوچھیے کہ اس کے کیا معنی ہیں۔ اگر وہ جواب نہ دے پائیں تو بتائیے کہ اس سے مراد ایک ایسا معاشرہ ہے جو مختلف ثقافتوں سے مل کر بنا ہو۔ کثیر ثقافتی معاشرے میں رہنے والے لوگ دوسری ثقافتوں کا احترام کرتے ہیں، اور اس حقیقت کو سمجھتے ہیں کہ دنیا میں ہر کسی کو اپنے مذہب اور ثقافت کے مطابق زندگی بسر کرنے کا حق حاصل ہے۔ وہ دوسروں پر اپنی ثقافت تھوپنے کی کوشش نہیں کرتے۔

ایک طالب علم کو ''پاکستان اور دیگر ممالک: یکسانیت اور فرق'' پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔ طلبا کو بتائیے کہ جب لوگ دوسرے ملکوں میں رہنے کے لیے جاتے ہیں، تو وہ ان کی کچھ روایات اپنا سکتے ہیں مگر کئی صورتوں میں اپنی ثقافت ہی پر عمل کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر دوسرے ملکوں میں مقیم پاکستانی عید کم و بیش اسی انداز سے مناتے اور شادیاں بھی اسی طرح کرتے ہیں جیسے کہ پاکستان میں رہتے ہوئے عید مناتے اور شادیاں کرتے ہیں۔

طلبا سے پوچھیے کیا وہ گھر پر اپنا علاقائی لباس پہنتے ہیں۔ کچھ طلبا اثبات اور کچھ نفی میں جواب دے سکتے ہیں۔ اب بورڈ پر ''عالمی ثقافت'' کی اصطلاح درج کر دیجیے، اور طلبا سے پوچھیے وہ اس اصطلاح کا مطلب سمجھتے ہیں یا نہیں۔ انھیں بتائیے جہاں تک خوراک اور لباس کا تعلق ہے دنیا بھر کے لوگوں کی ثقافت مشترک ہے۔ برگر، فرائز، اور پزا جیسی غذائیں دنیا بھر میں کھائی جاتی ہیں۔ اسی طرح دنیا میں ہر جگہ لوگ پینٹ، شرٹ اور جیکٹ پہنتے ہیں۔ عالمی ثقافت کی وجہ سے کچھ ثقافتیں معدوم ہوتی جا رہی ہیں۔

چند طلبا کو ''تہذیبی ادارے'' پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔ بورڈ پر ''اقدار'' کی اصطلاح درج کر دیجیے اور طلبا سے پوچھیے کیا وہ آپ کو اس کے معنی بتا سکتے ہیں۔ ان کے جواب تحمل سے سنیے اور پھر انھیں بتائیے کہ اس کا مطلب اخلاقی معیارات یا رویے اور طرزِ عمل کے معیارات ہیں۔ کسی خاص صورتحال میں ہمارا رویہ ہماری اقدار یا اخلاقی معیارات کو ظاہر کرتا ہے۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیا گیا سوال ۱ (iv) کروایا جائے۔

گھر کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دی گئی سرگرمی ۳ کروائی جائے۔

باب ۹ : کیلنڈر

تدریسی مقاصد:

- کیلنڈر کی اہمیت بیان کرنا۔
- شمسی اور قمری کیلنڈر میں فرق کرنا۔
- دہائی، صدی اور ہزاریے کی تعریف کرنا۔

تدریس کا دورانیہ : ایک پیریڈ

امدادی اشیا

نصابی کتاب، موجودہ سال کا شمسی ہجری کیلنڈر

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

رواں سال کا شمسی ہجری کیلنڈر بورڈ پر آویزاں کر دیجیے۔ ہماری زندگیوں میں کیلنڈر کی اہمیت پر طلبا سے گفتگو کیجیے۔ ان سے کہیے کہ کیلنڈر کا سب سے مفید مقصد بیان کریں۔ وہ آپ کو مختلف جوابات دے سکتے ہیں۔ طلبا سے اس نوع کے سوالات ''کیا کیلنڈر سے پتا چلتا ہے کہ آپ کی سالگرہ کس دن آئے گی؟''، ''موسمِ گرما کی تعطیلات کب سے شروع ہوں گی؟'' پوچھتے ہوئے انھیں گفتگو میں شریک کیجیے۔

تدریج

طلبا سے کہیے سبق پڑھنا شروع کریں اور پھر بورڈ پر سبق کا عنوان ''شمسی اور قمری کیلنڈر'' درج کر دیجیے۔ طلبا کو بتائیے کہ ''شمسی'' سورج اور ''قمری'' چاند کی طرف اشارہ ہے۔ شمسی کیلنڈر کی بنیاد سورج کے گرد زمین کی ایک مکمل محوری گردش پر ہے، جب کہ قمری سال کا انحصار زمین کے گرد چاند کے ایک چکر مکمل کرنے پر ہے۔ انھیں بتائیے کہ زمین سورج کے گرد گردش کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے محور پر بھی گھومتی ہے۔ چاند کی ہر شکل ایک مخصوص تاریخ کو ظاہر کرتی ہے۔ جب نیا چاند یا ہلال نکلتا ہے تو قمری کیلنڈر کی پہلی تاریخ ہوتی ہے۔ چاند کی آدھی شکل نظر آرہی ہو تو قمری مہینے کی سات تاریخ ہوتی ہے، جب کہ پورا چاند چودھویں تاریخ کی علامت ہوتا ہے۔ اس کے بعد چاند پھر گھٹنے لگتا ہے۔ ایک طالب علم سے کہیے کہ ''شمسی کیلنڈر، قمری کیلنڈر، اور شمسی و قمری کیلنڈر کا فرق'' پڑھے۔ بورڈ پر ''دہائی، عشرہ''، ''صدی'' اور ''ہزاریہ'' کے الفاظ درج کر دیجیے اور طلبا سے کہیے کہ ان اصطلاحات کے معانی بتائیں۔ ان کے جوابات سننے کے بعد ایک طالب علم کو سبق

پڑھنے کی ہدایت کر دیجیے۔ پھر دہائی کے سامنے ۱۰ سال، صدی کے آگے ۱۰۰ سال اور ہزاریہ کے سامنے ۱۰۰۰ سال لکھ دیجیے۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیے گئے سوال ۱ (i) تا (iii)؛ اور سوال ۲ (i) تا (iii) کروائے جائیں۔

گھر کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دی گئی سرگرمی ۱ اور ۲ کروائیے۔

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

باب ۱۰: مہم جو اور مہمات

تدریسی مقاصد:

- مہم جوئی کی وجوہات بیان کرنا۔
- ماضی کے چند اہم مہم جوؤں یا سیاحوں جیسے مارکوپولو، ابن بطوطہ، نیل آرم اسٹرونگ، واسکوڈی گاما وغیرہ کو جاننا۔
- ماضی میں کی گئی دریافتوں کے بارے میں جاننا۔
- بیان کرنا کہ ماضی کے سیاحوں کو کن عوامل نے نامعلوم جگہوں کا سفر کرنے کی تحریک دی۔

تدریس کا دورانیہ: دو پیریڈ

امدادی اشیا

نصابی کتاب، دنیا کا نقشہ

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

بورڈ پر ''مہم جو اور مہمات'' لکھ دیجیے اور طلبا کو بتایئے یہ دونوں الفاظ ''دریافت'' سے اخذ کیے گئے ہیں۔ استفسار کیجیے کہ کیا وہ اس لفظ کے معنی جانتے ہیں۔ ان کے جوابات سنیے اور پھر بتایئے کہ دریافت کا مطلب کسی نامعلوم جگہ کے بارے میں جاننے کی غرض سے وہاں کا سفر کرنا ہے۔

باب کا باقاعدہ آغاز کرنے سے قبل طلبا سے پوچھیے کہ اگر انھیں دُور دراز علاقوں کا سفر کرنا پڑ جائے تو وہ کیسا محسوس کریں گے۔ اس بات پر طالب علم جوش وخروش یا ڈر اور خوف کا اظہار کر سکتے ہیں۔ انھیں بتایئے کہ ماضی میں ہوائی جہازوں، ریل گاڑیوں اور کاروں کی ایجاد سے بہت پہلے لوگوں کی نقل وحرکت ان ہی مقامات تک محدود رہتی تھی جہاں وہ رہا کرتے تھے۔ مگر کچھ لوگوں کے دلوں میں دنیا کو کھوجنے کی جستجو نے جنم لیا چنانچہ انھوں نے مہم جوؤں کی حیثیت سے سفر کیے۔ جو مقامات اور جگہیں جو انھوں نے تلاش یا دریافت کیں وہ ان کی تلاش وجستجو کا نتیجہ یا ان کی دریافت کہلاتی ہیں۔

تدریج

ایک طالب علم کو صفحہ ۵۷ پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔ بورڈ پر دنیا کا نقشہ آویزاں کر دیجیے اور اس میں براعظم یورپ میں واقع اٹلی کی طرف اشارہ کیجیے۔طلبا کو دکھایئے کہ مارکوپولو نے اپنے سفر کی ابتدا اٹلی سے کی تھی پھر وہ وہاں سے وسطی ایشیا اور چین

تک پہنچا۔ طلبا سے پوچھیے کہ اس نے ان تمام علاقوں کا سفر کیسے کیا ہوگا۔ جوابات سننے کے بعد انھیں بتائیے کہ اُس زمانے میں لوگ سمندر کے ذریعے سفر کرتے تھے۔ پھر کسی ملک کے ساحل پر اتر جانے کے بعد وہ پیدل چلتے تھے یا پھر گھوڑا گاڑیوں میں سفر کرتے تھے۔ یہ سفر برسوں میں مکمل ہوتے تھے اور آج کل کے سفر کے مقابلے میں بہت دشوار تھے۔
ایک اور طالب علم کو ابن بطوطہ سے متعلق سبق پڑھنے کی ہدایت کیجیے اور دنیا کے نقشے پر ان ممالک کی نشان دہی کیجیے جن کا اس نے سفر کیا تھا۔ طلبا کو بتائیے کہ ان مہم جوؤں کی لکھی گئی دستاویزات بے حد اہمیت کی حامل ہیں کیوں کہ ان سے لوگوں کو ان جگہوں کے بارے میں پتا چلا جن کے بارے میں انھوں نے پہلے کبھی نہیں سنا تھا۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیے گئے سوال ا (i) تا (iii) کروائے۔

گھر کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دی گئی سرگرمی ا کروائی جائے۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

مارکو پولو اور ابن بطوطہ نے تلاش وجستجو سے تحریک پاتے ہوئے جو سفر کیے اُن کا خلاصہ بیان کیجیے۔ طلبا سے پوچھیے کیا انھیں اس کتاب کا نام یاد ہے جس میں مارکو پولو نے اپنی مہمات کا ذکر کیا ہے۔ درست جواب یعنی ''مارکو پولو کا سفر نامہ'' بتانے والے طالب علم کو شاباش دیجیے۔ اب ابن بطوطہ کی مہمات کا حال بیان کرنے والی کتاب کا نام پوچھیے۔ جواب میں ''رحلہ'' یا (The Journey) کہنے والے طالب علم کو شاباش دیجیے۔

تدریج

ایک طالب علم کو ''واسکو ڈی گاما'' پڑھنے کی ہدایت کیجیے اور بورڈ پر ''جہاز راں'' کی اصطلاح لکھ دیجیے۔ طلبا کو بتائیے کہ سمندر کو کھوجنے والا شخص جہاز راں کہلاتا ہے۔ واسکوڈی گاما نے نئے سمندری راستے دریافت کیے جن سے لوگ لاعلم تھے۔
ایک اور طالب علم سے کہیے کہ ''نیل آرم اسٹرانگ اور چاند کا سفر'' کے تحت دیا گیا متن پڑھے۔ طلبا کو بتائیے کہ جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے انسان چاند پر پہنچا۔ امریکا، فرانس، روس، برطانیہ، جاپان، چین وغیرہ جیسے دنیا کے ترقی یافتہ ممالک کے پاس آج خلا کی کھوج کے لیے خصوصی خلائی مشن موجود ہیں۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیے گئے سوال ۲ (i) تا (iv) کروائیے۔

گھر کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیے گئے سوال ۳ (i) تا (v)؛ اور سرگرمی ۲ کروائیے۔

باب ١١ : نظامِ حکومت

تدریسی مقاصد:

- بیان کرنا کہ وفاقی حکومت کا ہونا کیوں ضروری ہے۔
- صوبائی اور وفاقی سطح پر حکومت سازی کا تقابل کرنا۔
- حکومت کی تین شاخوں کے اندازِ کار کا موازنہ کرنا۔
- ایک جمہوری نظام میں سیاسی جماعتوں کے افعال بیان کرنا۔
- پاکستان میں وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے باہمی تعلق کی وضاحت کرنا۔
- پاکستان میں قانون سازی کے مراحل کو جاننا۔
- ہائی کورٹ کے مقابلے میں سپریم کورٹ کی اہمیت اور اختیار بیان کرنا۔

تدریس کا دورانیہ : تین پیریڈ

امدادی اشیا

نصابی کتاب ، سادہ پرچیاں ، ایک خالی بکس

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

یہ باب پاکستان میں نظامِ حکومت کے بارے میں ہے۔ ’’حکومت‘‘ کی اصطلاح کی تعریف بیان کرتے ہوئے سبق کا آغاز کیجیے۔ بورڈ پر یہ اصطلاح درج کر دیجیے اور طلبا کو بتایئے کہ اس سے مراد یہ ہے کہ ملک پر کیسی حکمرانی کی جا رہی ہے۔ حکومت کے متعدد ادارے، تنظیمیں اور شعبے ہوتے ہیں جو مختلف معاملات کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ طلبا سے کہیے کہ پاکستان کے صدر اور وزیرِاعظم کا نام بتائیں۔

تدریج

ایک طالب علم کو ’’حکومت کی ضرورت‘‘ کا متن پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔ بورڈ پر ’’جمہوریت‘‘ کی اصطلاح لکھ دیجیے اور طلبا سے کہیے کہ اس کی تعریف کریں۔ اگر وہ جواب نہ دے پائیں تو انھیں بتایئے کہ اس کا مطلب ’عوام کی حکومت ، عوام کے لیے ، اور عوام کے ذریعے‘ ہے۔ جمہوری حکومت کی ضد آمریت ہے۔ آمریت میں اختیار اور طاقت فردِ واحد کے ہاتھ میں ہوتی ہے۔

ایک اور طالب علم سے کہیے کہ ''وفاقی حکومت کی کیا ضرورت ہے؟'' کا متن پڑھے۔ طلبا کو بتایئے صوبائی حکومتیں اور وفاقی حکومت الگ الگ امور دیکھتی ہیں۔ بورڈ پر ایک جانب ''صوبائی حکومت'' کی سرخی لگایئے اور نیچے اس کے ماتحت محکموں کے نام درج کر دیجیے؛ اب بورڈ کی دوسری جانب ''وفاقی حکومت'' کی سرخی لگایئے اور نیچے اس کے ماتحت محکموں کے نام لکھ دیجیے۔

صوبائی حکومت	وفاقی حکومت
تعلیم	دفاع
صحت	مالیات یا خزانہ
آبپاشی	مواصلات
صنعت	امورخارجہ

اب ''آئین اور ۱۹۷۳ء کے آئین کے مطابق'' پڑھیے۔ طلبا کو بتایئے کہ آئین تحریری اصولوں کا مجموعہ ہوتا ہے جن کے مطابق ملک کا نظم ونسق چلایا جاتا ہے۔ سرکاری حکام آئین میں متعین کردہ اصولوں سے رُوگردانی نہیں کر سکتے۔

وفاقی حکومت کا ڈھانچہ بیان کرنے سے پہلے طلبا کو انتخابات کے تصور سے متعارف کروایئے۔ پوچھیے کہ کیا کبھی انھوں نے اپنے والدین سے یا ٹیلی ویژن پر انتخابات کے بارے میں سنا ہے۔ وہ انتخابات کے تصور سے مکمل طور پر واقف ہو بھی سکتے ہیں اورنہیں بھی۔ اس تصور یا اصطلاح سے طلبا کو واقف کروانے کا بہترین طریقہ ہے کہ کلاس میں عملی مظاہرے کے ذریعے بتایا جائے کہ انتخابات کا انعقاد کیسے ہوتا ہے۔

طلبا کو بتایئے کہ وہ ووٹنگ یا استصوابِ رائے کے ذریعے اپنی کلاس کے مانیٹر کا چناؤ کریں گے۔ پوچھیے کہ کون کون کلاس مانیٹر کی حیثیت سے کلاس کی نمائندگی کرنے کا خواہش مند ہے۔ کئی طالب علم مانیٹر بننے میں دلچسپی ظاہر کر سکتے ہیں مگر ان میں سے صرف دو کا انتخاب کیجیے۔ طلبا کو بتایئے کہ ایک عوامی عہدے کی کئی ذمہ داریاں ہوتی ہیں اور یہ انتھک محنت کا متقاضی ہوتا ہے۔ منتخب کردہ رکن کا فرض ہے کہ وہ عوام کی بھلائی کے لیے کام کرے اور ان کے مسائل حل کرے۔ اسی طرح لوگوں کو بھی اپنے ووٹ ذمہ داری سے ڈالنے چاہئیں۔ انھیں کسی شخص کو ووٹ دیتے ہوئے اس کے ساتھ اپنی دوستی یا رشتہ داری کے بجائے اس کی اہلیت کو مدنظر رکھنا چاہیے۔

بورڈ پر امیدواروں کے نام درج کر دیجیے اور ہر طالب علم کو سادہ کاغذ کی چھوٹی پرچی دے دیجیے۔ کلاس میں حاضر طلبا کی تعداد شمار کرکے بورڈ پر لکھ دیجیے۔ اب دونوں امیدواروں سے کہیے کہ وہ کلاس میں خود کو متعارف کروائیں۔ ان کی حوصلہ افزائی کیجیے کہ وہ اپنے بارے میں چند الفاظ کہیں اور بتائیں کہ مانیٹر کیوں بننا چاہتے ہیں۔ آپ انھیں اشارہ دے سکتے ہیں کہ وہ کلاس میں نظم وضبط برقرار رکھیں گے؛ کلاس کو صاف ستھرا رکھیں گے؛ ٹیچر کی عدم موجودگی میں کلاس میں خاموشی برقرار رکھیں گے؛ اپنے ہر ساتھی کے ساتھ عدل و انصاف کے ساتھ پیش آئیں گے؛ کلاس کے وسائل کا تحفظ کریں گے؛ اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ کلاس میں داخل ہوتے ہوئے یا باہر نکلتے ہوئے طلبا قطار بنائیں، وغیرہ وغیرہ۔

اب طلبا سے کہیے کہ جس طالب علم کو وہ کلاس مانیٹر کے عہدے کے لیے موزوں سمجھتے ہیں اس کا نام سادہ کاغذی پرچی پر لکھیں اور پرچی کو تہہ کرلیں۔ انھیں ہدایت کر دیجیے کہ اپنے نام پرچی پر نہ لکھیں اور نہ ہی اپنے ساتھیوں کو بتائیں کہ انھوں نے کسے ووٹ دیا ہے۔ اب طلبا سے کہیے قطار بنا کر یکے بعد دیگرے آئیں اور خالی ڈبے میں اپنا ووٹ ڈالیں۔
جب تمام طالب علم ووٹ ڈال چکے ہوں تو ان ووٹوں کی گنتی شروع کر دیجیے اور بورڈ پر ہر امیدوار کے نام کے نیچے حاصل کردہ ووٹوں کی تعداد درج کر دیجیے۔ منتخب شدہ کلاس مانیٹر کے نام کا اعلان کیجیے اور دوسرے امیدوار کو شائستگی سے بتائیے کہ جمہوریت میں جیت ہمیشہ اکثریت کی ہوتی ہے۔ اس بات پر بھی زور دیجیے کہ فاتح امیدوار لازماً اپنے وعدے پورے کرے بصورت دیگر اسے ووٹوں کے ذریعے اسی طرح اس عہدے سے محروم کیا جا سکتا ہے جیسے کہ اس عہدے کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ شکست خوردہ امیدوار سے اگلی باری کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیجیے، اور اسے مشورہ دیجیے کہ آئندہ بہتر ایجنڈے کے ساتھ آئے۔ اس پوری سرگرمی کا مقصد طلبا کو انتخابی عمل سے روشناس کروانا تھا۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیے گئے سوال ۱ (i)، (ii) کروائیے۔

گھر کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیے گئے سوال ۲ (i)، (ii) کروائے جائیں۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

طلبا اب جان چکے ہیں کہ انتخابات کیسے منعقد ہوتے ہیں، تو انھیں بتائیے کہ انتخابات کا انعقاد قومی وصوبائی دونوں اسمبلیوں کے لیے ہوتا ہے۔ ہم، پاکستان کے عوام انتخابی عمل کے ذریعے اپنے نمائندے منتخب کرتے ہیں۔ یہ منتخب نمائندوں کی ذمہ داری ہے کہ عوام کے مسائل حل کریں۔

تدریج

اب بورڈ پر ''وفاقی حکومت کا ڈھانچا'' تحریر کیجیے اور اس کی شکل بنائیے یا پرنٹ نکال لیجیے۔ طلبا کو بتائیے کہ پاکستان میں نظامِ حکومت کے تین اہم ستون ہیں۔
ایک طالب علم کو صفحہ ٦٣ پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔ طلبا کو بتائیے کہ قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات سیاسی جماعتوں کی بنیاد پر لڑے جاتے ہیں۔ تاہم کچھ امیدوار آزادانہ حیثیت سے انتخابات میں حصہ لیتے ہیں اور منتخب ہوجانے کی صورت میں،

کسی سیاسی جماعت میں شمولیت اختیار کرلیتے ہیں۔
قومی اسمبلی کا ایک اہم کام بجٹ منظور کرنا ہے۔ طلبا سے اس اصطلاح کا مطلب پوچھیے۔ وزارت خزانہ سالانہ تخمینہ تیار کرتی ہے کہ آئندہ مالی سال کے دوران حکومت کہاں اور کیسے رقم خرچ کرے گی۔ وہ اہم شعبے جہاں حکومت رقم صرف کرتی ہے ان میں دفاع، تعلیم، صحت، ترقی، تجارت وغیرہ شامل ہیں۔
طلبا کو بتائیے کہ قومی یا صوبائی اسمبلی کا اسپیکر کلاس ٹیچر ہی کی طرح ہوتا ہے۔ وہ اسمبلی کے تمام اراکین کے ساتھ یکساں رویہ اختیار کرتا ہے، بحث مباحثوں اور تمام معاملات کو غیرجانبداری سے حل کرتا ہے۔ اسی طرح سینیٹ کی سربراہی اس کا چیئرپرسن کرتا ہے۔
ایک طالب علم کو صفحہ ٦٤ پڑھنے کی ہدایت کیجیے اور طلبا کو بتائیے کہ ریاست کا سربراہ صدر ہوتا ہے مگر بیشتر اختیارات وزیراعظم کے پاس ہوتے ہیں۔ طلبا سے پوچھیے کہ وزیراعظم سب سے طاقتور کیوں ہوتا ہے۔ وہ آپ کو مختلف جوابات دے سکتے ہیں۔ انھیں یاد دلائیے کہ پاکستان ایک جمہوری ملک ہے اور ہمارا وزیراعظم ملک کی اکثریت منتخب کرتی ہے۔ مختلف پالیسیوں کے سلسلے میں وزیراعظم کی معاونت اس کی کابینہ کرتی ہے۔
پبلک سروس یا سول سروس کا محکمہ، پبلک سروس کے امتحان میں کامیاب ہونے والے افراد چلاتے ہیں۔ وہ اس ملازمت کے لیے منتخب نہیں ہوتے بلکہ انھیں اس کا اہل بننے کے لیے ایک امتحان پاس کرنا پڑتا ہے۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیے گئے سوال ۱ (iii)، (iv)؛ ۲ (iii) تا (vii) کروائیے۔

گھر کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیے گئے سوال ۳ (i) تا (v) کرائے جائیں۔

سبق کی منصوبہ بندی (تیسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

پچھلے سبق کا خلاصہ بیان کیجیے اور طلبا سے وفاقی حکومت کے تین ستونوں سے متعلق سوالات کیجیے۔ انھیں بتائیے کہ 'عدلیہ' حکومت کا تیسرا ستون کہلاتی ہے۔

تدریج

ایک طالب علم سے کہیے صفحہ ٦٥ پڑھے، اور طلبا کو بتائیے کہ بل سے مراد ملک میں نیا قانون بنانے کی رائے یا تجویز ہے۔

کسی ملک میں نیا قانون بنانے کا عمل طویل اور پیچیدہ معاملہ ہوتا ہے۔ نئے قانون کی صدرِ مملکت سے منظوری کے لیے اس پر بحث کی ضرورت ہوتی ہے اور قومی اسمبلی اور سینیٹ کے اراکین کی جانب سے استصواب رائے درکار ہوتا ہے۔
ایک طالب علم کو ''قومی مسائل حل کرنے کے طریقے'' پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔ طلبا کے ساتھ ''تنازع حل کرنا'' پر گفتگو کیجیے۔ بورڈ پر یہ اصطلاح درج کرنے کے بعد بیان کیجیے کہ اس کا مطلب تنازع، کسی معاملے یا مسئلے کو حل کرنا ہے۔ طلبا سے پوچھیے کیا وہ گھر پر بھائی یا بہن سے جھگڑتے ہیں، اور جھگڑا حل کون کرتا ہے۔ جواباً وہ والدین یا دادا دادی وغیرہ کہہ سکتے ہیں۔ ان سے پوچھیے کسی مسئلے کو حل کرنے کا بہترین طریقہ کیا ہے: اس پر لڑتے جھگڑتے رہنا، یا اسے حل کرنے کے لیے کچھ کرنا۔ طلبا کے جوابات تحمل سے سنیے اور پھر انھیں بتائیے کہ جیسے اشخاص کے درمیان مسائل پیدا ہو سکتے ہیں، اسی طرح صوبوں کے درمیان، یا صوبوں اور وفاقی حکومت کے مابین مسائل اور تنازعات کھڑے ہو سکتے ہیں، مثال کے طور پر آبی وسائل اور قدرتی گیس کی تقسیم وغیرہ۔ گفت و شنید، مذاکرات وغیرہ کے ذریعے ان مسائل کو زیرِ بحث لایا اور حل کیا جا سکتا ہے۔
''شہریوں کے حقوق و ذمہ داریاں'' پڑھیے اور بورڈ پر ''تفریق یا امتیاز'' کی اصطلاح درج کر دیجیے۔ اس اصطلاح کی تعریف بیان کرتے ہوئے بتائیے کہ اس سے مراد مذہب، نسل، جنس وغیرہ کی بنیاد پر لوگوں کے درمیان غیر منصفانہ فرق کرنا ہے۔ انھیں بتائیے کہ قانون کی نظر میں تمام شہری برابر ہوتے ہیں، اور یہی قانون امیر اور غریب، مرد اور عورت پر یکساں طور پر لاگو ہوتا ہے۔ بورڈ پر محصول (tax) کی اصطلاح لکھ دیجیے اور طلبا سے اس کے معنی پوچھیے۔ ان کے جوابات سننے کے بعد بتائیے کہ شہریوں کو اپنی آمدنی یا کاروبار کے نفع کا کچھ حصہ قومی خزانے میں ضرور دینا چاہیے تاکہ حکومت یہ رقم ملک کی ترقی میں استعمال کر سکے۔ مثال کے طور پر حکومت اس رقم سے اپنے شہریوں کی فلاح و بہبود کے لیے اسپتال، اسکول، سڑکیں یا نئے ڈیم تعمیر کر سکتی ہے۔ اگر عوام ٹیکس ادا نہیں کریں گے تو پھر ملک کی ترقی کے لیے رقم دستیاب نہیں ہوگی۔
ایک طالب علم کو باقی صفحات پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔ طلبا کو بتائیے کہ تمام سیاسی جماعتوں کا اپنا اپنا منشور ہوتا ہے مگر ہر سیاسی جماعت کا بنیادی مقصد ملک اور اس کے شہریوں کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرنا ہوتا ہے۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیے گئے سوال ۱ (v)، (vi)، (vii)؛ اور سوال ۴ کروائیے۔

گھر کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دی گئی سرگرمی ۱، ۲ اور ۳ کروائیے۔
ورک شیٹ ۹ کروائیے۔

باب ۱۲ : معلومات کے ذرائع

تدریسی مقاصد:

- معلومات کے مختلف ذرائع کی شناخت کرنا۔
- ذرائع ابلاغ عامہ، اور محدود ابلاغ کے ذرائع کے درمیان فرق بیان کرنا۔
- معلومات کے مختلف ذرائع کے فوائد ونقصانات کو جاننا۔
- سیاسی عمل میں ذرائع ابلاغ کے کردار کو جاننا۔
- متعلق اور غیر متعلق معلومات کے مابین فرق بیان کرنا۔
- اخباری مضامین اور نیوز رپورٹوں میں ایک ہی موضوع کے بارے میں مختلف نقطہ ہائے نظر کو بیان کرنا۔
- بحث کرنا کہ اخبارات، ٹیلی ویژن، اور انٹرنیٹ سے حاصل کردہ معلومات کی تشریح کیسے کی جائے۔
- کلاس کا اخبار بنانے میں مدد کرنا۔
- بیان کرنا کہ عوامی آگاہی کا پیغام کیسے تخلیق کیا جائے۔

تدریس کا دورانیہ: دو پیریڈ

امدادی اشیا

نصابی کتاب، اخبارات، رسائل

منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

باب کی پڑھائی شروع کرنے سے پہلے طلبا سے کہیے وہ آپ کو دنیا کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے چند طریقے بتائیں۔ ان سے پوچھیے کہ بہت پہلے رونما ہونے والے واقعات کے بارے میں ہمیں کیسے پتا چلتا ہے، یا ان جگہوں کے بارے میں ہم کیسے جان پاتے ہیں جہاں ہم کبھی نہیں گئے؟ ان کے جوابات سننے کے بعد ایک طالب علم کو صفحہ ۷۰ پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔

تدریج

انھیں بتائیے کہ کتاب معلومات کا مقبول ترین ذریعہ ہیں، تاہم معلومات حاصل کرنے کے لیے ہر بار کتاب خریدنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ کتب خانوں میں تمام موضوعات پر ڈھیروں کتابیں موجود ہوتی ہیں۔ اخبارات ہمیں دنیا بھر میں ہونے

والے واقعات سے متعلق تازہ ترین معلومات فراہم کرتے ہیں۔ طلبا کو ایک اخبار دکھائیے اور انھیں بتائیے کہ کچھ اخبارات مقامی جب کہ دیگر اخبارات عالمی خبریں مہیا کرتے ہیں۔ اخبارات کھیل، تفریح، کاروباری سرگرمیوں اور اشتہارات وغیرہ جیسے حصوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔ آپ کلاس میں جو اخبار لے کر آئے ہیں اس میں یہ حصے طلبا کو دکھائیے۔

ایک اور طالب علم سے کہیے کہ صفحہ ۷۱ پر مذکور معلومات کے باقی ذرائع پڑھے۔ طلبا کو بتائیے کہ ریڈیو اب کاروں، بسوں، یہاں تک کہ موبائل فون میں بھی لگا دیا گیا ہے۔ لوگ دورانِ سفر بھی ریڈیو کی نشریات کے ذریعے باقی دنیا سے منسلک رہ سکتے ہیں۔ متعدد مقامی ریڈیو اسٹیشن گھروں یا دفاتر کو جانے والے لوگوں کو ٹریفک کی تازہ ترین معلومات بھی فراہم کرتے ہیں۔

ٹیلی ویژن معلومات کا بہت مقبول ذریعہ ہے۔ ان گنت مقامی اور بین الاقوامی ٹی وی چینل پوری دنیا کو معلومات مہیا کر رہے ہیں۔ لوگ چند سیکنڈ یا چند منٹوں میں دنیا کے کسی بھی کونے میں ہونے والے اہم واقعات دیکھ سکتے ہیں۔

انٹرنیٹ معلومات کا تازہ ترین ذریعہ ہے جس نے لوگوں کو چند کلک کے ذریعے خبریں اور تازہ ترین صورتحال جاننے کے قابل بنا دیا ہے۔ لوگ اپنے موبائل فون کے ذریعے انٹرنیٹ تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔

طلبا سے پوچھیے کیا وہ سمجھتے ہیں کہ ان ذرائع سے انھیں حاصل ہونے والی معلومات سو فیصد درست ہوتی ہیں۔ طلبا آپ کو مختلف جوابات دے سکتے ہیں۔ انھیں بتائیے کہ سرکاری (آفیشل) یا معتبر ذرائع سے آنے والی معلومات پر بھروسا کیا جا سکتا ہے۔ بعض اوقات ان ذرائع معلومات سے لوگوں تک گمراہ کن معلومات بھی پہنچ سکتی ہیں۔ معلومات کے معتبر اور غیر معتبر ذرائع کی شناخت کرنے کا بہترین طریقہ یہ جاننا ہے کہ معلومات کس ذریعے سے حاصل ہو رہی ہیں۔ اگر یہ کسی سرکاری ذریعے، یا کسی تسلیم شدہ عالمی ایجنسی یا تنظیم کی جانب سے حاصل ہو رہی ہیں تو پھر اس پر بھروسا کیا جا سکتا ہے۔ تاہم نامعلوم یا بے نام ذرائع معلومات پر اعتبار نہیں کیا جا سکتا۔

اب ایک طالب علم کو ان ذرائع کے ''فوائد و نقصانات'' پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔ ان پر طلبا کے ساتھ گفتگو کیجیے اور ان سے کہیے کہ آپ کو ان ذرائع معلومات کے مزید فوائد و نقصانات بتائیں۔ ان کے جوابات سنیے اور پھر بتائیے کہ کچھ کتابیں جو بہت پہلے شائع ہوئی ہیں ان میں پرانی اور ناقابل اطلاق معلومات موجود ہوسکتی ہیں۔ اسی طرح اخبارات، ریڈیو اور ٹیلی ویژن سے حاصل ہونے والی معلومات بھی بعض اوقات جانبدار ہوسکتی ہیں لہٰذا ایسی معلومات مصدقہ نہیں ہوتیں۔ یہ ان ذرائع معلومات کا منفی پہلو ہے۔ تاہم دنیا بھر میں ہونے والے اہم واقعات سے ہم مختلف ذرائع معلومات کے ذریعے واقف ہوتے ہیں۔ یہ ان کا بہت بڑا فائدہ ہے۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیے گئے سوال ۱ (i)، (ii) کروائیے۔

گھر کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دی گئی سرگرمی ۲ کروائی جائے۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

طلبا کے ساتھ ان کے پسندیدہ ذریعۂ معلومات پر گفتگو کیجیے۔ ان میں سے بیشتر کا پسندیدہ واسطہ یا ذریعہ واسطہ ٹیلی ویژن ہوسکتا ہے۔ ان کی حوصلہ افزائی کیجیے کہ وہ روزانہ اخبار کی سرخیاں پڑھیں۔ انھیں بتائیے کہ اخبارات ہر روز کے موسم کی پیش گوئی کے علاوہ ان کے علاقے یا دوسرے مقامات پر ہونے والی اہم تقاریب، مقابلوں وغیرہ سے بھی آگاہ کرتے ہیں۔

تدریج

ایک طالب علم کو صفحہ ۲۷ پڑھنے کی ہدایت کیجیے اور بورڈ پر ''ذرائع ابلاغ عامہ'' اور ''مقامی میڈیا'' کی اصطلاحات تحریر کردیجیے۔ طلبا پر ان اصطلاحات کی وضاحت کیجیے۔ جب ہم میڈیا یا ذرائع ابلاغ کی اصطلاح استعمال کرتے ہیں تو اس سے مراد ابلاغ کے تمام ذرائع بشمول کتب، اخبارات، ریڈیو، ٹیلی ویژن، اور انٹرنیٹ ہیں۔ طلبا سے کہیے کہ آپ کو ذرائع ابلاغ عامہ اور محدود ابلاغ کے ذرائع سے حاصل ہونے والی معلومات کی مزید مثالیں بتائیں۔ امریکا میں ہونے والے عام انتخابات ذرائع ابلاغ عامہ سے نشر و شائع ہونے والی خبر کی ایک مثال ہیں۔ دوسری جانب ایک صوبے کا میٹرک کا رزلٹ محدود ابلاغ کے ذرائع ہی سے شائع و نشر ہوگا۔

ایک اور طالب علم کو ''سیاسی عمل میں ذرائع ابلاغ کا کردار'' کا متن پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔ طلبا کو بتائیے کہ ذرائع ابلاغ کو بالخصوص جنگ اور انتخابات کے دوران ایک مؤثر ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ درحقیقت پہلی جنگ عظیم کے دوران اخبارات اور ریڈیو معلومات کا واحد ذریعہ تھے، اور ان دونوں ذرائع کا حکومتوں نے دورانِ جنگ غلط استعمال کیا۔ جرمنی کے دشمنوں سے متعلق عوام الناس کو گمراہ کن معلومات فراہم کی گئیں۔ اس اقدام کے پسِ پردہ مقصد برطانیہ کے دشمن کے خلاف عام شہریوں اور برطانوی فوج کو متحرک اور متحد رکھنا تھا۔

ایک اور طالب علم کو ''متعلقہ اور غیر متعلقہ معلومات میں فرق'' پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔ اس موضوع کی تدریس کے لیے آپ کو ایک اخبار کے کچھ تراشے درکار ہوں گے، جو آپ طلبا میں تقسیم کرسکیں۔ یا پھر آپ اخبار میں سے ایک مضمون بلند آواز سے پڑھتے ہوئے بیان کرسکتے ہیں کہ کون سی معلومات متعلقہ ہیں اور کون سی نہیں۔ طلبا سے کہیے کہ انھیں جو اخباری تراشے دیے گئے ہیں ان میں سے متعلقہ اور غیر متعلقہ معلومات کے درمیان فرق کریں۔ اس کام کو صحیح طور سے کرنے کے لیے انھیں آپ کی حوصلہ افزائی اور راہنمائی درکار ہوگی۔

ایک اور طالب علم سے کہیے کہ اگلا موضوع ''اخباری مضمون اور نیوز رپورٹ میں فرق'' پڑھے۔ آپ اخبار یا رسالے میں یہ حصے دکھا کر طلبا کو حقائق اور رائے میں فرق بتا سکتے ہیں۔ حقائق وہ واقعات ہیں جو حقیقتاً رونما ہوتے یا پیش آتے ہیں؛ جب کہ رائے کا انحصار ذاتی خیالات اور نقطۂ نظر پر ہوتا ہے۔ آسٹریلیا کے خلاف پاکستان کی جیت پر منتج ہونے والے ایک

کرکٹ میچ کی مثال دیتے ہوئے حقائق اور رائے کے مابین فرق کی وضاحت کیجیے۔ یہ خبر ذرائع ابلاغ میں مختلف انداز میں شائع ونشر ہوگی۔ اس کی نیوز رپورٹ حقیقی اسکور، اور تمام متعلقہ ڈیٹا یا معلومات پر مشتمل ہوگی۔ اس کے برعکس اداریہ ٹیم کی کارکردگی وغیرہ کے بارے میں مدیر کے خیالات اور نقطہ ہائے نظر پر مشتمل ہوگا۔

ایک طالب علم کو ''نیوز رپورٹ'' پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔ طلبا کو اخبار میں چھپا ہوا اشتہار دکھاتے ہوئے وضاحت کیجیے کہ اشتہارات کمپنیوں یا افراد کی طرف سے دیے جاتے ہیں اور وہ ان کی ادائیگی بھی کرتے ہیں۔ اخبار یا کوئی اور ذریعہ معلومات ایک اشتہار کے مشتملات کے لیے ذمہ دار نہیں ہوتا۔ مثال کے طور پر کار کے اشتہار میں اس کی خوبیاں ہی بیان کی گئی ہوں گی کیوں کہ اشتہار کا مقصد کار فروخت کرنا ہے۔ ضروری نہیں کہ اس میں تمام حقائق شامل ہوں۔ طلبا کو یہ بھی بتائیے کہ عوامی آگاہی کا پیغام ایک مفت اشتہار ہوتا ہے اور اس کے ذریعے عوام میں کسی خاص معاملے یا مسئلے سے متعلق آگاہی پیدا کی جاتی ہے، جیسے درختوں کا تحفظ۔ نیوز رپورٹ مختلف ہوتی ہے۔ اس کی اشاعت کے لیے معاوضہ نہیں لیا جاتا۔ یہ کسی معاملے کی خبر دیتی ہے جس میں اُس کے مثبت اور منفی، دونوں پہلو شامل ہوتے ہیں۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیے گئے سوال ۲ (i) تا (v)؛ اور سرگرمی ۲، ۳ کروائیے۔

گھر کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دی گئی سرگرمی ۵، ۶ کروائیے۔

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

باب ۱۳ : تجارت کی اہمیت

تدریسی مقاصد:

- پاکستان کی ترقی کے لیے بین الاقوامی تجارت کی اہمیت بیان کرنا۔
- بارگراف سے حاصل کردہ ڈیٹا کی مدد سے تین سب سے بڑی برآمدات اور تین سب سے بڑی درآمدات کو نمایاں کرنا۔
- بیان کرنا کہ کچھ عام درآمداتی اشیاء کی پیداوار کہاں ہوتی ہے اور یہ پاکستان کیسے لائی جاتی ہیں۔
- سرکاری اشیاء اور خدمات ، برآمدات اور درآمدات کی اصطلاحات کی تعریف کرنا۔
- سرکاری اور نجی اشیاء و خدمات کے درمیان فرق واضح کرنا۔
- کچھ سرکاری اشیاء اور خدمات کا تذکرہ کرنا۔
- بیان کرنا کہ حکومت اشیاء اور خدمات کیسے مہیا کرتی ہے۔

تدریس کا دورانیہ : دو پیریڈ

امدادی اشیا

نصابی کتاب

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

طلبا کے ساتھ 'تجارت' کی اصطلاح پر بات چیت کیجیے۔ انھیں بتائیے کہ تجارت کا سیدھا سادہ مطلب خرید اور فروخت ہے۔ موجودہ زمانے میں ہر کوئی کسی نہ کسی طرح تجارت کرتا ہے۔ یہاں تک کہ طلبا بھی تجارت کرتے ہیں جب وہ بازار سے کچھ خریدنے کے لیے جاتے ہیں۔ طلبا سے پوچھیے کیا وہ جانتے ہیں کہ ان کے کپڑے اور جوتے کہاں سے آتے ہیں۔ وہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ چیزیں بازار سے خریدتے ہیں۔ بتائیے کہ ان کا جواب درست ہے مگر ان کے کپڑے ٹیکسٹائل ملوں میں کپاس سے بنائے جاتے ہیں جو کھیتوں میں اُگتی ہے۔ اسی طرح ، وہ جوتے جو وہ استعمال کرتے ہیں انھیں کارخانوں میں جانوروں کی کھالوں سے حاصل کردہ چمڑے سے بنایا جاتا ہے۔

تدریج

ایک طالب علم کو صفحہ ۷۶ پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔ جب وہ پڑھ چکیں تو طلبا سے کہیے کہ اس تصویری سلسلے پر غور کریں جو

پارچہ بافی کے پورے عمل کو بیان کرتا ہے۔ طلبا کو بتائیے کہ کپاس کی کاشت پاکستان میں زیادہ تر صوبہ پنجاب اور سندھ میں ہوتی ہے۔ دیہی علاقوں کی عورتیں کپاس چننے اور اس کے گٹھے بنانے میں جو گانٹھیں کہلاتے ہیں، اپنے ساتھی مردوں کا ہاتھ بٹاتی ہیں۔ یہ گانٹھیں ٹیکسٹائل ملوں میں لے جائی جاتی ہیں جہاں ان سے دھاگا بنایا جاتا ہے۔ پھر مشینوں کے ذریعے اس دھاگے سے سوتی کپڑا بنالیا جاتا ہے۔ اس پورے عمل کی بنیاد پر باہمی انحصار کے تصور کی وضاحت کیجیے کہ ہم ایک مصنوعہ یا شے کی فراہمی یا رسد کے لیے باہم منسلک ہیں، مثال کے طور پر جس شخص نے سوتی کپڑے زیب تن کر رکھے ہیں، آخرکار اس کا انحصار کاشت کار پر ہے جو کپاس کے بیج بوتا ہے۔

اب ایک اور طالب علم کو صفحہ ۷۷ پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔ اشیائے صرف، خام مال، اور افرادی قوت کی اصطلاحات بورڈ پر درج کر دیجیے۔ ان اصطلاحات کی تعریف یوں کیجیے: اشیائے صرف تیارشدہ مصنوعات ہیں؛ خام مال وہ بنیادی سامان یا مال ہے جس سے کوئی مصنوعہ بنائی جاتی ہے؛ افرادی قوت سے مراد کام کرنے کے لیے دستیاب لوگوں کی تعداد ہے۔

طلبا سے کہیے ترقی یافتہ اور ترقی پذیر ممالک کے درمیان فرق بتائیں اور ان کی چند مثالیں بھی دیں۔ اگر وہ جواب نہ دے پائیں تو انھیں بتائیے کہ امریکا، برطانیہ، فرانس، جرمنی، سنگاپور، ہانگ کانگ وغیرہ صنعتی ممالک ہیں جہاں افرادی قوت اعلیٰ تعلیم یافتہ اور ہنرمند ہے۔ دوسری جانب تیسری دنیا کے ممالک جیسے پاکستان، بھارت، نیپال، تھائی لینڈ وغیرہ میں سستی افرادی قوت اور خام مال دستیاب ہے مگر یہ ترقی پذیر ہیں۔ ترقی یافتہ اور غیرترقی یافتہ ممالک بھی اپنی ضروریات کی تکمیل کے لیے ایک دوسرے پر انحصار کرتے ہیں۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیے گئے سوال ۱ (i)، (ii)، (iii) کروائیے۔

گھر کا کام

ورک شیٹ ۱۰ کروائیے۔

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

بورڈ پر ''اشیاء و خدمات'' تحریر کر دیجیے اور طلبا کو بتائیے کہ ہم حکومت کے علاوہ افراد یا نجی کمپنیوں کی تیارکردہ مصنوعات اور ان کی جانب سے فراہم کردہ خدمات سے استفادہ کرتے ہیں۔ انھیں ٹیلی فون کی مثال دیجیے۔ پی ٹی سی ایل کی فون سروس حکومت ارزاں نرخوں پر فراہم کرتی ہے۔ دوسری جانب نجی کمپنیوں کی طرف سے فراہم کردہ موبائل فون سروس مہنگی ہوتی ہے۔

تدریج

ایک طالب علم کو قومی املاک اور خدمات کے بارے میں پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔ بورڈ پر ''محصول'' (tax) اور ''قرض'' (loans) کی اصطلاحات درج کر دیجیے اور طلبا کو بتائیے کہ یہ وہ دو طریقے یا راستے ہیں جن کے ذریعے حکومت ہمیں سرکاری مصنوعات اور خدمات مہیا کرنے کے لیے رقم حاصل کرتی ہے۔ طلبا سے پوچھیے کیا انھیں ٹیکس کے معنی یاد ہیں۔ انھیں یاد دلائیے کہ یہ شہریوں کی آمدنی یا کاروباری منافع کا چھوٹا سا حصہ ہوتا ہے جو وہ قومی خزانے میں دیتے ہیں تاکہ حکومت اس رقم کو ملکی ترقی کے لیے استعمال کر سکے۔ اگر حکومت کے پاس ضرورت کے مطابق رقم موجود نہ ہو تو پھر یہ رقم مستعار لیتی ہے جسے قرض کہا جاتا ہے۔

اب ایک طالب علم کو صفحہ ۷۸ سے ''ذاتی اشیاء اور خدمات'' پڑھنے کی ہدایت کیجیے اور طلبا کو بتائیے کہ ہر ملک کی طرح پاکستان میں بھی سرکاری اور نجی شعبے ہیں جو عوام کو اشیاء اور خدمات فراہم کرتے ہیں۔ سرکاری ٹرانسپورٹ جیسے بسوں ، پاکستان ریلوے ، پاکستان انٹرنیشنل ایئرلائنز کی مثالیں دیجیے جو حکومت کے زیرِ انتظام ہیں۔ اسی طرح بسوں ، ٹیکسیوں ، اور نجی ایئرلائنز وغیرہ پر مشتمل نجی ٹرانسپورٹ سروسز بھی موجود ہیں۔ ایک طالب علم سے کہیے کہ صفحہ ۷۹ پڑھے ، اور طلبا کو بتائیے کہ ملک کی ترقی کا انحصار تجارتی سرگرمیوں پر ہوتا ہے۔ دنیا کے دوسرے ممالک کے ساتھ مضبوط تجارتی روابط استوار رکھنا بہت اہم ہے۔ انھیں بتائیے کہ جاپان ، امریکا اور جرمنی کار سازی کے لیے مشہور ہیں۔ اسی طرح کچھ ممالک قالین اور کمبل وغیرہ کی صنعتوں کے لیے خاص شہرت رکھتے ہیں۔ پاکستان ، ایران ، افغانستان ، اور نیپال کا شمار ان ممالک میں ہوتا ہے جہاں اعلیٰ معیار کے دستی قالین ، کمبل ، چادریں وغیرہ بنائی جاتی ہیں۔

ایک طالب علم کو صفحہ ۸۰ پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔ طلبا کو بتائیے کہ درآمد شدہ مصنوعات مقامی طور پر تیارکردہ مصنوعات کی نسبت مہنگی ہوتی ہیں۔ مثال کے طور پر مقامی طور پر تیارکردہ چاکلیٹ ، آئس کریم اور ٹافیاں درآمد کی گئی چاکلیٹ ، آئس کریم اور ٹافیوں سے سستی ہوتی ہیں۔ ان سے وجہ پوچھیے کہ درآمدی اشیاء مہنگی کیوں ہوتی ہیں۔ جوابات سننے کے بعد انھیں بتائیے کہ حکومت تمام درآمدشدہ اشیاء پر ٹیکس عائد کر دیتی ہے جس کی وجہ سے یہ مہنگی ہو جاتی ہیں۔

اب طلبا سے کہیے صفحہ ۸۱ پر دیے گئے جدول پر غور کریں ، اور انھیں بتائیے جدول میں دی گئی معلومات کو کس طرح بیان کیا جاتا ہے۔ انھیں بتائیے وہ جدول کو دائیں سے بائیں (سطر کی صورت میں) میں اور اوپر سے نیچے (کالموں کی صورت میں) پڑھ سکتے ہیں۔ ان سے سوال کیجیے کہ ہمیں کچھ اشیاء بعض ممالک سے کیوں درآمد کرنی پڑتی ہیں۔ آپ ان سے اس طرح کے سوالات بھی کر سکتے ہیں جیسے ہم امریکا یا جاپان سے کون سی اشیاء منگواتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔ آپ کے سوالات کے جواب دینے کے لیے وہ جدول سے مدد لے سکتے ہیں۔ اس سرگرمی کا مقصد انھیں جدول میں دی گئی معلومات بیان کرنے کے قابل بنانا ہے۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیے گئے سوال ۱ (iv) تا (vi) کروائیے۔

گھر کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیے گئے سوال ۱ (vii) تا (x) ؛ سرگرمی ۱ اور ۲ کروائی جائے۔

باب ۱۴: زر اور بینکاری

تدریسی مقاصد:

- زر کا ارتقا بیان کرنا۔
- واضح کرنا کہ مختلف ممالک کی کرنسیاں مختلف ہوتی ہیں۔
- لوگوں کی زندگی میں زر کا کردار بیان کرنا۔
- پیشوں اور آمدنی سے متعلق گراف کی تشریح کرنا۔
- آمدنی حاصل کرنے کے کچھ طریقوں کا ذکر کرنا اور بتانا کہ ایک کاروبار کیسے چلایا جائے۔
- افراد کی زندگیوں اور کاروبار میں بینکوں کا کردار بیان کرنا۔
- بینک دولت پاکستان کے کردار کو جاننا۔

تدریس کا دورانیہ: دو پیریڈ

امدادی اشیا

نصابی کتاب، سکے؛ ۱۰، ۲۰، ۵۰، اور ۱۰۰ روپے کے نوٹ

سبق کی منصوبہ بندی (پہلا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

طلبا کے ساتھ زر کی مختلف اشکال جیسے سکوں، نوٹ، چیک، کریڈٹ اور ڈیبٹ کارڈ وغیرہ پر گفتگو کیجیے۔ آپ طلبا سے کہہ سکتے ہیں وہ چار یا پانچ کے گروپ بنا کر آئیں اور آپ جو کرنسی نوٹ اور سکے اپنے ساتھ لائے ہیں انھیں غور سے دیکھیں۔ ان سے کہیے کہ وہ سکوں اور مختلف مالیت کے نوٹوں کے درمیان مشابہت اور فرق پر غور کریں۔ کچھ مماثلتیں نوٹوں کی پشت پر شیروانی میں ملبوس قائد اعظمؒ کی تصویر اور اسلام آباد کی فیصل مسجد کی تصاویر ہیں۔ جب کہ ان تمام نوٹوں کا سائز، رنگت اور بناوٹ ایک دوسرے سے مختلف ہے۔

تدریج

ایک طالب علم کو صفحہ ۸۳ پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔ انھیں بتایئے کہ شکل وصورت اور قدر کے اعتبار سے وقت کے ساتھ ساتھ زر کا ارتقا ہوا ہے۔ طلبا سے پوچھیے کہ کیا ان کے خیال میں نظام مبادلہ (اشیاء کے بدلے اشیاء لینے کا نظام) آج بھی قابل

عمل ہے۔ طلبا سے ان کے جوابات کی دلیل بھی لیجیے۔ واضح کیجیے کہ آج بھی دنیا کے چند خطوں میں اس نظام پر عمل کیا جاتا ہے جہاں لوگ اپنی اشیاء یا خدمات کا تبادلہ کرتے ہیں۔ اس تبادلے کی بنیاد ضرورت پر ہوتی ہے۔ اس میں اشیاء کی قدر یا قیمت کا تعین نہیں کیا جاتا ہے۔ نظامِ مبادلہ میں بہت سی رکاوٹیں ہوتی ہیں اسی لیے اس کی جگہ پر باقاعدہ تجارت کو اپنایا گیا جس میں زر یا رقم کا کردار ہوتا ہے۔

ایک طالب علم کو صفحہ ۸۴ پڑھنے کی ہدایت کیجیے، اور طلبا کو بتائیے موجودہ زمانے میں مستعمل سکے سستی دھاتوں سے بنائے جاتے ہیں۔ پاکستان میں بینک دولت پاکستان کاغذی رقم چھاپتا اور جاری کرتا ہے۔ ہر نوٹ پر نمبر، مہر اور بینک دولت پاکستان کے گورنر کے دستخط موجود ہوتے ہیں۔

طلبا سے کہیے صفحہ ۸۵ پڑھیں۔ انھیں بتائیے کہ ٹیکنالوجی میں ہونے والی ترقی، جیسے کمپیوٹر اور انٹرنیٹ نے ایک کھاتے سے دوسرے کھاتے میں رقم کی منتقلی کا طریقہ بدل دیا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ شہروں میں رہنے والے لوگ گھر بیٹھے انٹرنیٹ کے ذریعے بلوں کی ادائیگی کر سکتے ہیں اور کھانے پینے کی چیزیں، سوداسلف، کپڑے وغیرہ خرید سکتے ہیں اور انھیں گھر ہی پر منگوا سکتے ہیں۔ طلبا کو بتائیے کہ سیاحت یا روزگار کی غرض سے دوسرے ممالک کو جانے والے لوگوں کو اپنی رقم اُس ملک کی کرنسی میں بدلوانی پڑتی ہے۔ انھیں یہ بھی بتائیے کہ مختلف کرنسیوں کی قدر مختلف ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر ایک امریکی ڈالر لگ بھگ ۱۰۵ پاکستانی روپے کا ہے۔ (کرنسیوں کی شرح تبادلہ روزانہ تبدیل ہوتی ہے، لہٰذا طلبا کو بتانے سے پہلے اس روز کی شرح تبادلہ معلوم کر لیجیے۔)

ایک طالب علم سے کہیے کہ صفحہ ۸۶ پڑھے، اور پھر ان کے ساتھ پیسہ کمانے یا آمدنی حاصل کرنے کے کچھ طریقوں پر گفتگو کیجیے۔ پیسہ کمانے میں فنی مہارت یا پیشہ ورانہ سند کا حامل ہونے کی اہمیت پر طلبا سے بات چیت کیجیے۔ غیر ہنر مند لوگوں کے مقابلے میں فنی مہارت رکھنے والے افراد کے زیادہ آمدنی حاصل کرنے کے بہتر امکانات ہوتے ہیں۔ کچھ پیشوں کو زیرِ بحث لائیے جن میں طلبا دلچسپی لے سکتے ہوں جیسے طب، نرسنگ، انجینئرنگ، ہوابازی، فوج، کاروبار، تدریس، مصوری، بینکاری وغیرہ۔

طلبا سے کہیے صفحہ ۸۶ پر دیے گئے بار چارٹ پر غور کریں۔ ان پر واضح کیجیے کہ ایک بار چارٹ میں بار یا عمودی کالموں کی اونچائی ان کے متعلقہ اعداد و شمار سے مطابقت رکھتی ہے۔ مثال کے طور پر گلابی بار سب سے اونچا ہے اور تنخواہ کی ۱۸۰۰۰ روپے تک کی حد کو ظاہر کرتا ہے۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیے گئے سوال ۱ (i) تا (v) کروائیے۔

گھر کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیے گئے سوال ۲ (i) تا (v) کروائے جائیں۔

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

سبق کی منصوبہ بندی (دوسرا پیریڈ)

تعارفی سرگرمی

طلبا کے ساتھ پاکستان کے بینکاری نظام پر گفتگو سے کلاس کا آغاز کیجیے۔ طلبا سے کہیے چند بینکوں کے نام بتائیں جو وہ جانتے ہوں۔ ان کے جواب سنیے اور پھر بتائیے کہ بینک دولت پاکستان تمام بینکوں کی نگرانی کرتا اور قواعد وضوابط پر عمل درآمد کو یقینی بناتا ہے اگرچہ ہر بینک کی اپنی الگ ترتیب وتنظیم ہوتی ہے۔ طلبا سے پوچھیے کیا وہ عیدی یا اپنا جیب خرچ بچاتے ہیں۔ انھیں بتائیے کہ ایک بینک اکاؤنٹ یا بینکاری کھاتہ تقریباً اس ڈبے یا گلک کی طرح ہوتا ہے جس میں وہ اپنا جیب خرچ یا عیدی محفوظ کرتے ہیں۔

تدریج

ایک طالب علم کو صفحہ ۸۷ پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔ طلبا سے اسباب دریافت کیجیے کہ لوگوں کو بینکوں سے رقم اُدھار لینے کی ضرورت کیوں پیش آسکتی ہے۔ وہ آپ کو مختلف جواب دے سکتے ہیں۔ انھیں بتائیے کہ لوگوں کو ذاتی یا کاروباری مقاصد کے تحت بینکوں سے رقم قرض لینے کی ضرورت درپیش ہوسکتی ہے۔ ان سے سود کے معنی پوچھیے۔ اگر وہ جواب دینے سے قاصر رہیں تو بیان کیجیے کہ یہ اصل رقم کا فیصد ہوتی ہے جو بینک رقم جمع کرانے والوں کو ادا یا قرض داروں سے وصول کرتا ہے۔ مثال کے طور پر فرض کیا کہ کسی نے بینک سے ۱۰۰۰ روپے کا قرض لیا ہے، اور اس رقم پر سود ۱۰۰ روپے بنتا ہے۔ اس صورت میں بینک کو واجب الادا کل رقم ۱۱۰۰ روپے ہوگی۔ بینک نے اس قرض پر بطور سود جو اضافی ۱۰۰ روپے وصول کیے ہیں وہ بینک کے ملازمین کی تنخواہ، بلوں، یا کرائے وغیرہ کی ادائیگی میں استعمال ہوں گے۔

ایک طالب علم کو صفحہ ۸۸ پڑھنے کی ہدایت کیجیے۔ استفسار کیجیے کیا ان میں سے کسی کو معلوم ہے بینک دولت پاکستان کب قائم کیا گیا تھا۔ انھیں بتائیے کہ جب ۱۹۴۷ء میں پاکستان آزاد ہوا تھا تو اس وقت ملک کا کوئی مرکزی بینک نہیں تھا۔ قائد اعظمؒ نے مرکزی یا مُملکتی بینک کے قیام کے لیے سخت محنت کی۔ اس بینک کا افتتاح انھوں نے یکم جولائی ۱۹۴۸ء کو کیا تھا۔

طلبا سے پوچھیے وہ یہ کیوں سمجھتے ہیں کہ حکومت بینک دولت پاکستان سے رقم قرض لیتی ہے۔ ان کے جوابات سنیے اور پھر بتائیے کہ حکومت کو اپنے مختلف منصوبے مکمل کرنے کے لیے اربوں روپے درکار ہوتے ہیں۔ بعض اوقات سرکاری خزانے میں ضرورت کے مطابق رقم نہیں ہوتی۔ ایسی صورت میں حکومت بینک دولت پاکستان سے قرض لیتی ہے۔ بینک دولت پاکستان بالخصوص عید کے نزدیک نئے نوٹ جاری کرتا ہے۔ اس موقع پر نئے کرارے نوٹوں کی مانگ بڑھ جاتی ہے کیوں کہ لوگ عیدی میں نئے نوٹ دینا چاہتے ہیں۔ بینک دولت پاکستان تمام بینکوں کو نئے نوٹ فراہم کرتا ہے۔

جماعت کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دیا گیا سوال ۳ کروائے۔

گھر کا کام

آپ نے کیا سیکھا؟ کے تحت دی گئی تمام سرگرمیاں ۱ تا ۵ کروایئے۔

نقشے اور گلوب

’’اوکسفرڈ اسکول اٹلس فار پاکستان‘‘ کے حوالے سے دنیا کے دس سب سے زیادہ آبادی والے ملکوں کے نام لکھیے:

۱۔ ....

۲۔ ....

۳۔ ....

۴۔ ....

۵۔ ....

۶۔ ....

۷۔ ....

۸۔ ....

۹۔ ....

۱۰۔ ....

نقشے اور گلوب

نیچے دیے گئے نقشے کی مدد سے لاہور اور اسلام آباد کا فاصلہ ڈوری کے ذریعے ناپ کر بتائیے۔ صحیح فاصلہ ناپنے کے لیے نقشے کے نیچے ایک پیمانہ دیا گیا ہے اس سے مدد لیجیے۔

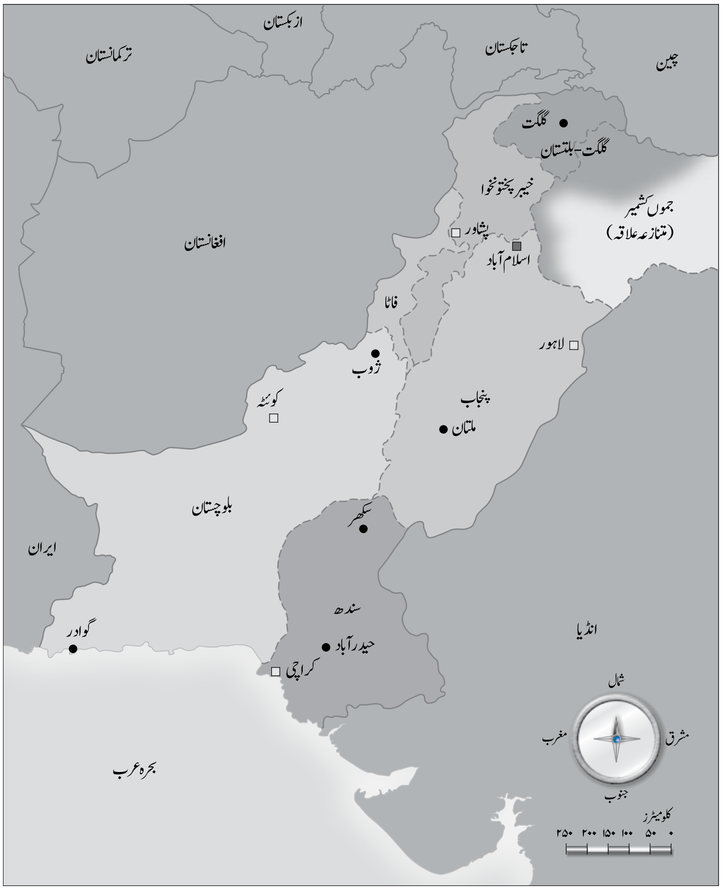

۱ سینٹی میٹر = ۲۰۰ کلومیٹر

نقشے اور گلوب

اوکسفرڈ اسکول اٹلس کے حوالے سے خطے کے ان چار ممالک کے نام بتائیے جو شمالی نصف کرے اور جنوبی نصف کرے میں خط استوا سے قریب ہیں۔

خط استوا سے قریب	شمالی نصف کرہ	جنوبی نصف کرہ

قیامِ پاکستان

خالی خانوں میں نیچے دیے گئے اشاروں کی مدد سے صحیح نام لکھیے:

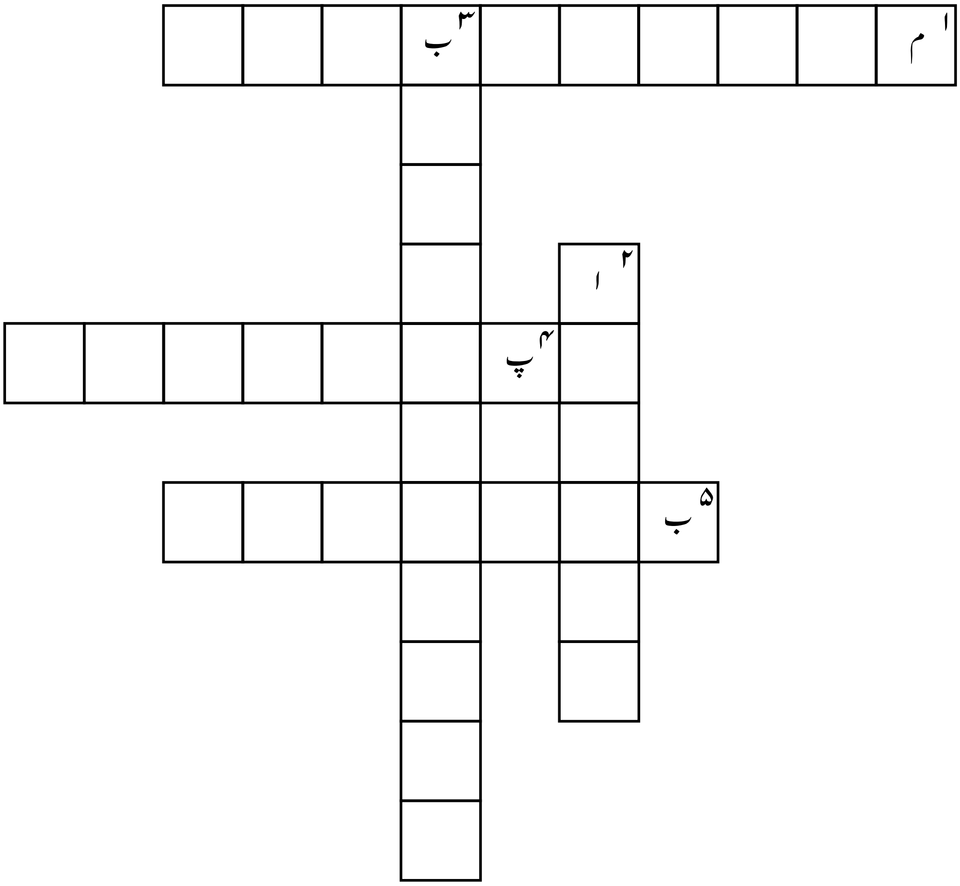

۱۔ ہندوستان کا آخری وائسرائے۔

۲۔ وہ قوم جس نے ۱۹۴۷ء تک ہندوستان پر حکومت کی۔

۳۔ ہندوستان کے وہ مغل بادشاہ جس کا زوال انگریزوں کے ہاتھوں ہوا۔

۴۔ سب سے پہلے برصغیر میں آنے والی یورپی قوم۔

۵۔ وہ یورپی قوم جس نے پرتگالیوں کو ہندوستان سے باہر نکالا۔

قیامِ پاکستان

نیچے دیے گئے مختلف واقعات کو پڑھ کر سال کے آگے اہم واقعات درج کریں۔

۱۔ قائداعظم نے آل انڈیا مسلم لیگ میں شمولیت اختیار کی۔

۲۔ ایسٹ انڈیا کمپنی نے ہندوستان میں تجارت شروع کی۔

۳۔ آل انڈیا مسلم لیگ کا قیام عمل میں آیا۔

۴۔ جنگ آزادی لڑی گئی۔

۵۔ پاکستان نے آزادی حاصل کی۔

۶۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کا قیام عمل میں آیا۔

۷۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کا خاتمہ ہوا۔

۸۔ گارڈن اینگلو اورینٹل کالج قائم ہوا۔

۹۔ قرارداد پاکستان منظور ہوئی۔

سال	اہم واقعات
۱۶۰۰ء	
۱۸۵۷ء	
۱۸۵۸ء	
۱۸۷۵ء	
۱۹۰۶ء	
۱۹۱۳ء	
۱۹۲۰ء	
۱۹۴۰ء	
۱۹۴۷ء	

پاکستان۔ماضی اور حال

آپ کے خیال میں وہ کون سے طریقے ہیں جنھیں اختیار کر کے پاکستان آنے والے دس برس میں نمایاں ترقی کر سکتا ہے۔ نیچے دیے گئے خانے میں ترقی یافتہ پاکستان کی تصاویر بنائیں اور نیچے اپنی تجاویز کی وضاحت کے لیے چند سطریں تحریر کریں۔

....

....

....

....

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

عظیم رہنما

کالم الف میں دیے گئے ناموں کو کالم ب میں دیے گئے جملوں میں موجود حقائق سے درست طور پر ملائیں۔

(اشارہ: کالم الف کے ناموں کو کالم ب میں دیے گئے ایک سے زائد اندراجات سے ملائیں)

الف	ب
قائداعظم محمد علی جناح	پی ایچ ڈی کی سند یونیورسٹی آف لندن سے لی
	آل انڈیا مسلم لیگ کے صدر
بیگم شائستہ اکرام اللہ	پاکستان کا نام تجویز کیا
	لنکنز ان میں تعلیم حاصل کی
	کیمبرج یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کی
چوہدری رحمت علی	۲۵ دسمبر ۱۸۷۶ء کو پیدائش ہوئی
	مراکش میں سفیر پاکستان

پاکستانی ثقافت

بے ترتیب الفاظ کے سامنے صحیح ترتیب والے الفاظ لکھیں۔

ثقافت	لباس	سادگی	فن	زبان	ایمان داری	کھانے	مذہب	موسیقی	دستکاری

۱ بزان ....

۲۔ سلاب ....

۳۔ موقیمسی ....

۴۔ ہب مذ ....

۵۔ داراایمن ....

۶۔ نف ....

۷۔ ری کادست ....

۸۔ فت ثقا ....

۹۔ نے ھکا ....

۱۰۔ گی سا د ....

نظامِ حکومت

نیچے دیے گئے اداروں کے نام ، دیے گئے وفاقی حکومت کے ڈھانچے کے چارٹ میں موزوں خالی خانوں میں درج کریں۔

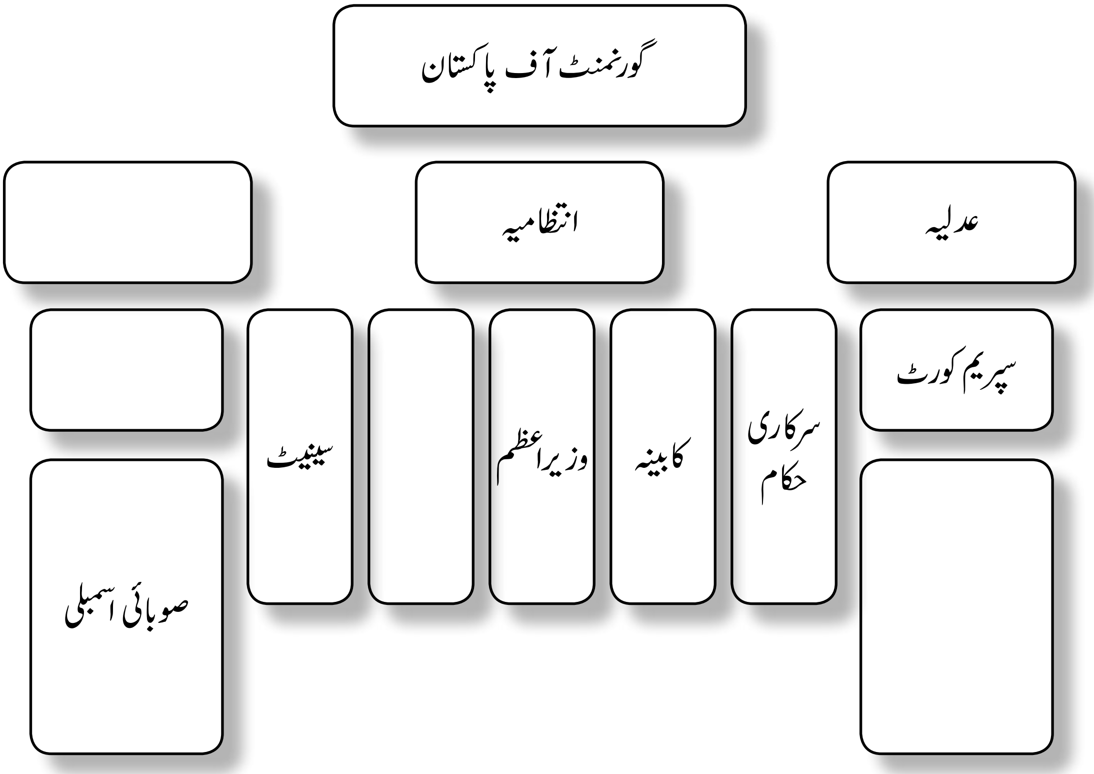

صدر قومی اسمبلی ہائی کورٹ مقنّنہ

تجارت کی اہمیت

نیچے دیے گئے لفظوں کو آخر میں دیے گئے حروف کی ترتیب میں تلاش کریں۔

زراعت	پل	روئی	معیشت	برآمد	کسان	کھاد	اشیاء	
اسپتال	درآمد	صنعتی	صنعت	کھالیں	قرض	افرادی قوت	رقم	
پیٹرولیم	ریلوے	وسائل	چاول	سڑکیں	اسکول	خدمات	تجارت	چنگی

پ	ک	م	ز	د	ر	آ	م	د	ع
ل	ق	ن	ر	و	ئ	ط	ن	د	ف
و	ب	ر	ا	م	د	ق	ر	ض	ر
ک	ء	ق	ع	ک	س	ا	ن	ع	ی
ھ	ل	م	ت	ھ	و	س	ا	ء	ل
ا	س	پ	ت	ا	ل	ک	م	چ	و
د	و	ف	ا	د	ب	د	ل	ن	ے
م	ع	ی	ش	ت	ا	ل	ف	گ	س
ر	و	ئ	ی	ص	ن	ع	ت	ی	ڑ
ط	ک	ھ	ا	ل	ی	ن	ط	ہ	ک
خ	د	م	ا	ت	ج	ا	ر	ت	ی
ع	ا	ب	م	ع	ی	ش	ت	س	ں
ف	ک	س	ا	ن	چ	ا	و	ل	م
پ	ٹ	ر	و	ل	ی	م	ب	ن	ع
ا	ف	ر	ا	د	ی	ق	و	و	ت

ممکنہ جوابات

باب ۱: طبعی خطے

سوالِ نمبر ۱:

(i) خطے سے مراد زمین کا وہ حصہ ہوتا ہے جو اپنی منفرد طبعی خصوصیات سیاسی اور معاشی حالات یا اپنی ثقافت رکھتا ہے۔

(ii) ایشیا چھ خطوں میں بٹا ہوا ہے۔ پاکستان جنوب مشرقی ایشیائی خطے میں واقع ہے۔

(iii) جنوبی ایشیا میں واقع ملکوں کے نام بھارت، افغانستان، بنگلہ دیش، بھوٹان، مالدیپ، نیپال، پاکستان اور سری لنکا ہیں۔

(iv) پاکستان کی اہم طبعی خصوصیات یہ ہیں: یہ خطہ پہاڑوں، سطح مرتفع، ساحلی علاقوں اور صحراؤں پر مشتمل ہے۔

(v) تیمر کے درخت منطقہ عارہ یعنی گرم آب و ہوا والے علاقوں کے ساحلوں پر پائے جاتے ہیں۔ انسانوں کی طرف سے تیمر کے جنگلات کی کٹائی ایندھن اور لکڑی کے حصول کے لیے کرنے اور بے تحاشا مچھلی پکڑنے، آلودگی پھیلانے اور تیمر کے جنگلات کاٹ کر ان کی جگہ رہائش کے لیے گھر بنانے سے تیمر کے جنگلات کو شدید خطرات لاحق ہیں۔

(vi) تیمر کے جنگلات کو محفوظ بنانے کے لیے حکومت کی طرف سے ان درختوں کو کاٹنے اور ان علاقوں میں ماہی گیری پر پابندی لگانا ضروری ہے۔

سوالِ نمبر ۲:

(i) کے ٹو

(ii) ترچ میر

(iii) کابل

(iv) شاہراہ قراقرم

(v) چین

(vi) درخت

(vii) ڈیلٹا

(viii) ٹھٹھہ

(ix) صحرا

(x) پوٹھوہار

سوالِ نمبر ۳:

(i) بلند زمین

(ii) سینڈز پٹ

(iii) پاکستان کی بندرگاہیں
(iv) دوآب
(v) سطح مرتفع بلوچستان

باب ۲ : نقشے اور گلوب

سوال نمبر۱:

(i) مقامی وقت سے مراد کسی خاص ٹائم زون کا وقت ہے۔
(ii) نصف النہار اور طول البلد خطوط کی تعداد ۳۶۰ ہے۔
(iii) بین الاقوامی ڈیٹ لائن ، معیاری وقت کے تعین کے لیے قائم ہے۔
(iv) دنیا بھر میں ۲۴ ٹائم زون ہیں۔
(v) ہر مکمل ٹائم زون طول البلد پر ۱۵ درجے کا ہوتا ہے۔
(vi) ہر مکمل ٹائم زون کے درمیان وقت کا فرق ٹھیک ایک گھنٹے کا ہوتا ہے۔
(vii) سیاح یا مسافر جب نصف النہار اول عبور کر کے مشرق کی طرف سفر کرتے ہیں تو اپنی گھڑیاں ایک گھنٹہ آگے کر لیتے ہیں۔

سوال نمبر ۲:

(i) خط استوا، خطہ سرطان اور خط جدی
(ii) عرض البلد اور طول البلد خطوط کی مدد سے ہم گلوب یا نقشے پر کسی بھی جگہ کے محل وقوع کا پتا لگا لیتے ہیں۔
(iii) شمال، مشرق، جنوب اور مغرب چاروں سمتوں کے اصل نقاط ہیں۔ جب کہ شمال مشرق، جنوب مشرق، جنوب مغرب اور شمال مغرب درمیانی سمتوں کے اصل نقاط ہیں۔

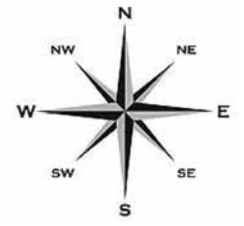

سوال نمبر ۴ :

(i) گلوب
(ii) بالکل درست
(iii) علامات
(iv) دو
(v) پیمانہ

سوال نمبر ۵ :

(i) شمالی اور جنوبی نصف کرہ

(ii) مزید زمین

(iii) مشرقی اور مغربی نصف کرہ

(iv) گرینچ ، برطانیہ

(v) مشرق سے مغرب

(vi) شمال سے جنوب

باب ۳ : آب و ہوائی خطے

سوال نمبر ۱ :

(i) موسم سے مراد کسی بھی علاقے کی فضا کی وہ صورت حال ہے جو مختصر مدت کے لیے ہوتی ہے جب کہ آب و ہوا سے مراد کسی بھی علاقے کے وہ اوسط موسمی حالات ہیں جو طویل عرصے تک قائم رہتے ہیں۔

(ii) کسی بھی مہینے یا سال کا اوسط درجۂ حرارت اور نمی کا تناسب، کسی بھی علاقے کی آب و ہوا کا تعین کرتا ہے۔ دنیا کے مختلف حصوں میں مختلف قسم کی آب و ہوا پائی جاتی ہے جس کا انحصار اس علاقے کے عرض البلد سے قریب و دوری پر، سطح سمندر سے بلندی یا سمندر سے دوری یا نزدیکی پر ہوتا ہے۔

(iii) حاری خطے، گرم خطے اور قطبی خطے

(v) چارٹ سے پاکستان کے مختلف موسموں کا پتا چل رہا ہے۔

گرمی	اپریل تا جون
بارشوں کا موسم	جولائی سے ستمبر
سردیاں	اکتوبر سے مارچ
موسم بہار	گرمیوں اور سردیوں کے درمیان ایک ماہ سے کم وقفے کے دوران
خزاں	شمالی علاقوں میں عموماً مختصر وقفے کے لیے

موسم لوگوں کے لباسوں پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں اور ان کی خوراک کے علاوہ ان کی آمدنی اور دوسرے روزمرہ معاملات پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔ موسموں کی وجہ سے ان کے امکانات کا طرز تعمیر بھی بدلتا رہتا ہے اور سفر بھی کرنا پڑتا ہے۔ موسم کسی بھی علاقے کی زرعی پیداوار پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔

سوال نمبر ۲ :

(i) درجۂ حرارت

(ii) قطبی

(iii) گرمیاں، سردیاں

(iv) خشک

(v) طویل

باب ۴ : قیامِ پاکستان

سوال نمبر ۱ :

(i) برٹش ایسٹ انڈیا کمپنی تجارتی سرگرمیوں کے بہانے برصغیر میں داخل ہوئی اور اس نے یہاں پر حکومت کرنے والے مختلف بادشاہوں اور راجاؤں سے لڑائیاں لڑنے کے بعد پنجاب، سندھ اور اودھ کا کنٹرول ۱۸۵۶ء میں سنبھال لیا۔

(ii) برٹش ایسٹ انڈیا کمپنی کی پالیسیوں کی وجہ سے برصغیر میں رہنے والے مسلمانوں میں بہت تشویش اور غصہ پایا جاتا تھا کیوں کہ مسلمانوں کو حکومت میں اعلیٰ عہدے نہیں دیے جاتے تھے جب کہ ہندو یہ سمجھتے تھے کہ ایسٹ انڈیا کمپنی ان کے مذہبی اصطلاحات میں مداخلت کرتی ہے۔

(iii) ہندوستان میں ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی کی ایک اہم وجہ مقامی سپاہیوں کو اینفیلڈ رائفل فراہم کرنا تھا جس میں استعمال ہونے والے کارتوسوں کے بارے میں مشہور ہوا کہ ان کے خول پر سور اور گائے کی چربی کی تہہ ہوتی ہے اور اس کا خول دانتوں سے نوچ کر اتارنا پڑتا تھا۔ لہٰذا یہ بات مسلمانوں اور ہندو دونوں مذاہب کے سپاہیوں کے لیے ناقابلِ قبول تھی۔

(iv) ہزاروں ہندوستانی جنگ آزادی میں مارے گئے جب کہ اس کے بعد مسلمانوں کے ساتھ انتہائی ظالمانہ اور متعصّبانہ سلوک روا رکھا جانے لگا۔

(v) جنگ آزادی کے بعد برصغیر میں پیدا ہونے والے حالات کی وجہ سے برطانوی حکومت کو برٹش ایسٹ انڈیا کمپنی بند کرنا پڑی اور اس کے جانے کے بعد وہاں برطانوی راج قائم کر دیا گیا۔

(vi) سرسید احمد خان نے اسبابِ بغاوت ہند کے عنوان سے ایک کتاب لکھی جس میں انگریزوں کے خلاف بغاوت کے اسباب کی وضاحت کی گئی تھی جس کے بعد انگریزوں کا رویہ مسلمانوں کے ساتھ کچھ بہتر ہو گیا تھا۔

سوال نمبر ۲ :

(i) محمڈن اینگلو اورنٹیل کالج

(ii) ۱۹۰۶ء

(iii) ۱۹۱۳ء

باب ۵ : پاکستان: ماضی اور حال

سوالِ نمبر ۱ :

(i) پاکستان کو اپنے قیام کے بعد ابتدا ہی سے بے شمار مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ ان مشکلات میں مہاجرین کی آبادی، مالیات کے مسائل، سرکاری اداروں کی عمارتوں کی قلت، ناموزوں انفرااسٹرکچر اور چند صنعتی اداروں، چند تعلیمی اداروں کے علاوہ کسی قسم کی سہولت نہ ہونا شامل تھیں۔

(ii) پاکستان نے کئی شعبوں میں نمایاں ترقی کی۔ کئی اہم صنعتی ادارے قائم کیے اور صنعتی شعبے کی ترقی کے لیے خام صنعتی مالی اور مشینری درآمد کی۔ خواندگی کی شرح اور زندگی کی سہولتوں میں اضافہ کیا۔ متعدد تعلیمی ادارے، توانائی کے ادارے ریلوے اور شاہراہوں کی شکل میں بنیادی انفرااسٹرکچر فراہم کیا وغیرہ وغیرہ۔ اب پاکستان کی خواتین اور مرد زندگی کے ہر شعبے میں شانہ بشانہ نہ صرف ملک میں بلکہ بیرون ملک بھی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

باب ٦ : اہم عالمی واقعات اور ان کے اثرات

سوالِ نمبر ۱ :

(i) پہلی جنگ عظیم کی وجہ سے ایک بوسنیائی طالب علم کے ہاتھوں آسٹریو، ہنگرین تخت کے وارث اور اس کی بیوی کا قتل تھا جس کے بعد آسٹریا اور ہنگری نے سربیا کے خلاف اعلان جنگ کر دیا۔ اس جنگ کا اصل سبب قوم پرستی کو قرار دیا جاتا ہے۔

(ii) دوسری جنگ عظیم کی تین بڑی وجوہ یہ ہیں:

۱۔ وہ مسائل جو جنگ عظیم اول کے بعد پیدا ہوئے اور حل طلب تھے۔

۲۔ جرمنی میں مطلق العنان حکومت کا قیام

۳۔ جرمنی ، اٹلی اور جاپان کی اپنی اپنی سلطنتوں کی توسیع کی خواہش۔

(iii) جنگ عظیم اول کے دوران بھارتی فوجیوں کو لڑائی کے لیے فرانس بھیجا گیا اور اس وقت برطانوی حکومت نے ہندوستانیوں سے وعدہ کیا کہ جب یہ فوجی واپس آ جائیں گے تو برصغیر میں ایک خودمختار حکومت قائم کر دی جائے گی لیکن یہ تجویز کانگریس اور مسلم لیگ دونوں جماعتوں نے مسترد کر دی تھی۔ جنگ عظیم کے دوم کے دوران وائسرائے ہند نے ہندوستان کی سیاسی جماعتوں سے مشورہ کیے بغیر یہ اعلان کر دیا کہ ہندوستان بھی جرمنی کے خلاف جنگ میں برابر کا شریک ہے۔ کانگریس نے یہ اعلان مسترد کر دیا اور احتجاجاً تمام صوبائی اسمبلیوں سے اپنے منتخب نمائندوں کے استعفے پیش کر دیے۔ جب کہ اس دوران جنگ میں حصہ لینے والے متعدد ہندوستانی سپاہی اپنی جانیں گنوا چکے تھے۔

(iv) سائنسی ایجادات جو دوسری جنگ عظیم کے دوران ہوئیں ان میں جدید جنگی سازوسامان اور ہتھیار، ایٹم بم، پینسلین، ڈی ڈی ٹی (جراثیم کش دوا) اور ضرورت مند زخمیوں کو خون دینے کا نظام شامل ہیں۔

باب ۷: عظیم رہنما

سوال نمبر ۱:

(i) قائداعظم ۲۵ دسمبر ۱۸۷۶ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد جناح بھائی پونجا ایک کامیاب تاجر تھے۔ قائداعظم ۱۸۹۳ء میں اعلیٰ تعلیم کے لیے لندن کی مشہور یونیورسٹی لنکنز ان گئے اور ۱۸۹۶ء میں انھوں نے بیرسٹری کی سند حاصل کر لی۔ وہ اسی سال ہندوستان آ گئے اور یہاں آ کر وکالت شروع کردی۔

(ii) قائداعظم نے مسلمانوں کے لیے ایک علیحدہ آزاد وطن کا مطالبہ کیا تا کہ وہ وہاں اپنی زندگیاں اپنی مرضی کے مطابق آزادی سے گزار سکیں۔

(iii) آزادی کے بعد انھوں نے قوم کو قومی اتحاد اور ملک کے اتحاد کے لیے کام کرنے کا مشورہ دیا۔

(iv) بیگم شائستہ اکرام اللہ نے اپنے سیاسی کیریئر کا آغاز ۱۹۳۱ء میں مسلم لیگ میں شامل ہو کر کیا اور تمام خواتین کو بھی مسلم لیگ میں شامل ہو کر اس کی تحریک میں حصہ لینے پر آمادہ کرنے کے لیے بھرپور جدوجہد کی۔ ۱۹۴۶ء میں انھوں نے ہندوستان کی قانون ساز اسمبلی کے لیے الیکشن لڑا اور کامیابی حاصل کی مگر انھوں نے اسمبلی میں شرکت کرنے سے معذرت کرلی۔ بعد ازاں قیام پاکستان کے بعد وہ پاکستان کی آئین ساز اسمبلی کی رکن منتخب ہو گئیں انھوں نے خواتین کو مردوں کے مساوی حقوق دینے کے لیے بھرپور کام کیا۔ انھیں حکومت پاکستان نے اقوام متحدہ میں اپنا مندوب بنا کر بھیجا اور پھر انھیں مراکش میں سفیر مقرر کر دیا۔

(v) وہ بہت اچھی مصنفہ تھیں اور ماہنامہ عصمت کے لیے باقاعدہ لکھا کرتی تھیں۔ ان کی مشہور تصنیفات میں پردے سے پارلیمنٹ تک اور حسین شہید سہروردی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ وہ انگریزی روزناموں ڈان، پاکستان ٹائمز اور مارننگ نیوز کے لیے بھی لکھا کرتی تھیں۔

(vi) چوہدری رحمت علی نے مسلمانوں کو تحریک پاکستان میں حصہ لینے کے لیے متعدد کتابچے اور پمفلٹ لکھ کر متحرک کیا۔ انھوں نے ہی آزاد ملک کا نام پاکستان تجویز کیا۔

(vii) پاکستان کے نام کی تشریح کچھ اس طرح ہے پنجاب، افغانیا (خیبر پختونخوا)، کشمیر، سندھ اور بلوچستان سے تان یعنی پ ا = پنجاب، افغانیا (خیبر پختون خوا)۔ک س = کشمیر، سندھ ۔ اور تان = بلوچستان

(viii) چوہدری رحمت علی نے اسلامیہ کالج لاہور سے گریجویشن کیا اور قانون کی ڈگری پنجاب یونیورسٹی سے حاصل کی اس کے بعد وہ برطانیہ چلے گئے اور وہاں انھوں نے بی اے، ایم اے اور ایل ایل بی آنرز کی اسناد کیمبرج اور ڈبلن کی یونیورسٹیوں سے حاصل کیں۔

باب ۸ : پاکستانی ثقافت

سوال نمبر ۱ :

(i) وہ طریقے جن کے مطابق لوگ اپنی اپنی زندگیاں گزارتے ہیں ''ثقافت'' کہلاتی ہے۔

(ii) کسی بھی ثقافت کی مشترک باتیں درج ذیل ہیں:

۱۔ بڑوں کی عزت کرنا اور چھوٹوں کا خیال رکھنا۔

۲۔ زندگی گزارنے کے لیے ذرائع آمدن کے طریقے۔

۳۔ شادی اور خاندان کا نظام۔

۴۔ مذہبی رسوم اور عقائد۔

۵۔ فنون اور دست کاری کا ہنر۔

(iii) اردو ہماری قومی زبان ہے۔ ہمارے ملک کے مختلف حصوں میں بولی جانے والی چند زبانیں یہ ہیں۔

۱۔ سندھی، گجراتی، میمنی، کچھی زبانیں سندھ میں بولی جاتی ہیں۔

۲۔ پنجابی، سرائیکی زبانیں پنجاب میں بولی جاتی ہیں۔

۳۔ بلوچی، براہوی اور پشتو، بلوچستان میں بولی جاتی ہیں۔

۴۔ پشتو اور ہندکو، خیبر پختون خوا میں بولی جاتی ہیں۔

۵۔ شینا، واخی اور بروشاسکی، گلگت۔بلتستان میں بولی جاتی ہیں۔

(iv) سائنس اور ٹیکنالوجی کی ترقی سے ثقافت تبدیل ہوتی ہے۔ پاکستان میں لوگ مغربی لباس بھی پہنتے ہیں، مغربی کھانے کھاتے ہیں اور مغربی موسیقی سے بھی لطف اندوز ہوتے ہیں۔

باب ۹ : کیلنڈر

سوال نمبر ۱ :

(i) کیلنڈر سے ہمیں ایک سال کے دنوں، ہفتوں اور مہینوں کا ریکارڈ رکھا جاتا ہے۔ ہمارے ہاں دو طرح کے کیلنڈر رائج ہیں ایک شمسی اور دوسرا قمری کیلنڈر۔

(ii) کیلنڈرز کی اہمیت اس لیے ہے کہ وقت کا سفر طے کرنے کے لیے ہم ان کے ذریعے ایک نظام وضع کر سکتے ہیں کیلنڈرز کی مدد سے ہم تاریخی واقعات کا ریکارڈ بھی مرتب کر سکتے ہیں۔

(iii) دہائی سے مراد دس سال کا عرصہ ہے۔صدی سے مراد سو سال کا عرصہ اور میلینیم (ہزاریہ) سے مراد ہزار سال کا عرصہ ہے۔

سوال نمبر ۲ :

(i) ۳۶۵

(ii) ۳۵۴

(iii) ۱۱

(iv) ۳۶۵

(v) زمین

باب ۱۰ : مہم جو اور مہمات

سوال نمبر ۱ :

(i) ایجاد یا دریافت کا مطلب کسی نئی چیز کو تیار کرنا یا کسی جگہ کو دریافت کرنا ہے۔

(ii) ۱۵ ویں صدی عیسوی سے ۱۷ ویں صدی عیسوی کے درمیان کا ۲۰۰ سال کا عرصہ ''دریافت کا دور'' کہلاتا ہے۔

(iii) خلا میں یا دوسرے سیاروں پر مستقبل میں دریافتیں یا نئی تحقیقات ہوسکتی ہیں۔ اس کے نتیجے میں سائنس اور ٹیکنالوجی کی انتہائی ترقی عمل میں آسکتی ہے۔

سوال نمبر ۲ :

(i) وینس کے سیاح

(ii) مسلم سیاح

(iii) پرتگالی سیاح

(iv) امریکی خلا باز

سوال نمبر ۳ :

(i) مارکوپولو کا سفر نامہ

(ii) رحلہ

(iii) بحر ہند

(iv) ۲۰ جولائی ۱۹۶۱۔ اپولو II

باب ۱۱ : نظام حکومت

سوال نمبر ۱ :

(i) ہر ملک کو ایک آئین کی ضرورت ہوتی ہے جو حکومت چلانے کے لیے قانون بناتی ہے۔ اس کی مدد سے حکومت کے

بنیادی ڈھانچے کی تشکیل کی جاتی ہے۔ یہ آئین حکومت چلانے کے لیے لوگوں کے حقوق و فرائض کا تعین کرتا ہے اور یہی آئین لوگوں کے بنیادی حقوق کا تعین کرتا ہے۔

(ii) وفاقی حکومت کی ذمے داریوں میں چاروں صوبوں کے درمیان باہمی تعاون برقرار رکھنے کے علاوہ ملک کے مالیاتی امور، دفاع، مواصلات اور ملک کی خارجہ پالیسی مقرر کرنا ہیں۔

(iii) قومی اسمبلی کے فرائض و طریقہ کار میں درج ذیل امور شامل ہیں:

۱۔قانون میں تبدیلی کر سکتی ہے۔

۲۔انتظامی شعبے کی نگرانی کرتی ہے۔

۳۔قومی بجٹ منظور کرتی ہے۔

(iv) ملک کا/کی وزیرِاعظم منتخب ارکان اسمبلی میں سے کابینہ کا تقرر کرتا/کرتی ہے اور مقرر کردہ وزیروں کو مختلف شعبوں کی ذمے داریاں تفویض کرتا/کرتی ہے۔

(v) کوئی بھی بل جو قومی اسمبلی میں پیش کیا جاتا ہے اس پر اراکین قومی اسمبلی بحث کرتے ہیں اس کا جائزہ لیتے ہیں اس پر رائے شماری ہوتی ہے۔ بعد میں اسے ایوان بالا یعنی سینیٹ میں غوروغوض، بحث اور رائے شماری کے لیے بھیج دیا جاتا ہے اگر سینیٹ یہ بل منظور کردے تو اسے صدرمملکت کے پاس دستخط کے لیے بھیج دیا جاتا ہے۔ صدر اس بل کو مسترد بھی کرسکتا ہے۔ لیکن اگر صدر اسے منظور کر لے تو اپنے دستخط کر دیتا ہے اور بل قانون بن جاتا ہے۔

(vi) پاکستان کے شہریوں کے پانچ حقوق یہ ہیں:

۱۔ہر شہری کو زندگی گزارنے کی مکمل آزادی حاصل ہے۔

۲۔ہر شہری کو تقریر اور اظہار رائے کی مکمل آزادی حاصل ہے۔

۳۔ہر شہری کو جائیداد بنانے کا حق حاصل ہے۔

۴۔ہر شہری کو اپنے مذہبی عقائد کے مطابق زندگی گزارنے کی آزادی حاصل ہے۔

۵۔ہر شہری کو اپنی زبان اور اپنی ثقافت کے تحفظ کا حق حاصل ہے۔

(vii) کسی بھی اختلاف یا تنازع کو حل کرنے کے لیے ممکنہ طریقے یہ ہیں:

۱۔بات چیت یا رابطے: جب کہ معاملہ واضح ہو اور مسئلے کے تمام پہلو بھی سمجھ لیے گئے ہوں۔

۲۔مذاکرات: تنازُع کے تمام پہلوؤں پر بحث کے بعد ان کے عمل کی تجاویز پیش کی جائیں۔

۳۔ثالث: کوئی بھی جن کا تعلق تنازع کے فریقین سے نہ ہو اس سے مسئلے یا تنازع کے حل کے لیے درخواست کی جاتی ہے۔

۴۔ثالثی: کسی بھی غیر متنازع شخص سے مسئلے کا حل پیش کرنے کے لیے کہا جاتا ہے۔

۵۔عدالتی چارہ جوئی: فریقین مسئلے کے حل کے لیے عدالت سے رجوع کرتے ہیں۔

۶۔قانون سازی: کوئی نیا قانون بنانا یا پہلے سے موجود قانون میں تبدیلی اس لیے کرنا کہ موجودہ تنازع دوبارہ کبھی نہ پیدا ہو۔

سوال نمبر ۲ :

(i) وفاقی

(ii) تین

(iii) پارلیمان (پارلیمنٹ)

(iv) سینیٹ (ایوان بالا)

(v) قومی اسمبلی (ایوان زیریں)

(vi) اسپیکر/ڈپٹی اسپیکر

(vii) مساوی

(viii) سپریم کورٹ (عدالت عظمیٰ)

(ix) جمہوریت

سوال نمبر ۳ :

(i) چیئرپرسن

(ii) صدر

(iii) وزیراعظم

(iv) وزیراعلیٰ

(v) گورنر

سوال نمبر ۴ :

(i) درست

(ii) غلط

(iii) غلط

(iv) درست

(v) درست

باب ۱۲ : معلومات کے ذرائع

سوال نمبر ۱ :

(i) اطلاعات اور معلومات کے ذرائع میں کتابیں، اخبارات، ریڈیو، ٹیلی ویژن اور انٹرنیٹ شامل ہیں۔ میں ٹیلی ویژن کو اس لیے ترجیح دیتا ہوں کہ اس کے ذریعے مجھے سمعی و بصری معلومات حاصل ہوتی ہیں یعنی میں اس میں دیکھتا بھی ہوں اور سنتا بھی ہوں اور ٹیلی ویژن پر میں اپنی پسند کا چینل بھی دیکھ اور سن سکتا ہوں۔

(ii) انٹرنیٹ کو معلومات کے حصول کا سب سے زیادہ کارآمد ذریعہ سمجھا جاتا ہے کیوں کہ اس کے ذریعے ہم ہر قسم کی معلومات پڑھ بھی سکتے ہیں اور دیکھ بھی سکتے ہیں اور سن بھی سکتے ہیں۔ انٹرنیٹ معلومات حاصل کرنے کا تیز تر ذریعہ ہے اور لوگ اس کے ذریعے چند بٹن دبانے کے بعد آپس میں رابطہ بھی کر سکتے ہیں۔(انفرادی جوابات)

سوال نمبر ۲ :

(i) درست

(ii) غلط

(iii) غلط

(iv) درست

(v) درست

باب ۱۳ : تجارت کی اہمیت

سوال نمبر ۱ :

(i) باہمی انحصار کو ایک دوسرے پر انحصار یعنی ایک دوسرے کی ضرورتوں کو پورا کرنا بھی کہہ سکتے ہیں بالکل اس طرح جیسے ایک خاندان کے افراد کو ایک دوسرے کی ضرورت ہوتی ہے۔ بچوں کو اپنی ضرورتوں کے لیے اپنے والدین یا سرپرستوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ بالکل اسی طرح جیسے ہمارے بزرگوں کو دیکھ بھال کے لیے اپنے بچوں کی مدد درکار ہوتی ہے۔ زیر کفالت بچے بھی ایک دوسرے کی ضرورت محسوس کرتے ہیں وہ ایک ساتھ کھیلتے ہیں اور ایک دوسرے سے سیکھتے ہیں۔

(ii) امیر ممالک، غریب ملکوں پر انحصار کرتے ہیں کیوں کہ انھیں غریب ملکوں سے سستی لیبر مل جاتی ہے جب کہ غریب ممالک کی صنعتی پیداوار اور مشینری کے لیے امیر ملکوں پر انحصار کرتے ہیں۔ صنعتی ترقی یافتہ ممالک خام مال کے لیے زرعی ممالک پر انحصار کرتے ہیں۔ غریب ممالک اپنے ملک کے عوام کو خوراک اور صحت کی بہتر سہولتیں فراہم کرنے کے لیے اور کسی بھی بحران کے وقت یا قدرتی آفات مثلاً زلزلوں، طوفانوں وغیرہ میں امیر ملکوں کی امداد پر انحصار کرتے ہیں۔

(iii) ایک موچی ایسی فیکٹری پر انحصار کرتا ہے جو ایسے اوزار اور اشیاء تیار کرتی ہو جو جوتے بنانے کے کام آتے ہیں۔

(iv) عوامی اشیاء یا سہولت کی چیزیں حکومت فراہم کرتی ہے جب کہ نجی اشیاء نجی تاجر منافع کے عوض لوگوں کو فراہم کرتے ہیں۔ عوامی سہولتیں حکومت کی طرف سے مفت فراہم کی جاتی ہیں جب کہ نجی ضرورت کی اشیاء خریدی جاتی ہیں۔

(v) عوامی خدمات، حکومت کی طرف سے لوگوں کی بہتری اور فائدے کے لیے پیش کی جاتی ہیں مثلاً سرکاری ٹرانسپورٹ، سرکاری لائبریریاں، سرکاری اسپتال، سرکاری اسکول وغیرہ جب کہ نجی خدمات، تیار کنندگان فراہم کرتے ہیں جنھیں خریدنا پڑتا ہے مثلاً وہ لوگ جو حیثیت رکھتے ہیں کپڑے درزی سے سلواتے ہیں۔ دھوبی سے دھلواتے ہیں، اور تعلیم کے لیے نجی اسکول اور صحت کے لیے نجی اسپتالوں سے رجوع کرتے ہیں۔

(vi) حکومت رقوم حاصل کرنے کے لیے ٹیکس عائد کرتی ہے تا کہ عوام کو خدمات اور اشیاء فراہم کی جا سکیں اگر حکومت کو ضرورت کے مطابق ٹیکسز سے رقم حاصل نہ ہو تو وہ عالمی بینک اور آئی ایم ایف سے رقم ادھار لیتی ہے۔

(vii) ملکی یا گھریلو تجارت میں اشیاء کا لین دین یا کاروبار ملک کے اندر ہی ہوتا ہے جب کہ بین الاقوامی تجارت مختلف ممالک کے درمیان ہوتی ہے۔

(viii) جب ایک کچھ چیزیں کسی دوسرے ملک سے خریدتا ہے تو اس عمل کو درآمد کہتے ہیں اور جب کوئی ملک اپنی اشیاء کسی دوسرے ملک کو فروخت کر کے باہر بھیجتا ہے تو اسے برآمد کہتے ہیں۔

(ix) ہر ملک اپنے ہاں تیار ہونے والی چیزوں میں خصوصیات پیدا کر کے کم وقت میں ان کا معیار بلند کر کے ان کی پیداوار میں اضافہ اور ان کی لاگت میں کمی لا سکتا ہے۔

(x) چارٹ میں درآمد کی جانے والی اشیاء اور انھیں درآمد کرنے والے ممالک کے نام دیے گئے ہیں۔

درآمدی اشیاء	درآمدی ممالک
خوردنی اجناس	امریکا۔کینیڈا
لوہا اور خام لوہا	یورپی برادری، جاپان، امریکا اور کینیڈا
بجلی کی اشیاء	برطانیہ، امریکا، جاپان اور جرمنی
پیٹرولیم اور پیٹرولیم مصنوعات	مشرق وسطیٰ ، ایران اور سعودی عرب
ٹرانسپورٹ کے آلات	برطانیہ، امریکا، جاپان اور جرمنی
چائے	سری لنکا، کینیا
کھانا پکانے کا تیل	ملائیشیا، انڈونیشیا اور امریکا

باب ۱۴ : زر اور بینکاری

سوال نمبر ۱ :

(i) پرانے زمانے میں لوگ مال کے بدلے مال کی بنیاد پر چیزوں کا لین دین کرتے تھے مثال کے طور پر کسی شخص کو چاول درکار ہوتے تھے تو اس کے بدلے چاول والے کو لکڑیاں دے دیا کرتا تھا۔ البتہ اسے ایسے شخص کی تلاش کرنا ہوتا تھا جس کے پاس دینے کے چاول بھی ہوں اور اسے لکڑی کی ضرورت بھی ہو۔

(ii) رقم سے مراد وہ شے ہے جس کے عوض چیز خریدی یا بیچی جا سکے یا اس کے عوض کسی کی خدمت یا خدمات حاصل کی جا سکیں۔

(iii) کریڈٹ کارڈز اور ڈیبٹ کارڈز کو پلاسٹک منی (پلاسٹک کی رقم) کہا جاتا ہے جب کہ رقم سے مراد وہ کرنسی نوٹ ہیں جو بینک سے حاصل کیے جاتے ہیں اور انھیں پیپر منی (کاغذی رقم) کہا جاتا ہے۔

(iv) رقم کے حصول کے متعدد طریقے اور ذرائع ہیں ان میں ذاتی کاروبار، سرکاری ملازمت، کسی صنعتی ادارے یا زرعی شعبے میں کام کاج، ذرائع ابلاغ میں ملازمت، بینکوں میں یا دوسرے اداروں میں سرمایہ کاری شامل ہیں۔

(v) بینکوں کے اہم دو فرائض یا ذمے داریاں ہیں۔ پہلی ذمے داری یہ ہے کہ وہ بینکوں کے اکاؤنٹس کے لیے عوام سے رقوم حاصل کریں اور انھیں جمع کرائی گئی ان رقوم کی بنیاد پر سود بھی ادا کریں۔ دوسرے ذمے داری یہ ہے کہ وہ بینکوں میں ڈپازٹ کی گئی رقموں سے ضرورت مندوں کو قرض فراہم کریں۔

(vi) اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی ذمے داریاں درج ذیل ہیں۔

۱۔ کرنسی نوٹ اور سکے جاری کرنا۔

۲۔ چیکوں کی ادائیگی کے لیے کلیئرنس جاری کرنا۔

۳۔ تجارتی بینکوں کی اضافی رقوم کی حفاظت کرنا۔

۴۔ تجارتی بینکوں کو فنڈز کی قلت کا سامنا کرنے پر رقوم جاری کرنا۔

۵۔ تجارتی بینکوں کی قرض کی پالیسیوں کو کنٹرول کرنا۔

۶۔ ملک کی مالیاتی اور تجارتی سرگرمیوں کو کنٹرول کرنا۔

۷۔ حکومت کو ادائیگیوں کے لیے قرض جاری کرنا۔

(vii) بینک، ہماری زندگیوں میں مختلف طریقوں سے نہایت اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ لوگ اپنی بچائی ہوئی آمدنی بینکوں میں جمع کر کے انھیں محفوظ رکھ سکتے ہیں اور انھیں اپنی جمع شدہ رقم پر منافع یا سود بھی جاتا ہے۔ لوگ اپنے یوٹیلٹی بلز بینکوں میں نقد، چیک کے ذریعے یا الیکٹرانک بینکنگ کے ذریعے آن لائن بھی جمع کرا سکتے ہیں بینکوں میں سیف ڈپازٹ لاکرز بھی ہوتے ہیں جن میں لوگ اس کا طے شدہ کرایہ ادا کرنے کے بعد اپنی قیمتی چیزیں ان میں محفوظ رکھ سکتے ہیں۔

(viii) بینک کاروباری افراد کو ان کا کاروبار چلانے کے لیے قرض فراہم کرتے ہیں۔

سوال نمبر ۲ :

(i) مبادلے کا نظام (مال کے بدلے مال کا نظام)

(ii) لیڈیا، ۶۰۰

(iii) چائنیز

(iv) یورپینز

(v) آمدنی

سوال نمبر ۳ :

(i) پاکستان

(ii) جاپان

(iii) امریکا

(iv) سعودی عرب

(v) یورپ

(vi) برطانیہ

اضافی سوالات

باب ۱

سوال نمبر۱: ان سوالوں کے جوابات دیجیے۔

۱۔ ان خطوں کے نام بتائیں جن پر ایشیا مشتمل ہے؟
۲۔ دنیا کی سب سے زیادہ بلند اور دوسرے نمبر پر موجودہ سب سے زیادہ بلند چوٹیوں کے نام بتائیں؟
۳۔ شاہراہ قراقرم کیوں مشہور ہے؟
۴۔ پوٹھوہار کی سطح مرتفع کہاں واقع ہے؟
۵۔ پاکستان کی تین بندرگاہوں کے نام اور ساحلی پٹی کی کل لمبائی بتائیے؟
۶۔ تیمر کسے کہتے ہیں اور یہ اہم کیوں ہیں؟

سوال نمبر ۲ : خالی جگہیں پُر کریں:

۱۔ دنیا کا سب سے بڑا براعظم .... ہے۔
۲۔ جنوبی ایشیا میں ....ممالک واقع ہیں۔
۳۔ کے ٹو پہاڑی چوٹی .... پہاڑی سلسلے میں واقع ہے۔
۴۔ دنیا کی سب سے زیادہ بلندی پر واقع شاہراہ .... ہے۔
۵۔ چین اور پاکستان زمینی راستے سے بذریعہ ....منسلک ہیں۔
۶۔ درّۂ خیبر کے ذریعے پاکستان .... سے ملا ہوا ہے۔
۷۔ سطح مرتفع پوٹھوہار دریائے ....اور دریائے .... کے درمیان واقع ہے۔
۸۔ سطح مرتفع بلوچستان .... کے مغرب میں اور کوہِ .... کے درمیان واقع ہے۔
۹۔ انڈس ڈیلٹا وہ علاقہ ہے جہاں دریائے ....بحیرۂ .... میں جا ملتا ہے۔
۱۰۔ .... اور گوادر، بلوچستان کی بندرگاہیں ہیں۔
۱۱۔ .... اور .... پاکستان کے صحرا ہیں۔
۱۲۔ ساحلی علاقوں میں جو درخت اُگتے ہیں وہ .... کے نام سے جانے جاتے ہیں۔
۱۳۔ ....کی تشکیل دریاؤں کے دہانوں پر ہوتی ہے۔

باب ۲

سوال نمبر۱ : ہر جملے کے سامنے درست یا غلط لکھیں۔

۱۔ موضوعاتی نقشے ممالک اور شہروں کو ظاہر کرتے ہیں۔ ....

۲۔ پاکستان گلوب کے شمالی نصف النہار میں واقع ہے۔ ....
۳۔ طول البلد کے خطوط شمال سے جنوب کی طرف واقع ہوتے ہیں۔ ....
۴۔ خط سرطان، طول البلد کی ایک لائن ہے۔ ....
۵۔ جب ہم مشرق کی جانب سفر کریں گے تو ہر ۱۵ درجے طول البلد کے بعد وقت ایک گھنٹہ پیچھے چلا جائے گا۔ ....
۶۔ خط نصف النہار اول، لندن میں گرینچ سے گزرتا ہے۔ ....
۷۔ شمال، جنوب، مشرق، مغرب کی سمتیں بین السمتی نقاط کہلاتے ہیں۔ ....
۸۔ ۱۸۰ درجے نصف النہار، صفر درجے نصف النہار کے مخالف ہوتا ہے۔ ....
۹۔ خطوط عرض البلد کو نصف النہار خطوط کہا جاتا ہے۔ ....
۱۰۔ زمین کو افقی طور پر دو برابر حصوں میں تقسیم کرنے والے خط کو خط جدی کہتے ہیں۔ ....

سوال نمبر ۲ : طلبا کو اپنی اپنی اٹلس میں درج ذیل معلومات تلاش کرنے کے لیے کہا جائے اور ان کے نام اپنی نوٹ بک میں لکھنے کے لیے کہا جائے۔

۱۔ خط استوا پر واقع ایک ملک۔
۲۔ ایک ملک جو خط سرطان پر واقع ہو۔
۳۔ ایک ملک جو خط جدی پر واقع ہو۔
۴۔ تین ممالک جو شمال نصف کرے میں واقع ہوں۔
۵۔ تین ممالک جو جنوبی نصف کرے میں واقع ہوں۔
۶۔ وہ براعظم جس سے خط استوا اور خط سرطان گزرتے ہوں۔
۷۔ نصف کرہ جس میں سب سے زیادہ ممالک واقع ہیں۔
۸۔ سمندر جو یورپ اور امریکا کو جدا کرتا ہے۔
۹۔ براعظم جو مغربی نصف کرے میں واقع ہے۔
۱۰۔ براعظم جو مغربی لطف کرے میں واقع ہے۔
۱۱۔ وہ نصف کرہ جس میں پاکستان واقع ہے۔
۱۲۔ وہ براعظم جس میں پاکستان واقع ہے۔

باب ۳

سوال نمبر ۱ : خالی جگہیں پُر کریں:

۱۔ وہ عمل جسے ہم گرین ہاؤس ایفیکٹ کہتے ہیں .... کا سبب بنتا ہے۔
۲۔ پاکستان شمال میں عرض البلد ۲۴ درجے سے .... کے درمیان واقع ہے۔

۳۔ قطب شمالی اور قطب جنوبی کے علاقوں کا موسم .... ہوتا ہے۔
۴۔ وہ علاقے جو خط سرطان اور خط استوا کے شمال میں یا جنوب میں خط استوا اور خط جدی کے درمیان واقع ہیں وہاں موسم .... ہوتا ہے۔
۵۔ سمندر سے کوئی بھی مقام جتنی زیادہ بلندی پر واقع ہوتا ہے وہاں .... اتنی ہی بڑھتی جاتی ہے۔
۶۔ خط استوا سے جو مقام جتنا زیادہ دور واقع ہوتا ہے وہاں کا موسم بہت .... ہوتا ہے۔
۷۔ وہ مقامات جو سطح مرتفع میں واقع ہیں وہ .... گرم اور .... سرد ہوتے ہیں۔
۸۔ ساحلی علاقوں میں رہنے والے زیادہ تر لوگوں کا پیشہ .... ہوتا ہے۔

سوال نمبر ۲: سوالوں کے جوابات دیجیے:

۱۔ موسموں کی نگرانی کرنے والے اداروں کے زیر استعمال رہنے والے موسم کی پیائش اور موسموں کے حالات کا جائزہ لینے والے آلات کے نام لکھیے۔
۲۔ خط استوا کے مقامات پر موسم گرم کیوں ہوتا ہے؟
۳۔ صحرا میں رہنے والے لوگوں کو کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟

سوال نمبر ۳: دیے گئے جملوں کے سامنے درست یا غلط لکھیے۔

۱۔ تھرما میٹر ہوا کا دباؤ ناپنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ ....
۲۔ قطب شمالی اور قطب جنوبی کے علاقوں میں موسم سرد ہوتا ہے۔ ....
۳۔ خشک سالی اس وقت ہوتی ہے جب کسی علاقے میں بہت زیادہ بارشیں ہوں۔ ....
۴۔ صحرا میں رہنے والے لوگوں کا پیشہ عام طور پر کھیتی باڑی ہوتا ہے۔ ....
۵۔ خط استوا سے دوری پر واقع علاقوں میں موسم گرم ہوتا ہے۔ ....
۶۔ خط سرطان شمالی نصف النہار میں واقع ہے۔ ....

باب ۴

سوال نمبر ۱: خالی جگہیں پُر کریں:

۱۔ ہندوستان آنے والے سب سے پہلے یورپین .... تھے۔
۲۔ ہندوستانی سپاہیوں نے بہادر شاہ ظفر کو بچایا اور اسے .... کے تخت پر بٹھانے کا دعویٰ کر دیا۔
۳۔ آل انڈیا مسلم لیگ کا قیام .... نے کیا۔
۴۔ قائداعظم نے مسلم لیگ میں .... میں شمولیت اختیار کی۔
۵۔ سر سید احمد خان نے .... کے نام سے کتاب لکھی۔

سوال نمبر ۲: ان سوالوں کے جوابات دیجیے:

۱۔ قرار داد پاکستان کا سب سے اہم مطالبہ کیا تھا؟

۲۔ برطانیہ سے ہندوستان کی آزادی اور پاکستان اور بھارت کی آزاد ریاستوں کا اعلان کس نے کیا؟

باب ۵

سوال نمبر ۱: صحیح اور غلط لکھیے:

۱۔ قیام پاکستان کے وقت پاکستان میں کئی صنعتی ادارے موجود تھے۔ ....

۲۔ اب پاکستان اپنی صنعتوں کو ترقی دینے کے لیے خام صنعتی مال برآمد کرتا ہے۔ ....

۳۔ پاکستان میں خواندگی کی شرح ہر سال گرتی جا رہی ہے۔ ....

۴۔ ملک کو ترقی دینے کے لیے ہمارے ہاں مرد و خواتین مل جل کر کام کرتے ہیں۔ ....

۵۔ بیرون ملک کام کرنے والے پاکستانی، پاکستان کو زرمبادلہ نہیں بھیجتے۔ ....

سوال نمبر ۲: ان سوالوں کے جوابات دیجیے:

۱۔ زرعی مما لک سے کیا مراد ہے؟

۲۔ روزمرہ استعمال کی وہ کون سی چند چیزیں ہیں جنھیں پاکستان درآمد کرتا ہے؟

باب ۶

سوال نمبر ۱: خالی جگہیں پُر کریں:

۱۔ پہلی جنگ عظیم میں، مما لک کی مرکزی قوت .... اور .... تھے۔

۲۔ آسٹریا/ہنگری نے سربیا کے خلاف ....میں جنگ کا اعلان کیا۔

۳۔ پہلی جنگِ عظیم کے خاتمے کے بعد جرمنی سے کیا جانے والا معاہدہ .... کہلاتا ہے۔

۴۔ دوسری جنگ عظیم کا آغاز .... میں ہوا۔

۵۔ ایٹم بم .... اور .... کو گرائے گئے۔

۶۔ .... اور .... دوسری جنگ عظیم کے بعد سپر پاورز کے طور پر سامنے آئے۔

۷۔ دوسری جنگ عظیم کے بعد .... کی تیاری عمل میں آئی جو بیماریوں کا سبب بننے والے کیڑے مکوڑوں کو مارنے کے کام آئی۔

۸۔ دوسری جنگ عظیم اتحادیوں اور .... لاقتوں کے درمیان لڑی گئی۔

۹۔ پہلی جنگ عظیم میں .... نے ٹینکوں کا استعمال کیا۔

۱۰۔ .... کے ولی عہد کی بوسنیائی طالب علم .... ہاتھوں ہلاکت ہوئی۔

۱۱۔ پہلی جنگ عظیم کا سربیا کے خلاف .... میں آغاز کیا گیا۔
۱۲۔ ....کو دوسری جنگ عظیم کا ذمے دار قرار دیا جاتا ہے۔
۱۳۔ اتحادی فوجوں میں ....مالک شامل تھے۔

سوال نمبر ۲ : ان سوالوں کے جوابات دیجیے۔
۱۔ ان چند ممالک کے نام بتائیے جنھوں نے جنگ عظیم اول کے بعد آزادی حاصل کی۔
۲۔ ان چند ممالک کے نام بتائیے جو جنگ عظیم دوم کے بعد آزاد ہوئے۔

باب ۷

سوال نمبر ۱ : خالی جگہیں پُر کریں:
۱۔ قائداعظم نے قانون کی تعلیم ....میں حاصل کی۔
۲۔ قائداعظم ۱۸۹۶ء میں ہندوستان واپس آ گئے اور ممبئی میں بطور .... ہائیکورٹ سے منسلک ہو گئے۔
۳۔ ''ہندومسلم اتحاد کے سفیر'' کا لقب ....کو دیا گیا۔
۴۔ بیگم شائستہ اکرام اللہ .... کی بیٹی تھیں۔
۵۔ بیگم شائستہ اکرام اللہ پہلی ہندوستانی خاتون تھیں جنھوں نے .... سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔
۶۔ بیگم شائستہ اکرام اللہ ....میں سفیر پاکستان مقرر ہوئیں۔
۷۔ چوہدری رحمت علی نے .... کا نام تجویز کیا۔

سوال نمبر ۲ : درست اور صحیح لکھیں:
۱۔ قائداعظم پاکستان کے پہلے وزیراعظم مقرر ہوئے۔ ....
۲۔ قائداعظم ۱۱ ستمبر ۱۹۴۸ء کو انتقال کر گئے۔ ....
۳۔ سہروردی کے خاندان نے کبھی بھی سیاست میں حصہ نہیں لیا۔ ....
۴۔ پاکستان کا نام، چوہدری رحمت علی نے سب سے پہلے ایک پمفلٹ میں استعمال کیا تھا۔ ....
۵۔ چوہدری رحمت علی ۱۹۵۱ء تک یعنی اپنے انتقال کے وقت تک پاکستان میں رہے۔ ....

باب ۸

سوال نمبر ۱ : خالی جگہیں پُر کریں:
۱۔ پاکستان کی قومی زبان .... ہے۔
۲۔ خیرپختون خوا میں بولی جانے والی زبانیں .... ، .... اور .... ہیں۔
۳۔ لڈی .... پنجاب کا مقبول روایتی رقص ہے۔

۴۔ ہمارا قومی لباس .... ہے۔
۵۔ پاکستان کئی طرح کی .... کا مجموعہ ہے۔
۶۔ مغربی معاشروں میں لوگوں کا .... مختصر ہوتا ہے۔
۷۔ مغربی معاشروں کا ایک مشترکہ رجحان .... کی قدر کرنا ہے۔
۸۔ پاکستان کا یوم آزادی ہر سال .... کو منایا جاتا ہے۔
۹۔ چپلی کباب .... کی مشہور ڈش ہے۔
۱۰۔ پاکستان ایک اسلامی ملک ہے جس کی لگ بھگ .... فی صد آبادی مسلمان ہے۔
۱۱۔ پشتو اور ہندکو صوبہ .... میں بولی جاتی ہے۔

سوال نمبر ۲ : درست یا غلط لکھیے:

۱۔ پاکستان کی اقلیتوں میں سکھ، بدھ اور ہندو شامل ہیں۔
۲۔ پاکستان کی خواتین بہترین کشیدہ کاری کرنا جانتی ہے۔
۳۔ دو ثقافتیں بالکل ایک جیسی نہیں ہوسکتیں۔
۴۔ مغربی معاشروں میں لوگ مشترکہ خاندان نظام اپناتے ہیں۔

باب ۹

سوال نمبر ۱ : خالی جگہیں پُر کریں:

۱۔ دو ہزاریے کا دورانیہ .... کا ہوتا ہے۔
۲۔ صدی یعنی Century کا لفظ .... زبان سے لیا گیا ہے۔
۳۔ عید کے تہوار .... کیلنڈر کے مطابق منائے جاتے ہیں۔
۴۔ گریگورین کیلنڈر .... کیلنڈر کا دوسرا نام ہے۔
۵۔ شمسی کیلنڈر کی بنیاد .... کے گرد زمین کے ایک مکمل چکر میں واقع دنوں پر رکھی گئی ہے۔
۶۔ زمین، سورج کے اپنے مدار میں ایک مکمل چکر .... دنوں میں پورا کرتی ہے۔
۷۔ قمری کیلنڈر کی بنیاد .... کے مدار میں چاند کے ایک مکمل چکر پر رکھی گئی ہے۔
۸۔ قمری کیلنڈر کو .... کیلنڈر بھی کہا جاتا ہے۔
۹۔ قمری کیلنڈر میں شمسی کیلنڈر کے برعکس ایک مہینا .... دن چھوٹا ہوتا ہے۔
۱۰۔ قمری کیلنڈر کے مطابق پاکستان کا قیام .... ۱۳۶۸ ہجری کو عمل میں آیا۔

سوال نمبر ۲ : صحیح اور غلط لکھیے:

۱۔ گھڑی کی ایجاد سے پہلے سورج، چاند اور ستاروں کی مدد سے وقت کا تعین کیا جاتا تھا۔ ....

۲۔ ہر چار سال بعد لیپ کا سال آتا ہے۔ ....

۳۔ لیپ سال میں ۳۰۰ دن ہوتے ہیں۔ ....

۴۔ اگر عید یکم نومبر ۲۰۱۵ء کو منائی جائے گی تو آئندہ برس بھی یکم نومبر ۲۰۱۶ء کو ہو گی۔ ....

۵۔ ہجری کیلنڈر کا شمار حضور اکرم ﷺ کی مکے سے مدینہ ہجرت کے سال سے کیا جاتا ہے۔ ....

باب ۱۰

سوال نمبر ۱: خالی جگہیں پُر کریں:

۱۔ دریافتوں کا دور .... کے دور کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔

۲۔ قدیم اور .... دنیا کے درمیان تعلق ان ادوار کی دریافت سے بنتا ہے۔

۳۔ مارکوپولو ایک .... دریافت کنندہ سیاح اور تاجر تھا۔

۴۔ مارکوپولو صرف .... برس کا تھا جب اس نے اپنے والد اور چچا کے ساتھ ایشیا کا سفر کیا۔

۵۔ مارکوپولو نے جو کتاب لکھی اس کا عنوان .... تھا۔

۶۔ ابن بطوطہ نے ۲۵ برس کی عمر میں .... کی ادائیگی کے لیے اپنا وطن چھوڑ دیا تھا۔

۷۔ ابن بطوطہ ایک .... دانش ور اور سیاح تھا۔

۸۔ واسکوڈی گاما نے افریقا کے شہر کیپ آف گڈ ہوپ سے .... اور .... کے بحری راستے کو دریافت کیا تھا۔

۹۔ .... پہلا انسان تھا جس نے چاند پر قدم رکھا تھا۔

۱۰۔ خلا میں سفر کرنے والی پہلی خاتون .... تھی۔

۱۱۔ چاند کی سطح پر چلنے والی خلائی گاڑی کا نام .... تھا۔

۱۲۔ ابن بطوطہ نے جتنے بھی سفر کیے ان کا احوال اپنی کتاب .... میں کیا۔

سوال نمبر ۲: تصور کریں کہ آپ ایک سیاح ہیں اور آپ ایک جزیرے کے بحری سفر پر نکلے ہوئے ہیں۔ مختصراً آپ اپنے سفر کا احوال اور اپنے محسوسات کو بیان کریں۔

باب ۱۱

سوال نمبر ۱: خالی جگہیں پُر کریں:

۱۔ صوبائی اسمبلی کے ارکان کا انتخاب ہر صوبے کے بالغ افراد .... کے ذریعے کرتے ہیں۔

۲۔ تمام صوبائی حکومتیں .... کو جواب دہ ہوتی ہیں۔

۳۔ وفاقی حکومت کی تین شاخیں ہیں۔ پہلی .... دوسری .... اور تیسری ....۔

۴۔ اسپیکر کی غیر موجودگی میں .... اسمبلی کا اجلاس چلاتا ہے۔

۵۔ کسی بھی بل کو قانون بنانے کے لیے اپنے دستخط کرنے یا مسترد کرنے کا حق .... پاکستان کا ہے۔

سوال نمبر ۲ : سوالوں کے جوابات دیجیے:

۱۔ ۱۹۷۳ء کو آئین پاکستان کی دو اہم بنیادی شقیں کون سی ہیں؟

۲۔ قومی اسمبلی میں اور سینیٹ میں کتنے کتنے ارکان ہوتے ہیں؟

۳۔ ان عناصر کے نام بتائیں جو عدلیہ کی تشکیل کرتے ہیں؟

۴۔ سیاست میں حزب اختلاف کی پارٹیوں کا کیا کردار ہوتا ہے؟

باب ۱۲

سوال نمبر ۱ : خالی جگہیں پُر کریں:

۱۔ معلومات کا قدیم ترین ذریعہ .... تھا۔

۲۔ .... ریڈیو ان لوگوں کے لیے معلومات اور اطلاعات کی فراہمی کا موثر ذریعہ ہے جو پڑھنا نہیں جانتے۔

۳۔ موجودہ دور میں اطلاعات کی رسائی کا انتہائی موثر ذریعہ جو بہت عام بھی ہے .... ہے۔

۴۔ ....کو مختلف ذرائع اطلاعات یا معلومات کا مجموعہ کہا جا سکتا ہے۔

۵۔ ....سستا ترین ذریعہ اطلاعات ہے۔

۶۔ میڈیا کو/صحافت کو .... کا چوتھا ستون کہا جاتا ہے۔

۷۔ اخبارات کے مواد کو دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے ایک .... اور دوسرا ادارتی کہلاتا ہے۔

۸۔ ایک نیوز رپورٹ میں .... کی صحیح صورت حال پیش کی جاتی ہے۔

۹۔ ....کسی بھی شے کی ایک طرفہ صورت حال پیش کرتی ہے۔

سوال نمبر ۲ : سوالوں کے جوابات دیجیے:

۱۔ آپ یہ کیوں سمجھتے ہیں کہ اخبارات وغیرہ کے اشتہارات غیر متعلقہ معلومات پیش کرتے ہیں؟

۲۔ ایک اشتہار تیار کریں جس میں بسکٹ یا چاکلیٹ کے نئے ذائقے کا تعارف کرایا جائے جو تازہ تازہ فروخت کے لیے پیش کیا گیا ہے۔

باب ۱۳

سوال نمبر ۱ : ہر جملے کے آگے غلط یا صحیح لکھیں:

۱۔ سرکاری سہولتیں اور خدمات، غیر سرکاری تنظیموں کو فراہم کی جاتی ہیں۔ ....

۲۔ سرکاری ٹرانسپورٹ اور صحت کی سہولتیں لوگوں کے فائدے کے لیے فراہم کی جا رہی ہیں۔ ....

۳۔ ڈاک کی سہولتیں حاصل کرنے کے لیے لوگوں کو ریونیو ٹکٹ خریدنا پڑتے ہیں۔ ....

۴۔ جب کوئی ملک اپنی ضرورت کی کچھ چیزیں کسی دوسرے ملک سے خریدتا ہے اسے درآمد کہتے ہیں۔
۵۔ پاکستان دوسرے ممالک کو کھیلوں کا سامان برآمد کرتا ہے۔

سوال نمبر ۲ : خالی جگہیں پُر کریں:

۱۔ .... کا مطلب ایک دوسرے پر انحصار کرنا ہے۔
۲۔ ٹیکسٹائل ملوں کا انحصار .... پر ہوتا ہے جو کاٹن (روئی) کی پیداوار کے لیے اس کی کاشت کرتا ہے۔
۳۔ وہ ممالک جنھیں اعلیٰ ہنرمند افراد کی کمی کا سامنا ہوتا ہے وہ .... ترقی یافتہ ممالک سے حاصل کرتے ہیں۔
۴۔ ممالک اپنے مسائل کا حل ایک دوسرے کے .... حل کر سکتے ہیں۔
۵۔ حکومت مختلف اشیاء اور خدمات پر .... کا نفاذ کرتی ہے۔
۶۔ برآمد سے مراد وہ اشیاء ہیں جو دوسرے ممالک کو .... جاتی ہیں۔

باب ۱۴

سوال نمبر ۱ : صحیح کے اوپر نشان لگائیں (✓)

۱۔ ہنرمند افراد (لگ بھگ) اتنی ہی آمدنی حاصل کرتے ہیں جتنی غیر ہنرمند افراد حاصل کرتے ہیں۔
۲۔ اوسط آمدنی جو کوئی بھی شخص حاصل کرتا ہے (فی کس آمدنی/کل آمدنی) کہلاتی ہے۔
۳۔ امریکا میں استعمال کی جانے والی کرنسی۔ (ڈالر/ پاؤنڈ)
۴۔ مال کے بدلے مال کا مطلب ہے جس میں کوئی بھی چیز حاصل کی جاتی ہے۔ (مال کے بدلے/رقم کے بدلے)
۵۔ مورخین/تاریخ دانوں کا خیال ہے کہ دنیا کا سب سے پہلے سکہ (چین/ترکی) میں تیار کیا گیا۔
۶۔ (چینی/امریکن) وہ پہلے لوگ ہیں جنھوں نے کاغذ کا نوٹ سب سے پہلے استعمال کیا۔
۷۔ جدید ترین کرنسی (پلاسٹک منی/ پیپر منی) کے نام سے جانی جاتی ہے۔
۸۔ غریب ممالک میں مزدوری (سستی/مہنگی) ہوتی ہے۔
۹۔ سعودی عرب میں کرنسی (ریال/لیرا) رائج ہے۔

سوال نمبر ۲ : درست اور غلط لکھیں:

۱۔ بینک رقوم جمع کرانے والے سے ڈپازٹس حاصل کرتے ہیں اور انھیں اس رقم پر سود ادا کرتے ہیں۔ ....
۲۔ کس بل کو چیک کے ذریعے بھی ادا کیا جا سکتا ہے۔ ....
۳۔ بینکس تعلیم کے حصول کے لیے رقوم بطور قرض جاری نہیں کرتے۔ ....
۴۔ مالیاتی پالیسی کوئی بھی تجارتی بینک جاری کر سکتا ہے۔ ....
۵۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کا سربراہ آڈیٹر جنرل کہلاتا ہے۔ ....
۶۔ تمام سکے اور کرنسی نوٹ اسٹیٹ بینک آف پاکستان جاری کرتا ہے۔ ....